نسبتِ جاناں
از درِ ہالہ

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

نسبتِ جاناں

از قلم

دُرِّ ہالہ

پیش لفظ

السلام علیکم!

www.novelsclubb.com

نسبتِ جاناں میرا پہلا ناول ہے، ہو سکے تو غلطیوں کو نظر انداز کیجیئے گا۔ میں پوری کوشش کروں گی کہ وقت کے ساتھ ساتھ سیکھ جاؤں اور مزید بہتر لکھ سکوں۔

مجھے لکھنے کا خیال ایف۔ایس۔سی کے بعد آیا تھا تو سوچا کیوں نا میں بھی ناول کی دنیا میں اپنی قسمت آزما کر دیکھوں۔مجھے لکھنے کا تجربہ بالکل بھی نہیں ہے اور نہ ہی میں لکھنے کی باریکیوں سے کچھ خاص واقف ہوں۔مگر میں نے اپنی پوری کوشش کی ہے کہ پہلا ناول ہی بہتر سے بہتر لکھ سکوں۔

اس کے ساتھ ہی میں اپنی ٹیم کی بے حد مشکور ہوں جنھوں نے میری حوصلہ افزائی کی اور پروف ریڈنگ کر کے مجھے ناول کو مزید بہتر بنانے میں بھرپور ساتھ دیا۔جن کے نام میں یہاں نہیں لکھ رہی۔

www.novelsclubb.com

یہ کہانی روایتی محبت کی کہانیوں سے ہٹ کر ہے۔یہ کہانی سچی اور پاک محبت کرنے والوں کی ہے مگر کچھ غلط فہمیوں کی بنا پر محبت سے شدید نفرت کرنے والی ایک لڑکی کی ہے۔یہ کہانی ہے منت اور حماد کی۔یہ کہانی ہے معاشرے کے دوغلے معیار کی۔یہ کہانی خاص کر

معصوم لڑکیوں کو سوشل میڈیا اویئرنیس دینے کے لیے لکھی گئی ہے۔یہ کہانی اپنوں کے دیئے گئے دھوکہ کی ہے۔رشتہ سگا ہو یا پرایا،خون کا ہو یا محض دوستی کا کسی پر اعتبار کرنے سے پہلے سو بار سوچیں۔

قاری کو رائیٹر کے کچھ خیالات سے اختلاف ہو سکتا ہے جو کہ فطری بات ہے۔یہ ناول ہمارے معاشرے کے چند ظاہری پہلوؤں کو کھول کر سامنے لائے گا جس میں والدین کا اپنی اور دوسرے کی اولاد کے ساتھ کیا جانے والا امتیازی سلوک ہے۔مقصد کسی کی دل آزاری کرنا نہیں ہے۔معجزے ہوتے ہیں،دل سے کی گئی دعائیں رنگ ضرور لاتی ہیں۔سچ کیسے واضح ہو جاتا ہے۔جھوٹ کو شکست ہوتی ہے۔اللہ کے لاڈلے کیسی آزمائشوں سے گزرتے ہیں امید کرتی ہوں اس کا اندازہ آپ کو ناول پڑھ کر ہو جائے گا۔

دعاؤں کی طلبگار،دُرِّ ہالہ

ناول: نسبتِ جاناں از قلم دُرِّ ہالہ

عِشق پہلے تھا یا عاشق پہلے

آئے معشوق تو عاشق بہلے

عِشق کے ہاتھ لگے ہیں جب سے

ایسے مدہوش پھرے ہیں تب سے

عشق دل کے دَر پہ یوں آیا تھا

ہاں آیا تھا، عِشق آیا تھا

سو ہم نظر اتاریں

ہائے رے ہم صدقے تمہارے

۔۔۔ تمہارے تمہارے

(عمران رضا)

دیوار پر نصب گھڑی رات کے 12 بجا رہی تھی جب وہ دنیا سے لاتعلق جائے نماز پر بیٹھا گڑگڑا کر رب سے لاحاصل شخص کو مانگنے میں مصروف تھا۔ڈرائنگ روم میں چاروں طرف پھیلا سناٹا اس کی بے بسی پر ماتم کر رہا تھا۔پلکوں سے آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر اس کی پیالہ نما ہتھیلیوں کو بھگونے لگے، جنھیں وہ عاجزی سے رب کے حضور پھیلائے ہوئے تھا۔کالی ۔۔۔ گھنی رات، تہجد کا وقت اور ایک لاحاصل شخص کی تمنا

وہ چند سالوں سے سکون کی نیند نہ سو سکا تھا۔ہاں اس نے جب سے ہوش سنبھالا تھا اسے منت سلیم احمد کے نام سے،اس کی روح سے،اس کے ہر کام سے الفت ہو گئی تھی۔۔ایسی گہری محبت جب وہ اس محبت کے میم سے بھی واقف نہیں ہوا تھا۔ عشق سچا تھا،جذبہ خالص اور ایک امید۔۔۔ناجانے کس پل تہجد میں مانگی دعا قبول ہو جائے،ناجانے کب ۔۔۔اسے اس کی پاک محبت سے نواز دیا جائے،ناجانے کب

دعا مانگ کر وہ فارغ ہوا تو ٹی۔وی لاؤنج سے ہوتا ہوا کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔انجانی خاموشی کو اس کے قدموں کی چاپ نے دھیرے دھیرے توڑا۔بلب روشن کیا،اداس ماحول کا سحر ابھی ٹوٹا ہی تھا کہ سٹڈی ٹیبل پر دھرے موبائل فون کی سکرین ٹن ٹن کی ۔آواز کے ساتھ چمک اٹھی۔۔۔جسے وہ تھامتا ہوا بستر پر دراز ہو گیا

سمندر سی گہری آنکھیں سکرین کی روشنی میں مزید چمک اٹھیں مگر وہ سیاہ تھیں جو کچھ لمحے ۔۔پہلے آنسو بہا رہی تھیں اب یہ اندازہ لگانا مشکل تھا۔پوشیدہ،پاک محبت

۔۔۔رب اور بندے کا معاملہ،رب اور بندے کے درمیان رہے تو بہتر ہے

بالوں کو درمیان سے مانگ نکال کر سیٹ کیا گیا تھا جواب کافی حد تک بکھر چکے تھے۔ پچکے ہوئے گال جن پر داڑھی نکلنے کو بیتاب تھی۔ عمر تقریباً بیس سال۔

"۔۔۔؟اسے بتایا نہیں آپ نے ؟کہ آپ اس سے کتنی محبت کرتے ہیں"

پیغام دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

مجھے ڈر لگتا ہے۔"انگلیاں تیزی سے ٹائپ کر رہی تھیں"

www.novelsclubb.com

اس سے "پیغام سکرین پر نمودار ہوا"۔

"۔ نہیں۔۔اس کی ناراضگی سے"

"پیار کیا تو ڈرنا کیا۔۔!" اسے جیسے ہمت دی گئی

"۔وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے"

۔سمندر جیسی گہری آنکھیں مزید بھیگ گئیں۔یہ حماد تھا غلام احمد کا بیٹا

۔۔؟کیا؟اس نے آپ سے ایسا کہا ہے"

"۔مجھے لگتا ہے"

www.novelsclubb.com

ریکوئسٹس کی لگی ایک لمبی قطار جن میں سے وہ اس سے گفتگو پر رضامند ہوا تھا۔کچھ تھا اس لڑکی میں جس نے حماد کو اس سے بات کرنے پر مجبور کیا تھا۔ورنہ آج تک کوئی لڑکی ۔اس کے اس قدر قریب نہ آسکی تھی کہ اسے جان سکے

"اوہ تو مطلب آپ نے اسے۔۔کسی اور کا ہونے کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔۔۔نائس بہت بڑا دل ہے آپ کا۔

"

انجان لڑکی کی طرف سے کیا گیا طنز اس کے وجود پر پہاڑ بن کر گرا تھا۔اسے اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔

****

www.novelsclubb.com

سفید ٹیوٹا کرولا بہاولپور میں موجود تکمیل سکوائر کے پارکنگ ایریا میں آرکی تھی۔یہ مال ڈیفینس کا مشہور مال تھا۔چھٹی کا دن ہونے کی وجہ سے آج معمول سے زیادہ رش تھا۔دس

منٹ کے انتظار کے بعد بڑی مشکل سے پارکنگ کی جگہ ملی۔وہ گاڑی میں بیٹھے بیٹھے اکتا چکی تھی، فوراً دروازہ کھولا اور نیچے اتر آئی۔

امی چلیں بھی اب۔"منت نے آگے بڑھ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھول دیا جہاں شائستہ حیدر کے ساتھ بیٹھی پرس ٹٹول رہی تھیں۔"

مجال ہے اس لڑکی سے زرا صبر ہو۔۔دیکھ نہیں رہی پیسے گن رہی ہوں۔۔اس کے آدھے تو تیری شاپنگ پر لگ جائیں گے۔"

www.novelsclubb.com

اف امی جی۔۔اب ایسا بھی کچھ نہیں لینا میں نے۔۔بس ایک لانگ فراک اور میچنگ ہیلز بس۔۔اس سے زیادہ کچھ نہیں۔"وہ بچوں کے انداز میں گنوانے لگی۔

ہاں بس۔۔ابھی بس۔۔ بھئی اسے لے دو سب۔۔ ہماری خیر ہے۔۔ بہنا بیس ہزار سے "
" ۔زیادہ تم پر لگ جانا ہے

۔حیدر اب چابی لہراتا اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا تھا

تم تو اپنی زبان بند ہی رکھو۔۔ جب دیکھو جلتے رہتے ہو۔۔ تم لڑکوں نے کیا شاپنگ کرنی "
ہوتی ہے بھلا۔۔ دو تین رنگ ہی تو پہنے جاتے ہیں۔۔ لے لینا لنڈے سے دو تین
"۔کرتے۔۔ آرام سے مل جائیں گے

۔منت اس کی طرف رخ کیے بغیر بولی تو حیدر نے چابی اس کے سر پر دے ماری

www.novelsclubb.com

آؤچ۔۔ تم نے سدھرنا نہیں ہے نا۔۔ رکو زرا بتاتی ہو تمہیں۔" وہ شعلہ بار نگاہوں سے "
گھورتے ہوئے حیدر کی طرف مڑی تھی۔اس سے پہلے کہ وہ حیدر کو کچھ دے مارتی شائستہ
۔ بھی گاڑی سی نکل آئیں

بس، رک جا منت۔۔نہ موقع دیکھتی ہے نہ وقت۔۔یہ گھر نہیں ہے۔"حیدر نے"
۔آٹو میٹک لاک لگا دیا تو تینوں پارکنگ میں دی گئی سیڑھیاں چھڑنے لگے

آپ کو تو میں ہی نظر آتی ہوں، اپنے لاڈلے کو سمجھا دیں مجھ سے پنگا نہ لیا کرے۔"منت"
۔نے خفگی کا اظہار کیا تو حیدر ہنس پڑا

میری بہن کو کچھ مت کہیں امی۔۔اسے جو لینا ہے لے دیں۔۔میں لنڈے سے دیکھ لوں"
"۔گا کچھ

۔حیدر نے کہا تو وہ کھکھلا کر ہنس دی

www.novelsclubb.com

" اسی لائق ہو تم"

۔آس پاس گزرتے لوگوں نے اسے ایک بار مڑ کر ضرور دیکھا تھا

****

کچھ سال پہلے

وہ سٹڈی روم میں بیٹھی پر تشیش نظروں سے ملک شفاعت کی بلیو وھیل کی ڈرائیونگ دیکھ رہی تھی۔ سٹڈی روم کا ایک دروازہ باہر گلی کی طرف کھلتا تھا جو اب آدھا کھلا ہوا تھا۔

۔قریب ہی صوفے پر حیدر بیگ بند کرنے میں مصروف تھا۔ سر صفدر پڑھا کر جا چکے تھے

www.novelsclubb.com

واؤ۔۔! شفاعت یہ آپ نے بنائی ہے۔۔؟ کتنی خوبصورت بنی ہے۔" وہ مسلسل "
۔ڈرائیونگ پر ہاتھ پھیر رہی تھی

۔ہاں۔ "نہ کہتے کہتے وہ ہاں کہہ بیٹھا تھا"

چھ ماہ ہوئے تھے شفاعت کو حیدر اور منت کے گھر ٹیوشن کے لیے آتے ہوئے۔اس وقت وہ آٹھویں کلاس میں جبکہ حیدر اور منت چھٹی میں تھے۔ سکول بھی ایک ہی تھا۔ سلیم احمد
۔کے گھر کی پچھلی گلی چھوڑ کر ملک شفاعت کا گھر آتا تھا

www.novelsclubb.com

اتنے قلیل عرصہ میں وہ منت کا فین ہو گیا تھا۔اس کی ہر ادا کا اثیر۔ جس سے وہ ناواقف تھی۔زرا سی بھنک لگنے کی دیر تھی شفاعت کا بھی وہی انجام ہوتا جو اوروں کا ہوتا آیا تھا۔وہ
۔کم عمر ضرور تھی مگر محبت اور دل لگی کے فرق کو پہچانتی تھی

شفاعت کو اس وقت شدید شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا جب منت نے اس سے ویسی ہی بلیو وھیل بنانے کی فرمائش کر دی۔ اگر وہ سچ بتاتا تو اس کی نظر میں جھوٹا بن جاتا اور اس کے سامنے بنا کر دینے پر منت فرق کو پہچان جاتی۔

"اس نے بُک اٹھا کر بیگ میں ڈالی اور کھلے دروازے سے باہر نکل گیا۔ تو حیدر نے ہے۔ وہ۔۔ مجھ۔۔ مجھے ایک کام یاد آ گیا ہے۔۔ میں کل بنا کر لاؤں گا۔۔۔ ابھی دیر ہو رہی دروازہ بند کر دیا۔

www.novelsclubb.com

"منت نے شکی نظروں سے حیدر کو دیکھا تو تمہیں کیا لگتا ہے یہ اس نے بنائی ہو گی۔۔؟" وہ ہنس دیا۔

"۔بے وقوف ہو تم۔۔اگر اس نے خود بنائی ہوتی تو یوں دُم بچا کر بھاگ نہ جاتا "

خیر مجھے کیا۔"کندھے اُچکاتی وہ دوسرے دروازے سے باہر نکل گئی جو لاؤنج میں کھلتا" ۔تھا

****

گاڑی کسی تنگ گلی کے نکڑ پر آرکی، دروازہ کھلا۔سرخ کُھسے میں مُقید اس کے پاؤں زمین پر آٹھہرے۔گولڈن لمبے فراک کے ساتھ ہم رنگ ریشمی دوپٹہ سر پر لیے، جن سے کمر تک آتے بال واضع ہو رہے تھے، وہ کسی قدر پر سکون نظر آتی تھی۔برائے نام دوپٹہ اس

کی خوبصورتی کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔ یہ ساری خریداری اس نے آج کے دن کے لیے ہی کی تھی۔

مردوں اور لڑکوں کا رش، جن کا انتظام گلی میں چارپائیاں بچھا کر کیا گیا تھا۔ کئی نظریں اس پر آ رکیں۔

توبہ کیا مصیبت ہے ان کو، کبھی لڑکی نہیں دیکھی شاید۔" ناپسندیدگی کا احساس لئے وہ" بڑبڑائی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ منتہٰ تھی سلیم احمد کی بیٹی، جو والدہ شائستہ بیگم اور بہن ماہ نور (عرف مانو) کے ہمراہ گھر میں داخل ہو رہی تھی جبکہ بھائی حیدر اور والد سلیم احمد گاڑی لاک کر کے مردوں میں جا بیٹھے۔

"۔منت آگئی حُما۔۔۔منت آگئی"

ماریہ (پھپھوزاد بہن) اسے اندر آتا دیکھتے ہی چلائی۔ جبکہ شائستہ اور مانورا سے نظر انداز کر کے راہداری سے ہوتی ہوئیں اندر خواتین کی طرف چلی گئیں۔

حُما (تایازاد بہن) ماریہ کی آواز پر دوڑتی چلی آئی۔

"تمہارے انتظار میں کب سے گیٹ سے جھانک رہی ہے ماریہ، اتنا انتظار کروایا تم نے۔۔۔ ہمیشہ دیر سے آتی ہو۔" حُما نے "ہمیشہ" پر زور دے کر گلہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ماریہ اسے تیار ہوتے ہوتے شام ہو جاتی ہے۔۔ خیر پھر حسین بھی تو لگ رہی ہے اتنی۔" نے بیک وقت طنز اور تعریف کی تو تینوں ہنسنے لگیں۔

۔ان کی دوستی پورے خاندان میں مشہور تھی

غلام احمد نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی نازیہ کو اللہ نے منیب اور حُما سے نوازا تھا۔

۔ منیب شادی شدہ تھا جسکی بیوی کا نام آمنہ تھا جن کے بیٹے کا آج عقیقہ تھا

غلام احمد کی دوسری بیوی مسرِت جنھوں نے حماد کو جنم دیا تھا۔ سوتیلا ہونے کے باوجود حُما

۔، حماد کے زیادہ قریب تھی

وہ وہیں کھڑی باتوں میں مصروف تھیں کہ حماد کسی کام سے گیٹ سے اندر داخل ہو رہا تھا۔

منت نے حماد کو خود کی طرف دیکھتا محسوس کیا تو اُس سمت دیکھا، وہ اسے نہیں دیکھ رہا تھا،

ہمیشہ کی طرح آج بھی اسے خوامخواہ کا وہم ہوا تھا۔ آخر کیوں؟ وہ اب اندر جا چکا تھا لیکن وہ

۔وہیں بت بنی ماضی کی طرف نکل گئی تھی

آخر ہر بار وہ کیسے غلط ہو سکتی ہے۔۔وہ اب بھی اس کی طرف دیکھتا تھا؟ یا شاید نہیں۔وہم سمجھ کر اس خیال کو نا جانے کتنی بار جھٹکا تھا ۔

حماد تھا بھی اس کا فرسٹ کزن،اس کے تایا غلام احمد کا بیٹا۔اسے اب اس کے دیکھنے نا دیکھنے سے فرق نہیں پڑتا تھا مگر وہ اس کی توجہ پانے کے لیے بے قرار تھی ۔

کیا اسے واقعی فرق نہیں پڑتا تھا؟ کبھی وہ اسے پسند ہوا کرتا تھا مگر اب ناپسند بھی تو تھا،آخر کیوں ؟

www.novelsclubb.com

ماضی اس کی آنکھوں کے سامنے تیزی سے چلنے لگا، پچھلے سال جب وہ اپنی دادی جو بڑی اماں کے نام سے مشہور تھیں،ان کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی کہ باتوں باتوں میں دادی نے برسوں کی خواہش ظاہر کر دی ۔

"۔بیٹی! میری دعا ہے تو غلام احمد کی بہو بنے"

حماد اور منت کا ذکر پرانا نہیں ہے یہ اسکی پیدائش سے چلتا آرہا تھا۔منت، حماد کی کیا تھی یہ بات پورا خاندان جانتا تھا۔منت کے پیدا ہوتے ہی دادی نے حماد کے ساتھ اس کا نام جوڑ دیا تھا اور خود حماد بھی اس سے واقف تھا۔یقیناً دادی کو حماد سے بے حد پیار تھا۔

"اللہ نا کرے کہ کبھی ایسا ہو اماں!" اس نے دل میں کہا تھا۔یہ دعا اس کے لیے کسی بد دعا سے کم نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

ماضی کے خیال سے نکلی تو کانچ سی سنہری آنکھوں میں نمی اتر آئی۔ماریہ اور حُما اب تک اس کے فراک اور کھسے کی تعریف کر رہی تھیں مگر وہ انھیں نہیں سن رہی تھی۔

۔اس نے کیوں کیا میرے ساتھ ایسا، کیوں؟" وہ خود سے سوال کرنے لگی"

میں نے تم سے کتنی محبت کی تھی حماد۔۔کاش تم نے منگنی کا ہی بھرم رکھ لیا ہوتا تو شاید "
"آج حالات کچھ اور ہوتے۔۔۔مجھے تم سے نفرت ہے حماد۔۔شدید نفرت

دل خون کے آنسو رونے لگا۔تکلیف بڑھنے لگی تو سیڑھیاں چڑھتے ٹیرس کی طرف آگئی۔
۔حُما اور ماریہ بھی پیچھے ہو لیں

اس کا غم تازہ ہو گیا تھا، کاش! وہ اس کے سامنے نا آیا ہوتا۔بچپن کی محبت اب نفرت کا
۔روپ دھار چکی تھی، شدید نفرت اور انتقام کی آگ

www.novelsclubb.com

****

سورج پورے آب وتاب سے چمک رہا تھا۔ بازار میں اکا دکا لوگ ٹہل رہے تھے۔ دکاندار ائیر کنڈیشنر چلائے سکون سے بیٹھے آتے جاتے گاہکوں کو گلاس ڈور سے دیکھ رہے تھے۔ یہ بہاولپور کا مشہور بازار تھا جہاں وہ اپنے کسی دوست کے ہمراہ دھوپ سے بے نیاز گھڑی کی دکانوں پر نظر دوڑاتا چلتا جا رہا تھا۔ بھاری بھر کم وجود اور چہرے پر خم دار مونچھیں۔۔ایک عجیب رعب تھا۔ وہ اپنی عمر سے دو سال بڑا ہی نظر آ رہا تھا۔

"شفاعت کے دوست جبران نے ماتھے پر تیوڑی چھڑائی"۔۔یار رک بھی جا اب۔

کہاں رکوں سمجھ ہی نہیں آ رہی۔۔ کتنی مہنگی دکانیں ہیں اور پھر۔۔ تیرے بھائی کی " جیب میں صرف تین سو روپے ہیں۔"شفاعت نے جیب میں ہاتھ ڈال کر رقم نکال لی۔

۔ایک کام کیوں نہیں کرتا۔"جبران نے دیکھ کر سر کھجایا"

۔بول."وہ ایک دکان پر آ کر رکا تھا"

گھڑی تو رہنے دے۔۔اپنے لیے ایک بٹوہ خرید لے۔۔۔پیسے رکھنے کی تمیز تو تجھے ہے"
"۔نہیں اور چلا ہے گفٹ لینے

۔دکان کا بغور جائزہ لیتے وہ رکا اور نظریں گھما کر اسے دیکھا۔ماتھے پر بل پڑے تھے

"۔۔بکواس بند کر جبران۔۔منہ نہ تڑوا لینا"

www.novelsclubb.com

۔شفاعت نے لب بھینچ لیے۔اس کا بس نہیں چلا تھا وہ بھرے بازار میں اس کا منہ توڑ دیتا

۔یار ایک بات تو بتا۔۔"جبران اثر لیے بغیر بولا "

"۔؟تاکہ پھر تیری بکواس سننی پڑے"

شیشہ میں لگی برینڈ ڈواچ دیکھتے ہوئے وہ بڑبڑایا تھا۔۔۔جس کا پرائس ٹیگ ہلکے پنکھے کی ہوا سے جھول رہا تھا۔

تیرا ابا بھنسوں کا کاروبار کرتا ہے اور تیرے پاس۔۔خود کا ایک بٹوہ ہی نہیں ہے۔ "
ویسے بٹوہ رکھنے کے لیے بھی پیسوں کا ہونا ضروری ہے جو تیرے پاس نہیں ہوتے۔"
جبران نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے شریر انداز میں کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بھینسوں کا کاروبار نہیں کرتا۔۔دودھ بیچنے کا کاروبار کرتا ہے۔۔"شفاعت نے اسے "
گھوری ڈالی تو وہ انجان بنا آسمان کو تکنے لگا۔

اچھا چل تو چھوڑ ان اونچی دکانوں کو۔۔ ہم ریڑھی سے دیکھ لیتے ہیں کچھ۔" جبران نے "
۔اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو اس نے فوراً اسے جھٹک دیا

"۔۔ یہاں سے نکل جاو ورنہ تیری خیر نہیں"
۔شفاعت کا دماغ گھوم گیا۔ وہ دبی آواز میں چلایا تھا

بھائی تو ناراض کیوں ہوتا ہے۔۔ چل آ جا۔۔ آ نا یار۔" جبران زبردستی اس کا بازو کھینچتا "
۔دکان میں داخل ہو گیا

www.novelsclubb.com

" ۔ تیرے الٹے مشورے میرے گلے پڑ جاتے ہیں۔۔ دیکھ لے کہیں وہ خفا نہ ہو جائے"

اب بھائی کو تین سو بچانے کی فکر کھا رہی ہے۔۔ تو فکر مت کر ایسی شاندار گھڑی لے کر"
"۔دوں گا کہ ہر ٹک ٹک کے ساتھ تو اسے یاد آئے گا

اور ان دونوں کو کیا خبر کہ اس گھڑی کی ٹِک ٹِک ایک ڈراؤنا خواب بن کر انھی کے کانوں
۔میں صدا گونجنے والی تھی

www.novelsclubb.com

پندرہ منٹ بعد شاپ کا گلاس ڈور کھولے وہ باہر نکل رہے تھے۔شفاعت کے دائیں ہاتھ میں نیلے رنگ کا بیگ جھول رہا تھا جس میں ڈارک براؤن پیٹے کے ساتھ لگی ٹک ٹک کرتی

مشین مسلسل بج رہی تھی۔ سیل کی وجہ سے وہ انھیں تین سو روپے کی پڑی تھی۔ وہ ٹہلتے ہوئے سڑک پر نکل آئے تھے۔

"شفاعت کی ہتھیلیاں کسی خوف کے زیرِ اثر بھیگنے لگیں۔" اب یہ تو ہی دے آئے گا اسے۔

"جبران نے ہاتھ کمال کرتا ہے یار۔۔جب دینے کی ہمت نہیں تھی تو خریدی ہی کیوں۔" اٹھا لیے۔

www.novelsclubb.com

"تیرا ہی گھٹیا آئیڈیا تھا نا۔۔اب اسے تو ہی پہنچائے گا جبران۔" اس نے دانت پیسے تو جبران بولا:

"۔تو اس کے بھائی کو کیوں نہیں دے دیتا۔۔۔وہ تو ہے بھی کم عقل "

"۔ایسا ویسا۔۔تو جانتا نہیں ابھی اسے"

دیکھ میرا خیال تو، تو ذہن سے نکل دے۔۔اسی کو پکڑا دیں اور کہنا ٹرپ سے لایا ہے۔۔"

"۔بہن کے لیے

جبران کا قہقہہ بلند ہوا تو شفاعت نے نیلا منی بیگ اس کے منہ پر دے مارا۔جبران درد سے بلبلا اٹھا۔چوٹ سیدھا ناک کی ہڈی پر لگی تھی جسے وہ پکڑے چہرے کے مختلف نقشے بنا رہا تھا۔آتے جاتے دو تین لوگ اسے دیکھ کر ہنسے تھے

www.novelsclubb.com

"۔اب بکواس مت کرنا۔میں خود دیکھتا ہوں مجھے کیا کرنا ہے"

انھیں سڑک کنارے رکا دیکھ آٹو قریب آیا تھا۔جبران نے جیسے منہ کو تالا لگا لیا۔دونوں ۔رکشے میں سوار ہوئے تو شفاعت نے چلنے کا اشارہ دے دیا

****

گھنٹی بجی تو وہ بھی سکول گیٹ سے امیمہ (دوست) کے ہمراہ باہر نکلی جہاں حیدر گیٹ پر اس کا انتظار کر رہا تھا۔ملک شفاعت اس کے برابر آرکا۔۔ نظریں منت کو تلاش کر رہی تھیں ۔کہ وہ سامنے سے آتی دکھائی دی

www.novelsclubb.com

اس نے ہاتھ میں پکڑا نیلا بیگ حیدر کو تھمایا اور کان کے قریب کچھ بولتا ہوا وہاں سے ۔غائب ہو گیا۔اس حرکت کو منت نے محسوس کیا تھا

۔اسے کیا ہوا۔"اس نے قریب آ کر پوچھا"

"۔کچھ نہیں۔۔گھر جا کر بتاتا ہوں، چلو"

۔اوکے۔"منت نے کندھے اچکا دیے"

وہ سکول کی پچھلی گلی میں نکل آئے تھے جہاں روڈ کے دونوں طرف آم کے درخت تھے۔وہ آموں کے باغ تھے جنھیں ٹیوب ویل کے زریعے پانی دیا جاتا تھا۔اسی سڑک سے ہوتے ہوئے وہ مین سڑک پر نکل جاتے جہاں سے ان کا گھر قریب پڑتا تھا۔

دس منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد وہ اپنے گھر موجود تھے۔

اب بتاؤ مجھے کیا چھپا رہے تھے تم۔۔اور تمہارے ہاتھ میں کیا دیا تھا اس نے۔"منت نے" ۔آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورا

"۔تمہارے لیے ہی دیا تھا، دکھاتا ہوں۔۔۔ مگر پہلے وعدہ کرو کسی سے کہو گی نہیں"

" ۔ایسی بھی کیا بات ہے اب"

۔بات ہی ایسی ہے۔۔مجھے تو لگتا ہے وہ تمہیں پسند کرتا ہے۔"حیدر کھی کھی کرنے لگا"

www.novelsclubb.com

۔حیدر۔۔ بری بات۔"وہ حیرانی چھپاتے ہوئے سخت لہجے میں بولی تھی"

میں سچ کہہ رہا ہوں۔دیکھو اس نے تمہارے لیے تحفہ بھی دیا ہے۔"یہ کہہ کر اس نے"
۔بیگ فرش پر رکھا اور زپ کھول کر منی بیگ نکالنے لگا

یہ لو۔۔خود دیکھ لو کیا ہے۔"اس نے منی بیگ منت کی طرف بڑھایا تو اس نے شیرنی کی"
۔طرح اسے جھپٹا

"۔ٹھیک ہے اب تم اندر جاؤ"

"۔مجھے تو دکھا دو ہے کیا"

تمہیں تو چاہیے تھا اس کو ایک تھپڑ دے مارتے لیکن میں اسے خود دیکھ لوں گی۔۔۔ "

۔شکار خود شکنجے میں آنا چاہتا ہے۔"وہ بے بسی سے حیدر کو دیکھنے لگی

"۔کیا شکار۔۔کونسا شکنجا"

۔حیدر نے نا سمجھی سے سر کھجایا

www.novelsclubb.com

"۔کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے میں بڑی ہوں اور تم چھوٹے۔اب جاؤ یہاں سے"

۔حیدر منہ بناتا وفاداری کا ثبوت دیتا لاؤنج کی طرف بڑھ گیا

****

تقریباً سولہ سال پہلے غلام احمد اور سلیم احمد کے دل اور گھر بے حد قریب تھے۔پورے محلے میں بھائیوں کی محبت مشہور تھی۔عام سا کچی انٹیوں کا مکان جو کہ صرف پہلی منزل پر مشتمل تھا سلیم صاحب کا تھا۔لمبی سی گلی جس میں تقریباً سارا خاندان آباد تھا۔گلی کے شروع پر جائیں تو ٹریفک رواں دواں۔۔۔جس کے اس پار تایا غلام احمد کا گھر تھا-حماد ۔۔سات سال جبکہ منت 6 سال کے لگ بھگ ہو گی

www.novelsclubb.com

اسے آج بھی یاد تھا۔۔ کس طرح منت نے اس سے لڑ جھگڑ کر اسے گھر سے باہر کیا تھا اور وہ بس دروازے پر بیٹھا اس کا انتظار کرتا رہ گیا۔ زمین پر بیٹھا لکڑی سے لکیریں کھینچتا رہا کہ کب دروازہ کھولے مگر۔۔۔ عصر سے شام ہو گئی دروازہ نہ کھلا، تو وہ سڑک پار کر کے گھر چلا آیا ۔

اسے وہ دن بھی یاد تھا جب وہ منت کے ساتھ ایک گُدام نما کمرے میں بیٹھا سوکھے ٹکر کھا رہا تھا جو منت نے اسے پیش کیے تھے۔ ابھی وہ دونوں پکنک منا ہی رہے تھے کہ دادی جان گشت کرتی گدام میں نکل آئیں اور دونوں کو خواب ڈانٹا تھا ۔

اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔ پھر بے آواز قہقہہ۔ اور پھر اگلے ہی پل چہرے پر اداسی چھا گئی ۔

چھت پر واک کرتے اسے وقت کا اندازہ نہیں ہوا تھا۔ سورج ڈوب چکا تھا۔۔ مغرب کی اذان ہونے لگی۔ آج وہ اس کے ساتھ نہیں تھی مگر یاد بن کر دماغ کے ہر خانے میں موجود تھی۔۔۔ دل درد سے پھٹنے لگا، اس کی اداسی شام کے ساتھ پھیلنے لگی تھی ۔

****

اس نے اپنے کانوں میں پہلا نام حماد کا سنا تھا۔ جب وہ لڑکپن کو پہنچی تو اسے حماد سے منسوب کیا جانے لگا۔ یہ وہ محبت تھی جو نہ اس نے کی نہ ہی اسے ہوئی، یہ کروائی گئی تھی۔ اوپر بہت اوپر رب نے حماد اور منت کی جوڑی بنادی تھی جسے زمین پر ایک ہونا باقی تھا۔ جب دل اور روح مل جائیں تو چاہ کر بھی الگ نہیں ہو سکتے۔

وہ کچن میں موجود شیلف پر گلاس سجا رہی تھی کہ اچانک آہٹ پا کر مڑی۔

۔شفاعت کی نگاہیں اس کی خالی کلائیوں پر مرکوز تھیں

۔لگتا ہے تمہیں تحفہ پسند نہیں آیا۔۔۔ورنہ تم نے اسے ضرور پہنا ہوتا۔"وہ کچھ ہچکچایا"

" ۔۔۔جی ہاں۔۔۔وہ بہت پرانا ڈیزائن تھا اور میں ایسے ڈیزائن نہیں پہنتی"

"۔سوری مجھے آئیڈیا نہیں تھا"

کوئی بات نہیں آپ کا تحفہ صحیح ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے۔"اس نے آخری گلاس شیلف "

۔پر سجایا

۔جی؟مطلب؟"وہ حیران ہوا تھا"

مطلب یہ کہ مسٹر ملک میں نے آپ کا قیمتی تحفہ اپنی دوست کو گفٹ کر دیا ہے۔۔ ویسے" بھی آج اسکا برتھ ڈے تھا۔ بہت شکریہ آپ کا مجھے بازار جانے کی زحمت نہیں اٹھانا پڑی"۔

۔شانِ بے نیازی سے کہتی وہ کچن سے باہر نکل گئی

شفاعت کو لگا جیسے وہ سارے کانچ اس نے سیدھا اس کے دل پر دے مارے ہوں۔ اس کا دل ٹوٹ چکا تھا۔ وہ منت تھی جو محبت کرے تو لاجواب کر دے اور دل توڑے تو کمال کر دے۔

www.novelsclubb.com

کسی کو ٹھکرانا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا وہ چاہتی تو تحفہ واپس کر دیتی لیکن اس نے ایسا نہیں کیا تھا۔ وہ گیلری سے ہوتی سٹڈی روم میں آ گئی۔ سر صفدر کے آنے کا وقت ہو چکا تھا۔ مگر شفاعت وہاں نہیں آیا تھا۔

"وہ بڑبڑائی" کرے گا نہیں جرأت ایسی کوئی آئندہ۔

جبکہ وہ کسی آسیب کی طرح منظر سے غائب ہو گیا اور پھر کبھی بھول کر بھی اس کے گھر کی راہ نہیں لی تھی۔

****

www.novelsclubb.com

مغرب کا وقت تھا دور تک آذان کی آواز سنی جا سکتی تھی۔ وہ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھی آوارڈ شو دیکھ رہی تھی۔

گیٹ پر دستک ہوئی جو ادھ کھلا تھا۔ محلے کی چند خواتین گیراج سے ہوتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوئی تھیں۔

آج اس کا بھرم خاک میں مل جانا تھا۔ جس کے لیے وہ ہر ایک کو ٹھکراتی آئی تھی۔ آج اس چوٹ کا مزہ اسے خود چکھنا تھا۔

سلیم صاحب کہاں ہیں۔۔۔؟" ایک عورت لاؤنج کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی۔ وہ غصے میں نظر آتی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے بھابھی آپ غصے میں کیوں ہیں۔؟ شور سن کر شائستہ کچن سے باہر نکل آئیں۔"
۔منت نے ٹی۔وی بند کر دیا

"۔ہماری بیٹی کی عزت کا معاملہ ہے۔۔۔ سلیم صاحب کو بلائیں"

اس خاتون نے ہاتھ میں پکڑا کاغذ ہوا میں لہرایا۔ شور سن کر سلیم صاحب کمرے سے باہر
۔نکلے تھے

کاش کہ وہ کاغذ اس وقت پھاڑ دیا جاتا۔ کاش کہ کوئی اسے جلا دیتا۔۔ کاش کہ وہ جھوٹ
!۔۔ ہوتا

۔ مگر کاش سے وقت بدل نہیں جاتا

www.novelsclubb.com

****

محبت انسان میں نکھار پیدا کرتی ہے،اس میں بدلاؤ لاتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ وہ محبت ہو اور پھر محبت تو نعمت ہے۔ محبت کرنے والے انسان سے اِس کی مہک میلوں دور سے آتی ہے اور دوسروں کو بھی اپنے سحر میں مبتلا کر دیتی ہے۔

بیل بج رہی تھی۔ بریک ہوتے ہی تمام لڑکیاں کلاس سے بھاگتے ہوئے باہر نکلنے لگیں۔ مگر منت اور اُمیمہ سکون سے انھیں جاتا دیکھتے رہے۔اسے دھکے کھانے کا شوق بالکل نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

"۔یار منت! تم بہت ظالم ہو"

۔امیمہ نے ہاتھ میں پہنی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے اداس لہجے میں کہا تھا

۔وہ کیسے ؟"وہ انجان بنی اور اسے انجان بننا خوب آتا تھا"

صبح آتے ساتھ ہی اس نے اُمیمہ کو کل کا سارا واقعہ الف سے یے تک کہہ سنایا تھا۔ مگر اس سب کے دوران امیمہ کو بولنے یا سوال کرنے کا موقع ہی نہیں ملا۔

لیکچر کا وقت ہو چکا تھا تو انھوں نے مزید اس بارے میں بات نہ کرنا ہی مناسب سمجھا۔۔

لیکن امیمہ تو جیسے بریک کے انتظار میں تھی۔

اتنی سفاک دلی سے بھی کوئی کسی کو ریجیکٹ کرتا ہے کیا؟ اگر تم نے مجھے پہلے بتایا ہوتا تو"
"۔میں ہر گز اِسے نا پہنتی

۔امیمہ نے اسے جھڑکا تھا

www.novelsclubb.com

تمہارے دل میں ہمدردی زیادہ ہی بڑھ گئی ہے انجان لوگوں کے لئے "منت نے بیگ سے چپس کا پیکٹ نکالا اور کھولنے لگی۔

لیکن اس کا قصور کیا ہے۔۔؟ اگر تمہیں برا لگا تھا۔۔ تو تم اسے واپس بھی تو کر سکتی تھی" نا۔ "امیمہ نے مشورہ دیا تھا جس کا نہ تو اب فائدہ تھا اور نہ ہی پہلے ہو سکتا تھا کیونکہ وہ منّت کا دوسرا نام تھی۔

یہی اس کا قصور ہے اس نے مجھ سے محبت کرنا چاہی، اس سے جس کا نام پہلے ہی کسی سے جڑ چکا ہے۔" اس نے لاپرواہی ظاہر کرتے ایک چپس منہ میں ڈالا۔

www.novelsclubb.com

یہ بات وہ جانتا تھا؟" امیمہ نے سوال کیا۔

نہیں۔۔یاشاید ہاں۔۔خیر یہ بات تو پورا زمانہ جانتا ہے۔۔۔اسے پہلے تفتیش کر لینی چاہیے تھی۔"وہ جتا کر بولی۔

"محبت سوچ کر تو نہیں کی جاتی اور نہ ہی وہ کوئی افسر لگا ہے کہ تفتیش کرتا۔"

کسی کی منگیتر سے سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے۔"منت نے دوٹوک انداز میں کہا اور دوسرا چپس منہ میں رکھا۔

"دنیا کیلئے حماد اور منت انجان ہو سکتے ہیں لیکن میرے لئے نہیں۔۔میرے کان میں جو بات پہلے دن سے ڈالی گئی ہے، میں تاعمر اسے پلو سے باندھ کر رکھوں گی۔"

مشرقی لڑکی محبت بھرے انداز میں بولی تو امیمہ نے ہار مان لی۔چند لمحوں کے توقف کے بعد وہ دوبارا گویا ہوئی۔

www.novelsclubb.com

میرے دل میں جو ہے میری زندگی میں بھی وہی آئے گا۔۔کسی اور کی گنجائش نہیں۔"
لیکن اگر۔۔وہ خود ہی نہ آنا چاہے تو میں اسے مجبور نہیں کروں گی۔"اس نے پیکٹ چیئر
۔ہینڈل پر رکھ دیا

"۔امیمہ نے ایک نظر اسے اور پھر داہنی کلائی میں پہنی گھڑی کو دیکھا تھا۔"بیچارا

****

اتنے سال کیسے گزرے،اسے اندازہ نہیں ہو سکا تھا۔۔اور ان چند سالوں میں اس نے کیا
کیا ہوتے دیکھا تھا۔کئی راز جو اس کے سامنے کُھلے تھے اس کا بنا بنایا بھرم،امید، محبت سب
کا سب جھوٹ ثابت ہوا تھا۔ایک بعد ایک ان سب نے اسے توڑا تھا۔وہ اس سب کو دوبارا
یاد نہیں کرنا چاہتی تھی مگر نجانے کیوں ہر بار وہ اس کے سامنے آجاتا تھا۔اس کا رویہ جو
۔اسے سوچنے پر مجبور کر دیتا تھا۔۔حماد آسانی سے سمجھ آنے والا نہیں تھا

فرسٹ ائیر کے پیپر بھی ختم ہو چکے تھے۔۔ سلیم صاحب اس کے یوں گھر فارغ بیٹھنے پر خفا ہوتے اور اس کے پاس سے گزرتے ہوئے دو تین سنا کر ہی جاتے تھے۔

"ابو تو میرے پیچھے ایسے پڑے ہیں جیسے آگے چل کر گھر کا سارا نظام میں نے سنبھالنا ہے۔۔۔ کبھی کبھی تو مجھے لگتا ہے میں ان کی واحد کفیل ہوں۔" وہ منہ بسورتی بڑبڑائی۔ ایک ہاتھ میں پین اور دوسرے میں رجسٹر تھامے وہ بیڈ پر بیٹھ رہی تھی۔

"آہستہ بولو آپی پاپا نے سن لیا تو۔۔" ماہ نور نے فوراً اٹھ کر دروازے سے باہر جھانکا تھا۔ وہ بارہ سال کی تھی مگر باتوں سے بیس کی لگتی۔

www.novelsclubb.com

سنتے ہیں تو سن لیں۔۔میں نے فیصلہ کر لیا ہے جب تک سیکنڈ ائیر کی کلاسز شروع نہیں" ہو تیں میں کوئی کورس جوائن کر لوں گی۔۔۔باتیں سننے سے اچھا ہے گھر سے باہر ہی "۔رہوں

"۔شکر ہے کچھ وقت تو گھر میں چین ہو گا"

" ۔کیا مطلب ہے تمہارا"

آآ۔۔میرا مطلب ہے کہ پاپا آپ کو باتیں تو نہیں سنائیں گے نا۔۔اور آپ بھی نہیں ہو" "۔گی تو گھر میں سکوں ہو گا

www.novelsclubb.com

میں سب سمجھتی ہوں جتنی تمہیں میری فکر ہے۔۔ایک نمبر کی بد تمیز ہو تم۔سب یہی چاہتے ہیں نا کہ میں گھر نہ رہوں تو ٹھیک ہے پھر۔۔اب میں کل سے ہی سپوکن کلاس جوائن کروں گی"۔

"۔پاپا سے بات کی ہے۔۔؟اکیلی جاؤ گی؟"اس نے سوال پر سوال کیا

نہیں۔۔ تین چار باڈی گارڈ ساتھ لے کر جاؤں گی۔۔۔ظاہر ہے اکیلی ہی جاؤں گی نا یا " پھر شاید حیدر بھی ساتھ جائے۔کچھ کہہ نہیں سکتی"۔

۔منت نے کہا تو مانو نے سر ہلا دیا

www.novelsclubb.com

******

گاڑی سڑک پر تیز رفتاری سے دوڑ رہی تھی۔ جسے حیدر ڈرائیو کر رہا تھا۔ دو تین موڑ کاٹے اور لال رنگ کے گیٹ پر آ رکی۔ منت نے باہر نکل کر بیل بجائی۔ حیدر گاڑی ریورس کرنے لگا۔

"کون۔" فروہ اندر سے بھاگتی دروازے پر آئی تھی۔

"فروہ باجی میں ہوں منت۔" اس نے کہا تو فروہ نے دروازہ کھول دیا۔ وہ بائیس سال کی خوبصورت اور ماڈرن لڑکی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ منت۔۔ آؤ۔ کیسی ہو۔ کس کے ساتھ آئی ہو؟"

میں ٹھیک۔۔اصل میں امی نے کچھ سامان دیا تھا کہ خالہ کو دے آنا، حیدر کے ساتھ آئی "
"۔ہوں۔وہ سامان لا رہا ہے گاڑی میں ہے

"۔ٹھیک ہے وہ آ جائے گا تم تو اندر چلو"

وہ گیلری سے ہوتے ہوئے فروہ کے کمرے میں آئی تھی جہاں ایک طرف بیڈ اور دوسری طرف ہم رنگ صوفہ سیٹ پڑے تھے۔پرانے زمانے کا ونڈو اے۔سی اب تک وہاں موجود تھا۔کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نگاہ پہلے اسی دیوار میں نصب ونڈو اے۔سی پر پڑتی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہائے۔۔سامان کہاں رکھنا ہے، بہت بھاری ہے۔"حیدر ہاتھ میں سفید بورا اٹھائے"
۔گیلری سی ہی چلایا تھا۔جو آدھا بھرا ہوا تھا

سلام تو کر لو حیدر۔ آتے ہی شور مچانے لگ گئے ہو۔"فروہ نے گیلری میں آتے ہی کہا، "
۔اسے واقعی برا لگا تھا

ہائے فروہ باجی۔۔ آپ کو سلام کی پڑی ہے اور یہاں میری کمر ٹوٹ رہی ہے۔۔اب بتا "
"۔ بھی دیں کہاں رکھوں۔۔ کچھ ترس کھائیں مجھ پر

"۔اتنی جگہ تو ہے حیدر رکھ دو یہیں فی الحال"

اوکے۔"اس نے جھک کر بوراسنگِ مرمر کے فرش پر رکھ دیا تو دونوں کمرے میں"
۔آ گئے

www.novelsclubb.com

خالہ نظر نہیں آ رہیں۔" وہ سر کھجاتے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ بھنویں چھڑھار کھی تھیں۔" چہرے پر ہلکی داڑھی تھی اور آنکھوں پر نظر کا چشمہ۔۔۔اس وقت وہ کافی مضحکہ خیز لگ رہا تھا۔

"؟تمہاری خالہ کچن میں ہیں۔آ جائیں گی تم تو بیٹھو۔بتاؤ کیا لو گے "

کچھ نہیں فروہ باجی بس چلتے ہیں ہم۔" منت اٹھنے لگی تو وہ بھی اٹھ بیٹھی"۔

ایسے کیسے کچھ نہیں۔۔یہ تو ایسے پوچھ رہی ہیں جیسے بہت لذیز کھانے تیار کر رکھے " ہیں۔۔ خیر ایک کپ چائے پلا دیں مہربانی ہو گی۔" وہ منت مرنے کے انداز میں بولا تھا۔

اچھا میں امی سے کہہ کر آتی ہوں۔" فروہ نے مسکرا کر سر جھٹکا"۔

امی سے کیوں کہیں گی۔۔آپ بنائیں نا۔۔کچھ کام بھی کر لیا کریں۔دیکھیں کتنی موٹی ہو" ۔گئی ہیں۔"حیدر نے اس نے کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا تو اس کا منہ کھل گیا

حیدر۔۔کتنے بد تمیز ہو تم۔۔منت میں موٹی ہو گئی ہوں؟"اس کی آنکھیں حیرت سے" پھیل گئیں،وہ منت کی طرف گھومی اور سر سے پیر تک خود پر ایک نظر ڈالی۔جبکہ منت ۔صوفے پر بیٹھی حیدر کو گھور رہی تھی جو سر پھینک کر ہنس رہا تھا

۔بتاؤ نا منت۔"فروہ کی پریشانی مزید بڑھی "

www.novelsclubb.com

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔اسے تو بس فضول بولنے کی عادت ہے۔آپ دھیان مت" "۔دیں

تمہارا بھائی بھی مجھے کبھی کبھی بہت پریشان کر دیتا ہے منت۔ایسے ہی کلاس فیلوز کو بھی"
"۔کرتا ہو گا

حیدر کے موبائل کی بیل بج اٹھی۔اس نے جیب سے فون نکالا،سائلنٹ موڈ پر لگایا اور کچھ
۔ٹائپ کرنے لگا

نہیں اب ایسی بھی بات نہیں ہے۔میرا بھائی بہت معصوم ہے بس کزنز کے ساتھ مذاق "
"۔کرتا ہے۔ہے نا حیدر

www.novelsclubb.com

۔ہاں؟ہاں ہاں۔"حیدر نے سر اٹھا کر منت کی طرف دیکھا "

"۔بہت مان ہے تمہیں بھائی پر۔۔دیکھ لو۔اتنے سیدھے نہیں ہوتے یہ "

فروہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو موبائل پر سر جھکائے مسکرا رہا تھا۔انگلیاں مسلسل ٹائپ کر رہی تھیں۔

"ہاں اوروں کے ہوں گے ایسے۔" ماضی کی ایک جھلک اس کی نظروں کے پردے سے گزری تھی۔

"۔لیکن حیدر ایسا نہیں ہے۔میں پورے یقین سے کہہ سکتی ہوں "

۔اس نے اطمینان سے کہا تو فروہ مسکرا کر کمرے سے باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

******

تم سے صبر نہیں ہوتا۔خالہ کے گھر تھا۔بات بات پر کال مت کیا کرو۔"تقریباً ایک "
گھنٹے بعد وہ اپنے کمرے میں تھا۔پردے گرے ہوئے تھے۔مگر کھڑکی کھلی تھی۔ہاتھ میں
۔موبائل پکڑے کارپٹ پر ٹہل رہا تھا

تم بتا دیا کرو نا پھر نہیں کروں گی۔"میسج آتے ہی بند ہوتی سکرین پھر سے چمک اٹھی۔ "
۔وہ مسکرایا اور بیڈ پر دراز ہوتے ہی کال ملا دی

*****

www.novelsclubb.com

سپوکن کلاس سیر و تفریح کے اڈے کے سوا اور کچھ بھی نہیں تھی۔اکثر لڑکے لڑکیاں
۔یہاں وقت ضائع کرنے پہنچے ہوئے تھے۔حیدر اور اسے وہاں آتے دو ہفتے گزر چکے تھے

"؟یار فرقان۔۔۔یہ منت کچھ زیادہ ریزرو نہیں رہتی"

۔وہ کیفے میں بیٹھے آس پاس کے لوگوں سے بے نیاز منت کو ڈسکس کر رہے تھے

لگتا تو مجھے بھی کچھ ایسا ہی ہے"۔فرقان نے تائید کی:"ویسے تو کیوں اتنا غور کر رہا "

"۔ہے۔۔ضرور دال میں کچھ کالا ہے

غور تو کرنا ہی پڑتا ہے جب ارادے ہی کچھ ایسے ہوں۔"ارسلان نے بالوں میں ہاتھ "

۔پھیرا اور شوخیہ انداز میں مسکرایا

www.novelsclubb.com

"؟اوہ ہو۔۔تو کیا ارادے ہیں جناب کے"

۔فرقان زرا آگے کو ہوا۔وہ متجسس ہوا تھا

"اسے پرپوز کر کے دیکھتا ہوں"

۔ارسلان کچھ سوچتے ہوئے بولا

"؟پرپوز"فرقان نے قہقہہ لگایا۔"تو۔۔اسے پرپوز کرے گا۔۔شکل دیکھی ہے"

"۔کیا ہے میری شکل کو؟اتنی لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پہ"

۔ارسلان کو جیسے غصہ آیا

"۔۔نہیں یار۔۔مطلب شکل تو تیری اچھی ہے لیکن"

"لیکن کیا"

لیکن یہ کہ شاید تو اسے اچھا نہ لگے"،اس نے ارسلان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور پھر"
:بولا

میرا تو خیال ہے وہ نہ صرف تجھے انکار کرے گی۔۔۔بلکہ عزت افزائی بھی کر دے"
"۔گی

۔فرقان نے تمسخر اڑایا

۔فرقان۔۔۔۔مار نا کھالیں۔"اس نے ایک جھٹکے سے فرقان کا ہاتھ دھکیلا"

www.novelsclubb.com

غور کر میری بات پر۔۔مجھے تو ویسے بھی اس سے بڑا ڈر لگتا ہے۔غصہ تو ہر وقت ناک پر"
۔ہوتا ہے اس کے۔"وہ ڈھیٹ بنا رہا

تو مجھے چیلنج کر رہا ہے۔۔تو اب دیکھ۔۔میں یہ کر کے دکھاؤں گا۔۔ورنہ میرا نام بدل"

"۔دینا

"۔اس کا مطلب میں نام سوچنا شروع کر دوں"

۔فرقان نے پھر مذاق اڑایا

"۔ایک نہیں دو سوچ وہ بھی اپنے بچوں کے لیے۔کام آئیں گے"

۔ارسلان کی بات پر فرقان نے قہقہہ لگایا

۔جبکہ وہ اٹھ کر پارکنگ میں آیا، بائک نکالا اور پل بھر میں آنکھوں سے اوجھل ہو گیا

www.novelsclubb.com

*****

:ماضی

شور سن کر سلیم صاحب کمرے سے باہر نکلے تھے۔ٹی۔وی لاؤنج میں موجود ایک خاتون نے سفید کاغذ سلیم احمد کی طرف بڑھا دیا گیا۔ جس پر نیلی اور لال روشنائی سے لکھی عبارات دکھائی نہیں دے رہی تھیں۔ سلیم احمد نے نا سمجھی سے اس خاتون کی طرف دیکھا اور خط کو تھام کر نظروں کے سامنے کیا۔اس خط کو پڑھنے میں چند سیکنڈ لگے تھے۔کچھ نا ۔مناسب الفاظ کے ساتھ وہ ملاقات کا ایک پیغام تھا

۔یہ کیا ہے بھابی۔؟"انھوں نے سوالیہ نگاہوں سے ان عورتوں کو دیکھا تھا "

www.novelsclubb.com

آپ کے بیٹے کا کارنامہ ہے۔ کیسی تربیت کی ہے آپ نے اس کی؟آپ کی بھی دو بیٹیاں" "؟ہیں،وہ ایسا کر بھی کیسے سکتا ہے

سلیم احمد کے ماتھے پر بل پڑے، لب بھنچ گئے۔ زندگی میں پہلی بار انہیں اس قدر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

"مجھے یقین نہیں آتا یہ حیدر نے لکھا ہے۔ میں بہت شرمندہ ہوں، معافی مانگتا ہوں آپ سے۔ مجھے معلوم نہیں تھا وہ ستارہ بیٹی کے لیے ایسی سوچ رکھتا ہے۔"

"محلے میں ہماری کچھ عزت ہے سلیم صاحب۔۔ جسے آپ کا صاحب زادہ خاک میں ملانا چاہتا ہے۔۔ اسے منظر عام پر لانا ضروری تھا۔ سمجھائیں اسے کہ آئندہ ایسی حرکت کرنے کی جرأت نہ کرے۔"

اب ستارہ کی ماں بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

۔منت جاؤ بھائی کو باہر بھیجو۔"انھوں نے کونے میں لگی منت کو اشارہ دیا"

۔جی ابو۔"بمشکل اس کے لب ہلے"

حیدر مانو کے ساتھ وڈیو گیم کھیلنے میں مصروف انجان بننے کی سعی کر رہا تھا۔منت کے کمرے میں آتے ہی بولا۔

www.novelsclubb.com

۔میں نہیں جاؤں گا۔"اس کے ماتھے پر پسینہ آیا۔ہاتھ خوف کے مارے کانپنے لگے تھے"

۔اسے یقین تھا سلیم صاحب بغیر کسی لحاظ کے اسے خوب ماریں گے

"۔تم نہیں جاؤ گے تو وہ خود یہاں آ جائیں گے۔۔پتا نہیں اب کیا کیا ہے تم نے"

"۔میں نے کچھ نہیں کیا سچ میں"

"؟تم جانتے ہو وہ لوگ کس لیے آئے ہیں"

"۔نہیں تو میں نہیں جانتا"

"۔پھر اتنا گھبرا کیوں رہے ہو"

۔نہیں میں تو نہیں گھبرا رہا۔"وہ خود پر قابو پانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا"

www.novelsclubb.com

۔حیدر۔"سلیم احمد دھاڑے تو وہ بیڈ سے اٹھا"

۔منت مجھے بچالو پلیز۔"وہ ہاتھ جوڑنے لگا"

حیدر جاؤ باہر۔"منت نے آنکھیں دکھائیں تو وہ کمرے سے باہر نکل گیا۔آٹھ سال کی ماہ نور ارد گرد سے بے نیاز گیم کھیلنے میں مصروف تھی ۔

۔غصہ تھا کہ بڑھتا ہی جارہا تھا حیدر کو آتا دیکھ سلیم احمد نے خط اس کے سامنے کیا

www.novelsclubb.com

"؟یہ کیا ہے حیدر"

"۔مجھے نہیں پتا ابو"

"۔ نہیں پتا"

۔ نہیں۔ "وہ سر جھکائے انکار کر رہا تھا"

سلیم نے دوسرا ہاتھ بھرپور قوت سے اس کے منہ پر دے مارا۔ عینک اتر کر فرش پر جا
۔ گری۔ کانچ کے باریک ٹکڑے پکے فرش پر چمکنے لگے

بچہ ہے۔۔ غلطی ہو گئی۔۔ ایسے ناماریں"۔ شائستہ ممتا کے ہاتھوں بے بس بنی آگے "
بڑھیں مگر کسی نے کوئی ترس نہ کھایا۔ ایک کے بعد ایک تھپڑ مسلسل حیدر کے چہرے کو
۔ سرخ کر گیا تھا

سلیم صاحب غیرت میں ہوش کھو بیٹھے تھے۔ حیدر بے ہوش ہونے کے قریب تھا۔ کسی بھی مسئلے کو بات چیت سے سلجھایا جا سکتا ہے یہاں تک کہ انسان جوش میں ہوش نہ کھو دے۔

ٹھیک ہے ہم نے معاف کیا۔ جانے دیں۔" ستارہ کی پھپھی مسکراہٹ دباتے بولیں تو" سلیم احمد نے ہاتھ روک لیا۔

مل گئی کلیجہ کو ٹھنڈک۔ میرے بچے کو مار کھلا کو سکون مل گیا آپ کو؟ اب جائیں یہاں" سے۔" شائستہ رو رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

محلے کی بات ہے۔ محلے میں رہے تو بہتر ہے۔" سلیم احمد نظریں اٹھائے بغیر بولے تھے"۔

۔آپ فکر نہ کریں۔ایسا ہی ہو گا۔" یہ کہتی وہ لاؤنج سے ہوتی گیٹ سے باہر نکل گئیں"

۔اس واقعے نے باپ، بیٹے میں شک اور نفرت کی دیوار کھڑی کر دی تھی

*****

:حال

وہ گھنٹہ پہلے سپوکن کلاس میں پہنچ چکی تھی۔ سر پر چادر اوڑھ رکھی تھی۔ماتھے کے اوپر بالوں کا پف بنا تھا۔ چہرہ چمک رہا تھا مگر صورت سنجیدہ تھی۔ وہ ہاتھ میں موبائل پکڑے انسٹا گرام سکرول کرتے ہوئے کلاس شروع ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔ پانچ منٹ گزرے تھے کہ کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی۔ کلاس روم خالی ہونے کی وجہ سے

آواز بآسانی سنی جاسکتی تھی۔اس نے دروازے کی جانب دیکھا۔وہ اندر داخل ہو چکا تھا اور اب ڈھیٹوں کی طرح کھڑا مسکرا رہا تھا۔منت کو

شدید نہ گواریت کا احساس ہوا۔اس نے نظریں جھکالیں اور جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"منت رکیں۔۔can we talk for a while۔۔ ضروری بات کرنی ہے۔آپ سے"۔

اسے نشست سے اٹھ کر جاتے دیکھا تو مخاطب ہوا۔

www.novelsclubb.com

"جی فرمائیں!"اس نے مصروف نظر آنے والے انداز میں کہا۔نظریں زمین پر مرکوز تھیں۔

یہاں صرف آپ اور میں ہیں تو سوچا دل کی بات کہنے کا اس سے بہترین موقع نہیں ہو" ۔سکتا۔" وہ چند قدم اٹھاتا اس سے فاصلہ پر آرکا تھا

۔منت نے ایک گہری سخت نگاہ اس پر ڈالی لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا

دیکھیں منت کسی کو پسند کرنا بری بات نہیں ہے اور وہ کہتے ہیں نا کہ جسے پسند کرو اسے" "۔بتاؤ بھی

۔یہ کیا بکواس ہے۔" منت نے نظر اٹھا کر اس کو گھورا۔لہجے میں کڑواہٹ تھی"

www.novelsclubb.com

بکواس نہیں ہے منت جی! آپ میں وہ سب باتیں ہیں جو ایک شریف مرد اپنی شریک" "۔حیات میں دیکھنا پسند کرتا ہے

۔وہ اس کے تاثرات دیکھنے کے لئے لمحہ بھر کو رکا

لیکن مجھے تو آپ بالکل شریف نہیں لگتے۔"وہ بھرپور اعتماد لئے آنکھوں میں آنکھیں"
۔ڈال کر بولی تو وہ ہچکچایا

"؟ مجھے آپ بے حد پسند آئی ہیں کیا آپ مجھ سے شادی کریں گی"

ایسی بات ہے تو مجھے آپ بالکل پسند نہیں آئے۔۔بھائی صاحب۔"اس نے آخری لفظ پر"
۔زور دے کر کہا اور کلاس سے باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

۔فرقان سے ٹکراتے ہوئے بچی جو دروازے سے لگا ان کی باتیں سن رہا تھا

یقیناً وہ ان کی گفتگو سے محظوظ ہوا تھا اور اب ہنسی دبانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔ جب کہ ارسلان لب سکیڑے فرقان کو دیکھتا رہ گیا۔ وہ شرط ہار گیا تھا۔

منت جا چکی تھی۔ اسے دل پھینک قسم کے مرد سخت ناپسند تھے، جو ہر لڑکی کے ارد گرد گھومیں، ان کی تعریف کریں۔ اسے پسند تھا تو صرف وہ جو ایک بارعب شخصیت رکھتا ہو۔ جس کی ایک نگاہ کسی بھی عورت کا دل موم کر دے مگر وہ سب عورتوں میں دلچسپی نہ رکھے اور نہ ہی ہر عورت کی تعریف کرے۔ جن سے کی گئی ایک ملاقات آپ کو بہت کچھ سیکھا دیتی ہے۔ ان کی متاثر کن شخصیت کے اثر سے باہر نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جن کا لہجہ سخت ہوتا ہے۔

لیکن وہ محبت کرنا جانتے ہیں اور اس سے بڑھ کر عزت کرنا۔۔۔ اگر وہ کسی سے محبت کر لیں تو اس ایک کی توجہ پانے کے لیے سر توڑ کوششیں کرتے ہیں کیونکہ وہ محبت کو پاک کرنا جانتے ہیں۔ اس ایک کے لئے دل کو موم کر لیتے ہیں۔۔۔ اس محبت کو رب سے

سجدوں میں مانگتے ہیں۔جو آٹے میں نمک کے برابر پائے جاتے ہیں۔وہ کسی اور دنیا کی لگتی تھی۔

****

اگلے روز سلیم احمد اپنے کمرے میں موجود، ناک پر چشمہ لگائے اخبار پڑھ رہے تھے۔غصہ کافی حد تک ٹھنڈا ہو چکا تھا۔

حیدر کو بلاؤ بات کرنی ہے۔۔شاید وہ مجھ سے بد ظن ہو چکا ہے۔۔بجھا بجھا سا رہتا ہے۔""
www.novelsclubb.com
وہ برابر میں بیٹھی شائستہ سے مخاطب ہوئے۔

آپ بھی تو بغیر تحقیق کیے میرے بیٹے کو مارنے دوڑ پڑے... کسی کا لحاظ نہیں کیا آپ"
۔نے۔"شائستہ رونے لگیں

میں مانتا ہوں, مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔کل میں شدید غصے میں تھا۔۔کسی کو بھی غصہ آ"
"۔سکتا ہے۔۔۔بات ہی ایسی تھی۔اب میں خود جا کر حیدر سے بات کرتا ہوں

۔سلیم احمد اٹھے،اخبار ٹیبل پر رکھا اور حیدر کے کمرے کی جانب چل دیئے

۔دروازہ کھٹکھٹایا۔ابھی اندر داخل ہوئے ہی تھے کہ حیدر نے دیکھ کر منہ پھیر لیا

www.novelsclubb.com

حیدر میں نے جو بھی کیا غصے میں کیا ہے... مجھے بتاؤ تم نے یہ سب کچھ جان کر کیا تھا یا کسی"
"۔کے کہنے میں آئے ہو

آپ نے مجھ سے ایک بار بھی نہیں پوچھا کہ میں نے یہ سب کس کے کہنے پر کیا اگر میں" آپ کو اس کا نام بتا دوں تو جیسے آپ یقین کر لیں گے؟" حیدر نے کی آنکھوں میں پانی اتر آیا۔ ناک غصے سے لال ہونے لگا۔

میرے بیٹے۔۔ وہ پوچھ رہے ہیں نا۔ بتا دو، جو سچ ہے وہ بتا دو۔" شائستہ نے پیچھے سے" آتے ساتھ کہا۔

" ۔۔ یہ سب میں نے حماد کے کہنے پر کیا ہے"

www.novelsclubb.com

حماد کے کہنے پر؟" سلیم احمد حیران ہوئے۔

مجھے پتا تھا آپ یقین نہیں کریں گے۔اس نے ہمارے گھر آتے ہوئے دو، تین بار ستارہ" کو دیکھا تھا، وہ اسے پسند کرنے لگا تھا۔۔اس نے مجھے یہ خط دیا کہ تمہاری نیبر ہے، تو میرا "۔پیغام پہنچا دو

۔حیدر سانس لینے کے لئے رکا اور پھر بولا

میں نے اسے منع کیا تھا لیکن اس نے وہ میرے بیگ میں ڈال دیا۔ میں گھر آیا تو دیکھا اور " ستارے کے بھائی کو پکڑا آیا تھا۔۔کہ اسے جا کر دے دو لیکن اس نے تو آگے آنٹی کو دے ۔دیا۔"حیدر کا غصہ مزید بڑھا اس نے دانت پیسے تھے

www.novelsclubb.com

۔سلیم احمد نے حیدر کو خاموش نظروں سے دیکھا اور بغیر کچھ کہے اٹھ کھڑے ہوئے

۔دروازے کے قریب جا کر مڑے اور کہا

.شام کو غلام احمد کے گھر جانا ہے۔۔تیار رہنا۔"شائستہ نے سر ہلا دیا "

منت کمرے کی پچھلی کھڑکی سے لگی سب سن چکی تھی۔اس کا سر چکرانے لگا تھا۔یہ کیسا انکشاف ہو رہا تھا۔

وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے۔میں اس کی منگیتر تھی۔میں نے اس کی جگہ کسی کو نہیں دی۔وہ" سب بھول گیا؟اسے کچھ یاد نہیں رہا۔ہماری منگنی۔۔اسے کچھ یاد نہیں رہا؟میں اسے کبھی اچھی نہیں لگی"؟!

www.novelsclubb.com

اس کے دل کو وسوسوں نے آگھیرا۔بچپن کی محبت نے اسے سانپ کی طرح ڈسا تھا۔اسے لگا وہ سانس نہیں لے پائے گی،پھر کبھی کسی پر اعتبار نہیں کر سکے گی،اسے سب فریب

نظر آنے لگا۔ جسے وہ دو طرفہ محبت سمجھتی آئی تھی۔ وہ تو ایک طرفہ نکلی۔ اس کا دل ڈوب گیا تھا۔ اسے حماد سے، اس کے نام سے نفرت ہو گئی تھی۔

لیکن وہ یہ کبھی نہیں چاہتی تھی کہ وہ سلیم احمد کے ہاتھوں ذلیل ہو۔ کمرے کے در و دیوار اس کی محبت کی ناکامی پر ماتم کرنے لگے۔ نہ جانے اب کیا ہو گا۔

شام ہوتے ہی شائستہ بیگم، سلیم احمد کے ہمراہ غلام احمد کے گھر پہنچیں۔ عدالت لگ چکی تھی۔ وہ بغیر لحاظ کیے بڑے بھائی پر برس رہے تھے۔

"مجھے شدید مایوسی ہوئی ہے حماد کی طرف سے، غلام بھائی! اس نے حیدر کو استعمال کیا ہے۔ میری عزت کا بھی خیال نہیں کیا۔"

غلام احمد سر جھکا کر سن رہے تھے۔ ان کا حلق خشک ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"۔بھابھی حماد کو سمجھادیں میرے بچوں سے دور ہے "

۔سلیم احمد نے تائی مسرت کو سختی سے کہا۔وہ شرمندہ سی بیٹھی تھیں

"۔لیکن بھائی صاحب! میں اپنے بیٹے کو جانتی ہوں۔۔وہ ایسا نہیں کر سکتا"

حماد کی سائیڈ مت لیں بھابھی۔۔اپنے بیٹے کے کرتوت پر پردے ڈالنا بند کر دیں۔۔اس " نے کب میرے بچوں کو نقصان نہیں پہنچایا۔۔اس ٹیچر کا وقعہ بھول گئی ہیں آپ؟ کیسے ؟اس نے اس سب میں بھی حیدر کو گھسیٹا تھا "۔۔

www.novelsclubb.com

۔لیکن وہ بات بھی کبھی ثابت نہیں ہو سکی۔"مسرت نے دبی آواز میں کہا "

تو کیا ہوا۔۔یہ تو ثابت ہو گئی نا۔۔۔کتنا ذلیل کرے گا وہ ہمیں۔۔؟میری سوچ اب اس" کے متعلق بدل چکی ہے۔۔مجھ سے مستقبل میں اب کوئی امید نہ رکھیے گا۔چلتا ہوں۔" وہ ۔اٹھ کھڑے ہوئے تو شائستہ بھی اٹھنے لگیں

آپ کچھ کہتے کیوں نہیں ہیں۔۔آپ بتائیں نا انھیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔"مسرت" ۔تایا غلام کی طرف متوجہ ہوئیں

۔حماد کو آنے دو پھر بات کرتے ہیں۔"غلام احمد نے کہا تو مسرت خاموش ہو گئیں "

www.novelsclubb.com

۔نکلا ہوا ہے نا آپ کا آوارہ بیٹا۔نجانے کیا کرتا پھرتا ہے۔"سلیم احمد نے زہر اگلا"

وہ سکول کے فنکشن پر گیا ہے۔۔آجائے گا۔میرے بیٹے نے کچھ نہیں کیا،وہ بے قصور ہے۔"مسرت کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا تھا۔شائستہ نے ایک نگاہ اس پر ڈالی۔

"؟آپ کیا کہنا چاہتی ہیں میرے بیٹے کا قصور ہے "

"۔کوئی غلط فہمی بھی تو ہو سکتی ہے۔ہم اس سے بات کریں گے"

"۔ہم نے جو کہنا تھا کہہ دیا ہے بھابھی۔۔چلو شائستہ،چلو"

www.novelsclubb.com

شائستہ اور سلیم احمد گھر سے نکلتے ہوئے گاڑی میں آ بیٹھے۔سلیم احمد نے چابی گھمائی،گاڑی سٹارٹ ہو گئی۔

"حماد بے قصور ہے۔اونہہ۔" انھوں نے بڑبڑاتے ہوئے نفرت سے سر جھٹکا اور ریس پر پاؤں رکھ کر اسے دبا دیا۔

گھنے اندھیرے نے غلام احمد کے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا تھا۔حماد کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ رات اس کی زندگی کی انتہائی اذیت ناک رات ثابت ہو گی۔

******

www.novelsclubb.com

وہ کچن میں کھڑی چائے کی دیگچی میں دودھ انڈیل رہی تھی جب شائستہ اندر داخل ہوتے ہی بولیں۔

"۔یہ چائے کس کے لیے بنا رہی ہے منت؟ تیرے ابو کے مہمان تو پی کر جا چکے ہیں"

ماتھے پر پڑی شکنیں، آگے کے کچھ سفید سر مئی بال، آنکھیں کے گرد جھریاں ان کے

۔ضعیف العمر ہونے کا پتا دے رہی تھیں

جی امی جانتی ہوں۔یہ چائے تو میں پھپھو کی بہو کے لیے بنا رہی ہوں۔ابو کی عیادت کے"

" ۔۔لیے آئی ہیں تو

:شائستہ نے اسے ٹوکا

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں ہے۔تیرے ابو نے کہہ دیا تھا کہ چائی صرف خاص مہمانوں کے"

"۔لیے بنے گی۔سب کو دینے لگی تو دودھ یہیں ختم ہو جائے گا۔۔پھر بیٹھی رہنا

۔شائستہ نے کہا تو وہ حیرانی سے انھیں دیکھنے لگی۔اس کے ہاتھ رک چکے تھے

خاص مہمان مطلب؟ کیا مہمان نوازی صرف امیروں کے لیے ہے؟ غریبوں کا اس پر "
" ۔۔؟ کوئی حق نہیں

۔اسے اپنے ماں باپ کی ایسی سوچ پر رنج ہوا تھا

یہ چیزیں تو تربیت اور اخلاقیات کا حصہ ہوتی ہیں۔۔۔ مگر اس کی تربیت جس طرح کی گئی تھی وہ امیر اور غریب میں کیے جانے والا فرق تھا۔۔ جسے وہ نہیں مانتی تھی۔ وہ ان سب سے مختلف تھی۔ کبھی کبھار اسے خود بھی اس بات پر حیرت ہوتی کہ آخر اس میں یہ
۔ہمدردی کا بھوت آخر آیا کہاں سے

www.novelsclubb.com

اپنی تعلیم مجھ پر نہ جھاڑی کر۔۔اس لیے نہیں پڑھایا لکھایا کہ ماں باپ کو سکھائے۔""
۔شائستہ ایک دم آگ بگولہ ہو گئیں

کیوں۔۔ کیا ماں باپ پرفیکٹ ہوتے ہیں؟ وہ کبھی غلط نہیں ہو سکتے۔۔؟ تعلیم کیا اسی لیے"
حاصل کی جاتی ہے کہ ماں باپ کو چھوڑ کر باقی سب کی غلط بات پر اس کی اصلاح کی
"؟جائے۔؟ ماں باپ کو اصلاح کی ضرورت نہیں ہوتی

"۔مجھ سے بحث نہ کی کر۔۔جو مرضی کر"

۔شائستہ نے ہاتھ جوڑ لیے

www.novelsclubb.com

مہمان نوازی تو اللہ کو پسند ہے اور اس سے برکت ہوتی ہے، کسی بھی چیز میں کمی نہیں"
" ۔آتی

اس نے دیگچی میں چمچ بھر کر پتی ڈالی اور پھر چینی ڈال کر چولہے پر رکھ دی۔ بھڑکتی آگ دیگچی کے چاروں طرف پھیل گئی۔

شائستہ جا چکی تھیں۔۔وہ بھی پتا نہیں کسے سمجھاتی رہتی ہے۔اس نے سوچا۔آخر وہ بڑے تھے،ماں باپ تھے اور ماں باپ سے یہ برداشت نہیں ہوتا کہ اولاد ان کی کسی غلط بات کی اصلاح کرے۔یہ حق صرف انھیں حاصل ہوتا ہے۔شائستہ اور منت کی ان بن کی بہت سی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی تھی۔ کبھی کبھی اسے لگتا کہ اسے گود لیا گیا ہے۔

****

www.novelsclubb.com

رات کے 11 بج رہے تھے۔سکول کا فنکشن اختتام کو تھا۔یہ فیئر ویل پارٹی تھی جو اس سمیت کئی طلبا کو میٹرک مکمل کرنے پر دی گئی تھی۔وہ منت سے عمر اور جماعت دونوں

میں تین سال آگے تھا۔ سکول قریب ہی تھا اس لیے دوستوں کے ہمراہ پیدل گھر کے لیے نکلا تھا۔ وہ کافی خوش نظر آتا تھا۔

آئی۔ سی۔ ایس کے بارے میں کالجز کو ڈسکس کرتے وہ گھر تک آیا۔

چابی اس نے جیب میں ڈال رکھی تھی۔ جسے اس نے گیٹ کے قریب جا کر جیب سے نکالا اور دروازہ کھولنے لگا۔

گھر سڑک پر تھا۔ آس پاس سڑک پر نہ ہونے کے برابر ٹریفک دوڑ رہی تھی۔

دوست الوداع کہتے جا چکے تھے۔

اسے اندازہ تھا کہ غلام احمد مسرت، حُما اور اس کی سوتیلی امی نازیہ سو چکے ہوں گے۔۔۔ لیکن اس کے گھر میں داخل ہونے کی دیر تھی۔ لاؤنج میں اس کا انتظار بالکل ویسے ہی کیا جا رہا تھا جیسے کسی مجرم کا عدالت میں کیا جاتا ہے۔

آج وہ اپنی ہی نظر میں تماشا بن کر رہ جانے والا تھا اور اسے خبر ہی نہ تھی۔

www.novelsclubb.com

*****

میٹرک، سپوکن کلاس اور فرسٹ ائیر کے بعد اب اس کا

ایف۔ایس۔سی کا دوسرا سال شروع ہو چکا تھا۔وہ کسی حد تک میچیور نظر آتی تھی۔ذہن سے تو وہ پہلے ہی سے میچیور تھی۔

واقعی؟ تمہیں اب تک اتنے لوگ پرپوز کر چکے ہیں؟۔۔۔کتنے عاشق ہیں تمہارے؟""

تحریم متجسس ہوئی۔وہ لائبریری میں بیٹھیں کتاب پڑھنے کی اداکاری کر رہی تھیں۔جب اس نے اپنی زندگی کے کچھ انوکھے واقعات تحریم کو سنائے تو اس نے حیرت سے منت کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

۔تحریم سے اسکی دوستی ایف۔ایس۔سی کے پہلے سال میں پہلے دن سے ہو گئی تھی

۔نام نہاد عاشق۔"منت نے تصحیح کی"

کچھ ظاہر ہو جاتے ہیں اور کچھ نہیں۔"دونوں میز پر آمنے سامنے بیٹھیں کتاب پر" نظریں جمائے ہوئے تھیں۔آواز خود تک محدود کر رکھی تھی۔لائبریرین کچھ فاصلے پر ۔بیٹھا اپنے کام میں مگن تھا

اچھا ہے پھر تو جنھوں نے ابھی تک اظہار نہیں کیا۔۔بچ گئے بے چارے"تحریم نے بھی ۔کتاب سے نظریں ہٹائے بغیر کہا

www.novelsclubb.com

"۔کیوں۔منت معمولی سا ہنسی۔تم ایسے کیوں کہہ رہی ہو"

"۔۔کیوں کہ تمہیں ذرا بھی بِھنک لگ جائے تو تم اس کا جینا حرام کر دیتی ہو"

تحریم نے افسوس سے کہا تو منت نے بے اختیار قہقہہ لگایا۔کمپیوٹر ٹیبل پر بیٹھے لائبریرین نے اسے گھورا تو وہ یکدم سنجیدہ ہو گئی۔

تمہارے سپوکن فیلو نے تمہیں پرپوز کیا تھا اور تم نے اسے بھائی کہہ دیا۔۔تم بہت بری ہو منت۔" "

وہ صرف اس کی شرط تھی۔میں نے ان کی باتیں سن لی تھیں اور اگر وہ سنجیدہ بھی ہوتا تب بھی میں اس کے ساتھ وہی سب کرتی۔مجھے اس جیسے لڑکے زہر لگتے ہیں۔" "

www.novelsclubb.com

منت نے تفصیل بتائی تو تحریم خاموش ہو گئی۔اس کے پاس اب کوئی سوال نہیں بچا تھا۔

****

" ۔تیار رہنا شام کو رشتہ دیکھنے جانا ہے "

۔شائستہ سلائی مشین اٹھائے کپڑوں کی مرمت کر رہی تھیں

وہ بھی پاس ہی بیٹھی تھی۔یہ ایک سٹور روم تھا جو کمرے جتنا بڑا تھا اور پہلی منزل پر بیک یارڈ میں تھا۔وہاں سردیوں کے کپڑوں سے لے کر لحاف تک موجود تھے جو ایک پیٹی میں رکھے ہوئے تھے۔قریب ہی چارپائی پڑی تھی جس پر اب وہ دونوں بیٹھی گفتگو کر رہی تھیں۔جس پر وہ چونک کر شائستہ کو دیکھ رہی تھی ۔

۔کس کا رشتہ ؟"اس نے حیرت سے سوال کیا "

www.novelsclubb.com

"۔حیدر کا اور کس کا"

۔شائستہ نے دانتوں سے دھاگا کاٹا

حیدر کا۔ لیکن کیوں۔۔ابھی تو اس نے آئی۔کام بھی مکمل نہیں کیا۔جمپ لگا کر مجھ سے "
"۔ایک سال آگے تو ہو گیا لیکن دماغ اس کا اب بھی وہیں کا وہیں ہے

۔منت نے جیسے بھڑاس نکالی ہو

تیرے ابو کا فیصلہ ہے،ایک رشتہ نظر میں ہے۔۔لڑکی خوبصورت ہے اور امیر لوگ "
"۔ہیں

شائستہ نے جھک کر سلائی مشین کا جائزہ لیا۔وہ خراب تھی مگر کبھی کبھار صحیح چل جاتی
۔ہے۔ابھی بھی تنگ کر رہی تھی

"؟ تو"

"۔تو اچھی بات ہے نا "

"؟اچھی بات کیسے ہے"

۔اسے جیسے سمجھ نہ آئی ہو

پڑھی لکھی امیر لڑکی گھر میں آئے گی۔۔اچھا خاصا سامان تو لے آئے گی نا۔ماں باپ "
" ۔ایسے تو رخصت نہیں کر دیں گے

www.novelsclubb.com

۔امی۔"اس نے شائستہ کو گھورا۔ مگر وہ اسے نہیں دیکھ رہی تھیں، لہجہ سمجھ چکی تھیں"

"۔ہاں۔۔ابھی دیکھیں گے، رشتہ کر دیں گے۔شادی بعد میں "

"۔ہمم۔یعنی تب تک کوئی اور امیر نظر میں آ گئی تو رشتہ ختم کر دیں گے ہے نا"

اس نے ہمیشہ کی طرح اندازہ لگایا۔شائستہ نے پاس پڑے پرانے کشن کو اٹھا کر اسے دے ۔مارا۔۔۔ساتھ ہی سو سو صلواتیں بھی۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دور جا کھڑی ہوئی

"؟کیا؟میں نے کچھ غلط کہا ہے"

www.novelsclubb.com

کبھی منہ سے اچھی بات نہ نکالنا۔۔مہنگائی کا دور ہے۔اچھے رشتے آسانی سے نہیں "

"۔ملتے

میں تو اچھی بات ہی نکالتی ہوں لیکن آپ کو وہ بری ہی لگتی ہے اور منہگائی کا یہ مطلب تو"
"۔ نہیں کہ آپ اے۔ٹی۔ایم مشین سے شادی کر لیں

بکواس نہ کر میرے ساتھ۔۔دفعہ ہو جا۔" شائستہ نے ایک اور حملہ کرنا چاہا لیکن وہ اس"
۔سے باخبر تھی۔وہ وہاں سے چلی گئی

کیسی سوچ ہیں ان کی۔اسے پھر سے افسوس ہوا تھا اور اب اسے اس افسوس کی عادت ہو چکی تھی۔وہ چاہ کر بھی ان کی سوچ نہیں بدل سکتی تھی۔جیسے بھی تھے ماں باپ تھے اور والدین کی بے ادبی تو نہیں کی جاتی نا۔اس نے سوچا تھا۔وہ اپنی بات بتا سکتی تھی،اپنی سوچ ظاہر کر سکتی تھی لیکن وہ اس سوچ کو ان پر مسلط نہیں کر سکتی تھی۔خدا جانے اس سوچ کے
۔لوگوں میں رہتے ہوئے بھی ان سے مختلف تھی

www.novelsclubb.com

****

کمرہ نیم تاریک تھا۔ موبائل چارجنگ پر لگا رکھا تھا اور خود وہ کرسی پر بیٹھی پیغامات دیکھنے ۔میں مصروف تھی

۔سکرین کی روشنی میں نین نقش واضح ہو رہے تھے کہ اچانک حُما کی چیٹ سامنے آئی

"۔کہاں مصروف ہو۔۔منت میری بات کا جواب دو"

۔کیسا جواب "وہ نا سمجھی سی جواب لکھنے لگی"

۔۔دیکھو برا مت منانا"

www.novelsclubb.com

۔وہ بات یہ ہے کہ..اچھا یہ بتاؤ تمہاری پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔؟ حُما نے بات کا رخ بدلا

"؟یہ کیا طریقہ ہے حما؟..یہ پوچھنا تھا تم نے"

"۔ نہیں۔۔ بات کچھ اور ہے اچھا کل بتاؤں گی، ابھی رات ہو رہی ہے سو جاؤ"

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔ تم سسپینس کریییٹ کرو گی اور میں مزے سے سو جاؤں گی۔ اب تو" ۔مجھے نیند ہی نہیں آئے گی۔" منت نے برا سا منہ بنا کر بھیجا

۔ہاہاہا اتنا تجسس اور بے قراری ہے جاننے کی؟" حُما محظوظ ہونے لگی"

۔ تجسس تو بہت ہو رہا ہے لیکن بے قراری نہیں." اس نے جھوٹ بولا"

www.novelsclubb.com

"؟ اچھا تو پھر یہ بتاؤ۔۔ تمہیں وہ کیسا لگتا ہے"

۔وہ کون؟"وہ انجان بنی اور اسے انجان بننا خوب آتا تھا"

۔حُما نے حماد کے نام کا پہلا حرف اسے بھیجا "H"۔وہی"

ایچ کون؟تم مجھے اے۔بی۔سی پڑھانا بند کرو گی؟"منت کو غصہ آیا۔اس کی انگلیاں"
۔تیزی سے ٹائپ کر رہی تھیں

"۔تمہیں پتا ہے میں کس کی بات کر رہی ہیں ہوں"

www.novelsclubb.com

۔کس کی حما؟"انداز معصومانہ تھا"

۔حماد کی اور کس کی..مجھے بتاؤ تمہیں وہ کیسا لگتا ہے؟"حُما نے تنگ آکر بول ہی دیا"

"۔اوہ اچھا۔۔تو سیدھا سیدھا پوچھو نا۔وہ نا۔۔۔اصل میں۔وہ مجھے بالکل انسان نہیں لگتا"
۔یہ لکھ کر وہ بھیجنے ہی لگی تھی کہ کسی خیال کے تحت مٹا دیا

۔اچھا تو بتا دوں کیا؟"اس نے دوبارہ لکھا اور بھیج دیا"

۔ہاں ہاں۔۔بتاؤ بھی اب لڑکی۔۔جو سچ ہے وہی بتانا۔"حُما نے منت کی

۔پہلے یہ بتاؤ کس حوالے سے پوچھ رہی ہو؟"منت کے پاس سو جواب تیار تھے"

تمہیں اپنی بھابھی بنانے کے حوالے سے پوچھ رہی ہوں اب بتاؤ بھی ورنہ اب مجھے نیند"
۔نہیں آئے گی۔"حما نے تنگ آ کر لکھا تو وہ پڑھ کر ہنس دی

۔چنگا۔"اس نے تنک کر لکھا not منت سے پنگا"

۔وہ نا۔۔مجھے اچھا نہیں لگتا۔"اسے سمجھ نہ آئی وہ کیا جواب دے"

چلو کوئی بات نہیں منت۔۔زبردستی تو نہیں کی جا سکتی نا اب۔۔ویسے میرے خواب توڑ"
۔دیے ہیں تم نے۔"حُما کو شدید صدمہ ہوا

اب حُما کو کون بتائے۔حماد نہ صرف اسے اچھا لگتا تھا بلکہ بے حد پسند تھا۔اب منت کے اشارے کون سمجھے۔حماد کے لیے بھی ضروری تھا کہ وہ محنت کو چاہے۔وہ کتنے برسوں تک حماد کی محبت کو امانت کے طور پر سنبھالتی آئی تھی۔یہ حماد ہی تو تھا جس کے لیے اس
۔نے ہر محبت ٹھکرا دی تھی

حما کو یہ سوال حماد سے پوچھ لینا چاہیے تھا۔ شاید تب وہ اتنی افسردہ نہ ہوتی۔ اب وہ بھی"
۔ اسی سے محبت کرے گی جو اس سے محبت کرے گا۔" اس نے فیصلہ کیا

*****

منت کا ایف۔ ایس۔ سی میں دوسرا سال تھا تو حماد کا آئی۔ سی۔ ایس ہو چکا تھا۔ یہ دو سال
اس نے بڑی مشکل سے گزارے تھے۔ یہ صرف وہی جانتا تھا۔ وہ ہر ایک کی نظر میں مجرم
۔ تھا۔ وہ منت کی نظر میں بھی مجرم تھا۔ مگر اصل حقیقت کیا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا

www.novelsclubb.com

اس کا حیدر سے اعتبار اٹھ چکا تھا۔ آخر اس نے اس کے ساتھ ایسا کیوں کیا۔ وہ چیخ چیخ کر اپنی
بے گناہی کی گواہی دینا چاہتا تھا لیکن کوئی سننے کو تیار نہیں تھا۔ کوئی اس کی بات پر یقین
کرنے کو تیار نہیں تھا۔ وہ اکیلا رہ گیا تھا۔ حیدر کا دکھ الگ، اس کے والدین نے بھی اس کی
۔ کسی بات کا یقین نہیں کیا تھا

بی۔ایس آئی۔ٹی میں ایڈمیشن لیا تو ساتھ ہی سوفٹ ویئر انجنیئرنگ ڈپلومہ میں بھی اپلائی کر دیا۔بی۔ایس کے آخری سمسٹر چل رہے تھے جبکہ ڈپلومہ کا دوسرا سال شروع تھا۔ غلام احمد نے اس پر کب کب بھڑاس نہیں نکالی تھی۔وہ ان سب کی نظر میں قصوروار تھا۔ ۔اس رات جو ہوا تھا وہ اسے یاد بھی نہیں کرنا چاہتا تھا

آخر ضد کر کے ایڈمیشن لے لیا مگر اب باری تھی تو غلام احمد کے ساتھ سلیم احمد کو بھی یہ ثابت کرنے کی کہ وہ نالائق نہیں تھا۔وہ قصوروار، آوارہ یا بد چلن نہیں تھا۔وہ بے گناہ ۔تھا۔اس پر الزام لگایا گیا تھا۔۔مگر کس طرح اس بات سے کوئی واقف نہیں تھا

www.novelsclubb.com

۔ماضی اس کی نظروں کے سامنے گھوم گیا

۔۔۔۔جب وہ بریک میں بیٹھا حیدر کے ساتھ لنچ کر رہا تھا

******

وہ فون کان سے لگائے، ایک ہاتھ میں پرس پکڑے بہاولپور ڈیفینس میں موجود گھر سے civic باہر نکل رہی تھی۔ گیٹ پر موجود دو گارڈز بندوق لیے چوکنا کھڑے تھے۔ بلیک ۔گیٹ کے سامنے کھڑی تھی۔ ڈرائیور اگلی نشست پر بیٹھا اس کا انتظار کر رہا تھا

ہاں بابا میں رات ہی بہاولپور پہنچ گئی تھی۔ تھکاوٹ کی وجہ سے بتانا بھول گئی۔۔۔ہاں جا " رہی ہوں اب۔۔ماما سے کہیں پریشان نہ ہوں میں ٹھیک ہوں۔" وہ کرسٹل بلیک پرل کے ۔قریب آئی تو گارڈ نے دوڑ کر اس کے لیے پچھلی نشست کا دروازہ کھولا

www.novelsclubb.com

اوکے۔اللہ حافظ۔"اس نے فون پرس میں رکھااور گاڑی میں بیٹھ گئی۔گارڈ نے دروازہ "
۔بند کر دیا

۔نظروں سے اوجھل ہوتی گئی civic چلو۔"ڈرائیو نے حکم کی تعمیل کی اور بلیک"

*****

۔صبح سات بجے کا وقت تھا جب بیگ اٹھائے وہ کمرے سے باہر نکلی

www.novelsclubb.com

۔ناشتہ تو کرتی جا۔"شائستہ نے کچن سے آواز لگائی تو وہ کچن کی طرف آگئی"

راستے سے کرلوں گی۔" بریڈ کے ایک سلائس کو ہاتھ میں پکڑے کچن سے سیدھا"
۔راہداری کی طرف آئی اور گیٹ سے باہر نکل گئی

عربی حریر (کپڑے کا نام) کا فراک نما ابایا اس پر کافی جچ رہا تھا جو اس نے شوقیہ طور پر کچھ
۔روز پہلے آرڈر پر بنوایا تھا۔ ساتھ ہم رنگ سیاہ حجاب لے رکھا تھا

۔ سلیم احمد نے اس کے بیٹھتے ہی گاڑی دوڑا دی

ابھی کلاس شروع ہونے میں پندرہ منٹ ہیں۔"اس نے دائیں ہاتھ میں پہنی گھڑی کی "
۔طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

دس منٹ کے بعد گاڑی کالج کے گیٹ پر موجود تھی۔وہ نیچے اتری،خدا حافظ کہتی کالج کے اندر داخل ہو گئی۔

اس کے عبایا کی تعریف جاری تھی کہ میم فرحانہ نے انٹری ماری۔

"کالج میں ابایا پہن کر بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔۔۔اتاریں اسے۔"

اس نے فورا ابایا اتار دیا جبکہ سیاہ حجاب سر پر لپیٹے رکھا۔

مس منت! کیا آپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کہ یہ بلیک سکارف کس خوشی میں لیا ہے"

؟آپ نے

انہوں نے اس کے حجاب کی طرف اشارہ کیا۔"وائٹ دوپٹہ کہاں ہے آپ کے یونیفارم

"؟کا

۔اُف اب یہ بے عزتی کریں گی وہ بھی سب کے سامنے۔"وہ بڑبڑائی"

"۔میم۔۔وہ تو میں گھر ہی بھول آئی ہوں۔۔سوری"

اسے حجاب لینے کی پریکٹس نہیں تھی اس لیے خیال تک نہ آیا کہ دوپٹہ اٹھا کر بیگ میں رکھ لیتی۔

ماشااللہ!خود آنے کی زحمت کیوں کی آپ نے۔۔خود کو بھی بھول جاتیں۔۔یہ احسان"
۔کیوں کیا ہم پر۔"مِس کا یہ کہنا تھا کہ ایک قہقہہ بلند ہوا تو اس نے سر جھکا لیا

۔کاش میں نے یہ پہنا ہی نہ ہوتا۔"اسے حجاب بوجھ لگنے لگا تھا "

۔سارا دن تو جیسے تیسے گزر ہی گیا

گھر آتے ہی اس نے سب سے پہلے سفید دوپٹہ بیگ میں رکھا، منہ ہاتھ دھویا۔ کھانے سے ۔فارغ ہو کر بیڈ روم میں آ گئی۔ موبائل اٹھایا ہی تھا کہ پیغامات کی برسات ہونے لگی

"۔اف خدایا، اتنے میسجز۔۔ بعد میں دیکھوں گی"

۔اب وہ سٹیٹس دیکھ رہی تھی۔ ایک کے بعد ایک، پھر اچانک نگاہ حُما کے اسٹیٹس پر آ رکی

www.novelsclubb.com

۔پہلے نظر انداز کیا اور پھر دیکھے چلی گئی۔ ایک شناسا نام کو دماغ نے پڑھنے کی جسارت کی

۔آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں

۔وہ حماد کا پہلے سال کا ڈپلومہ سرٹیفیکیٹ تھا، جس پر شاندار گریڈز درج تھے

حماد تو کالج میں ہے۔۔پھر یہ ڈپلومہ کب شروع کر لیا؟۔۔اتنے اچھے گریڈز اس آوارہ"
۔حماد کے تو نہیں ہو سکتے۔"اس نے موبائل رکھ کر دونوں آنکھوں کو رگڑا

۔وہاں حماد کا نام تھا۔وہ صحیح دیکھ اور پڑھ رہی تھی

۔لیکن دماغ۔۔دماغ یہ ماننے کے لیے تیار ہی نہیں تھا

ایک لمحہ حُما سے پوچھنے کا خیال آیا اور پھر یہ خیال ترک کر دیا۔آخر وہ پوچھ کر کیا کرتی۔حماد کام چور تھا یہ سب کو معلوم تھا۔پھر ایک آدھ دفعہ اگر اس نے نمبر لے بھی لیے تو اس میں
۔کون سی بڑی بات تھی۔اس نے فون بند کر دیا اور نیم دراز ہو کر آنکھیں موند لیں

*****

"۔ایک اور فارم دے دیں"

۔خطا طی کا فارم ہاتھ میں لیے اس نے دوسرا مانگا تھا

دوسرا کیوں؟آپ کے ساتھ کسی اور نے بھی جوائن کرنا ہے؟"کاؤنٹر پر بیٹھے لڑکے نے"

.سوال کیا

first impression ۔۔نہیں۔۔وہ اصل میں غلطی نہ ہو جائے نا تو اس لئے"

is the last

www.novelsclubb.com

impression ,you know."

۔منت نے سر کھجایا

۔ہاہاہا.. چلیں ٹھیک ہے." لڑکے نے دوسرا فارم اس کی طرف بڑھا دیا"

۔کیا ضرورت تھی اوور ہونے کی؟" حیدر نے وہاں سے باہر آتے ہی جل کر کہا"

میں کوئی اوور نہیں ہوئی۔۔اب اگر فارم میں غلطی ہو جاتی تو میں کیا کرتی۔" وہ معصوم"
۔شکل بنا کر بولی

"۔تو ویسے ہی دے دینا تھا نا"

www.novelsclubb.com

ویسے ہی کیوں۔۔اتنی فیس لے رہے ہیں وہ لوگ۔۔اب میں حساب بھی برابر نہ" کروں؟ تم دیکھتے جاؤ بس۔۔پیسے تو میں نے حلال کرنے ہیں۔" اس نے سمجھداری کی
۔بات کی تو حیدر نے ماتھے پر ہاتھ مارا

*****

چار بجنے کے قریب تھے۔ ہر طرف طلبہ و طالبات کا رش دیکھا جا سکتا تھا۔ یہ ڈپلومہ سینٹر تھا۔ جہاں حماد ایک کرسی پر بیٹھا کلاس شروع ہونے کا انتظار کر رہا تھا کہ ایک لڑکی اس کے قریب آ بیٹھی۔ سر پر دوپٹہ لے رکھا تھا جس سے دو تین لٹیں نکل کر گالوں کو چھو رہی تھیں۔ فراک اور جینز میں ملبوس وہ اچھے گھر کی معلوم ہوتی تھی۔ ہاتھ میں وہی پرس لے رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

۔ حماد نے اچنبھے سے ایک نگاہ اس پر ڈالی اور اپنی کرسی ذرا فاصلے پر کر لی

۔میرا یہاں بیٹھنا آپ کو برا لگا ہے شاید۔۔"اس نے پوچھنا چاہا"

۔یہاں کافی جگہ ہے۔۔آپ کہیں بھی بیٹھ سکتی ہیں۔"وہ اسے دیکھے بغیر بولا تھا"

لیکن مجھے آپ اچھے لگے ہیں۔۔کلاس فیلو ہونے کے ناطے تو میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں"
۔نا۔۔؟"وہ ڈھیٹ معلوم ہوتی تھی

۔حماد نے جواب دینے کی بجائے سامنے ڈیسک پر رکھی کتاب کھول لی

www.novelsclubb.com

میرا نام وردہ ہے۔۔آج یہاں میرا دوسرا دن ہے اور آپ کا؟"وہ بات کرنے کی"
۔خواہشمند تھی۔بیل بجنے لگی۔مزید طلبہ وطالبات کلاس میں داخل ہونے لگے

*****

منت بستر پر نیم دراز کچھ مصروف نظر آتی تھی۔انگلیاں موبائل پر تیزی سے چلنے لگیں۔ کے بٹن کو install سکرین پر نمودار ہوا۔ساتھ ہی اس نے icon رنگ برنگا سا ڈاؤنلوڈ ہونے لگا۔بس یہیں سے اسکی تباہی کے سفر کا آغاز ہونا Instagram ، دبایا تھا۔اس نے پورا دن اس بلا کو سیکھنے میں گزار دیا۔اکاؤنٹ بن چکا تھا،منت سلیم احمد۔وہ سوشل میڈیا کی دنیا میں قدم رکھ چکی تھی۔وہی سوشل میڈیا جو ایک نشہ ہے۔بیش بہا ۔فوائد کے ساتھ نقصان پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے

www.novelsclubb.com

*****

پانچ بج کر تیس منٹ ہو رہے تھے جب بریک کا وقت ہوا۔وہ بھوک سے نڈھال نظر آتا ۔تھا۔وہ کینٹین کی طرف جانے لگا۔وردہ بھی اس کے پیچھے ہو لی

وہ لاہور سے بہاولپور پڑھنے کے لئے آئی تھی اور وہاں موجود ایک بڑی سٹی ہاؤسنگ میں موجود گھر کی ذاتی مالک تھی۔ اکلوتی اولاد ہونے کی وجہ سے پیسے کے نشے میں چور نظر آتی تھی۔ اس پیسے سے آج تک اسے سب ملا تھا۔ ہر خواہش، ہر خواب، ہر حسرت کیا تھا جو دولت نے اسے نہ دیا ہو۔

اسے ڈپلومہ سینٹر آتے ایک ہفتے سے زائد ہو چکا تھا۔

حماد کئی روز سے اسے نظر انداز کرنے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔ کینٹن پر رش دیکھا تو بینچ پر آ بیٹھا۔

www.novelsclubb.com

تازہ گھاس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا تھا۔ وہ دور بیٹھے پرندوں کو دیکھنے لگا۔

دس منٹ گزرے تھے کہ وردہ ہاتھ میں دو سینڈوچ پکڑے اس کے قریب آ بیٹھی۔

میں نے سوچا آپ کو بھی بھوک لگی ہو گی۔"اس نے ایک سینڈوچ حماد کی طرف بڑھا"
۔ دیا۔ جسے اس نے دیکھا تک نہیں اور "شکریہ" کہہ کر اٹھ کھڑا ہوا

۔رش کسی حد تک کم ہو چکا تھا

"۔۔۔ایک پلیٹ بریانی کر دے یار "

۔کینٹن پر جاتے ہی اس نے لڑکے سے کہا

لڑکے نے تیار شدہ بریانی کی ایک پلیٹ حماد کی طرف بڑھائی۔ حماد نے بٹوہ کھولا۔ سو کا
ایک نوٹ نکال کر اس کے سامنے رکھ دیا۔ اس سے پہلے کہ وہ پلیٹ اٹھاتا لڑکے نے سو کا
۔نوٹ اس کی طرف واپس بڑھا دیا

www.novelsclubb.com

"۔ہو چکی ہے۔۔آپ کو پیسے دینے کی ضرورت نہیں Payment"

"؟ہو چکی ہے۔۔مطلب"

۔حماد نے نا سمجھی سے لڑے کی طرف دیکھا

کر دی ہے اور payment صبح آپ کی ایک رشتے دار نے آ کر پورے ایک ماہ کی"

"۔سختی سے کہا ہے آپ سے ایک روپیہ بھی نہ لیا جائے

۔لڑکے نے تفصیل بتا دی

www.novelsclubb.com

رشتے دار نے کی ہے؟"حماد کی حیرت میں مزید اضافہ ۔۔ payment ایک ماہ کی"

۔ہو گیا

"۔جی سر! وہ جو اس بینچ پر بیٹھی ہیں، وہ آپ کی رشتہ دار ہیں نا۔۔انھوں نے کی ہے "

۔ لڑکے نے سامنے کچھ فاصلے پر بیٹھی وردہ کی طرف اشارہ کیا تو حماد نے مڑ کر دیکھا

وہ سکون سے بینچ پر بیٹھی سینڈوچ کھاتے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی، حماد کو اپنی طرف ۔متوجہ پا کر مسکرائی

تو تم لوگ کھانے کے ساتھ ساتھ اب جعلی رشتے دار بھی بنانے لگے ہو۔"حماد نے دانت" ۔پیسے

www.novelsclubb.com

۔جی سر۔۔کیا مطلب سر؟"لڑکے نے نا سمجھی سے سر کھجایا"

" وہ میری رشتے دار نہیں ہے۔۔کتنے پیسے دئے ہیں اس نے تمہیں اس کام کے..؟حماد کا دل چاہا وہ بریانی لڑکے کے منہ پر دے مارے۔

وہ بھوکا رہ سکتا تھا مگر انجان لڑکی کے ٹکڑوں پر پلنا اسے گوارا نہیں تھا۔

اس نے نوٹ اٹھا کر بٹوے میں رکھا اور لڑکے کو آنکھیں دکھاتا کلاس کی طرف چل دیا۔

*****

جمعہ کی اذان ہو رہی تھی۔لوگ مسجدوں کی طرف جانے لگے۔وہ بھی نہا دھو کر باہر نکلی تھی، لمبے بالوں سے ہوتی پانی کی ننھی بوندیں ٹپک ٹپک کر فرش کو بھگونے میں مصروف تھیں۔اس نے سر پر دوپٹہ اوڑھا جو بیڈ پر پڑا تھا اور نماز پڑھنے اوپر چھت پر چلی آئی، کیونکہ یہ تو لازم تھی جیسے اگر یہ نماز نہ پڑھی تو سیدھا دوزخ میں جائے گی، باقی کی تو خیر ہے۔

"۔تم انسٹا گرام پر زیادہ ایکٹیو رہنے لگی ہو"

جب وہ نماز پڑھ چکی تو انسٹا گرام سکرول کرنے لگی کہ تحریم نے اسے ایکٹیو دیکھ کر میسج کر ڈالا۔

اس بوریت میں انسٹا گرام ہی تو میرا واحد دوست ہے۔"زمانے بھر کی لاپرواہی لیے وہ بولی اور میسج لکھ کر بھیج دیا۔

www.novelsclubb.com

۔جمعہ کا ہی لحاظ کر لو۔۔کچھ عبادت ہی کر لو۔"تحریم نے لکھا"

۔بھئی نماز تو پڑھ لی ہے میں نے اور کیا چاہتی ہو اب۔"منت چڑھ گئی"

"؟نماز پڑھی ہے یا سر سے اتاری ہے"

"؟کیا مطلب ہے تمہارا"

اسے تمہاری نماز نہیں چاہیے منت۔۔جو کرو دل سے کرو۔۔میں چاہتی ہوں جس طرح" ۔ہم دنیا میں ساتھ ہیں جنت میں بھی ساتھ ہوں۔"تحریم نے لکھا

ہاں نہیں جا رہی میں دوزخ میں۔۔تم میری فکر مت کرو۔"منت نے تمسخر اڑایا،جب" ۔کہ تحریم بے بسی سے اس کا جواب تکتی رہ گئی

******

کیوں کر رہی ہو میرا پیچھا۔۔ کیا چاہتی ہو۔" اگلے دن حماد نے اسے اپنے پیچھے آتا دیکھا تو ۔سوال کیا

۔ایک دوست ہونے کے ناطے اتنا کرنا تو میرا فرض بنتا تھا۔" وردہ نے حق جتایا"

"۔دوست۔۔ میں لڑکیوں سے دوستی نہیں کرتا"

"آپ نہ کریں میں تو کر سکتی ہوں"

www.novelsclubb.com

۔یہاں موجود سب لڑکیاں میری بہنوں جیسی ہیں

سب ہوں گی لیکن میں نہیں ہوں" وردہ ڈھیٹ بنی رہی تو اس نے نفی میں سر جھٹک"

۔دیا

۔اسے سمجھانا فضول تھا

******

۔ٹیرس پر کچھ وقت گزارنے کے بعد وہ سیدھا نیچے آئی تھی۔ کھانے میں ابھی دیر تھی

اسے شدید بھوک لگی تھی۔ چنا چاٹ بنانے کی غرض سے کچن میں آگئی۔ فریج سے

۔سبزیوں کی ٹرے نکالی اور انہیں الگ کرنے لگی

www.novelsclubb.com

داری کی طرف جا رہا ہوں۔۔ان کی طبیعت خراب ہے۔۔" حیدر دروازے کے قریب"

۔آکر بولا تو پیاز کاٹتے اس کے ہاتھ رکے

۔کیا ہوا ہے انہیں۔۔"وہ مڑی تو کچھ پریشان نظر آتی تھی"

پھوپھو نے بلوایا ہے کال کر کے۔۔جاؤں گا تو کچھ خبر ملے گی۔"یہ کہتا ہوا وہ کچن سے باہر" ۔نکل گیا

اماں دادی کا گھر سلیم احمد کے گھر کے قریب کچھ فاصلے پر تھا جہاں وہ اپنی طلاق یافتہ بیٹی اور نواسے کے ساتھ رہائش پذیر تھیں۔ سلیم احمد روزان کی خیریت دریافت کرنے پہنچے ہوئے ہوتے لیکن کچھ روز سے وہ مصروفیات کی وجہ سے انھیں وقت نہیں دے پا رہے ۔تھے جس کی شکایت وہ اکثر کرتی نظر آتی تھیں

www.novelsclubb.com

۔چنا چاٹ بن چکا تھا اور اب وہ اسے کھاتے ہوئے واپس اپنے کمرے میں آچکی تھی

اس کا کمرہ جو کہ اس کے پسندیدہ ناول کی ہیروئن حیا سلیمان جیسا تھا۔ کھڑکی سے لان میں باآسانی جھانکا جا سکتا تھا۔ جس کے عین سامنے نارنجی رنگ کا گیٹ تھا۔ادھ کھلے پردے کھڑکی کے سامنے گرے تھے، جن سے جہان سکندر کسی بھی وقت جھانک کر کمرے کا جائزہ لے سکتا تھا۔ فی الحال پردوں سے روشنی چھن چھن کر اندر آ رہی تھی تقریبا تین بجے ۔کا وقت۔ دھوپ کی شدت میں خاطر خواہ کمی آ چکی تھی

کمرے سے باہر نکلیں تو ساتھ ہی کچن۔ جسکی کھڑکی بھی لان میں کھلتی تھی۔ جس کے ذریعے رات گئے جہان سکندر سفید پھولوں کا گلدستہ کچن شیلف پر چھوڑ کر چپ چاپ گیٹ سے باہر کود جاتا تو کسی کو کانوں کان خبر ہی نہ ہوتی۔ مگر نہ تو وہاں کوئی جہاں تھا اور نہ ۔ہی وہ حیا

www.novelsclubb.com

وہ کمرے کی کھڑکی میں کھڑی ہاتھ میں سفید پیالہ پکڑے چنا چاٹ کھا رہی تھی کہ اچانک دروازہ کھلا ایک چارپائی کو چار آدمیوں کی مدد سے اندر لایا جا رہا تھا جس پر کوئی وجود سر سے

پاؤں تک ڈھکا سوتا ہوا معلوم ہوا۔اس کا دل دھڑکا تھا۔پیالے کی طرف جاتا ہاتھ رک گیا تھا،وہ کون تھا،اسے کیوں لایا جا رہا تھا۔ نظریں ہنوز کچھ تلاش کرنے میں مصروف ہو گئیں۔

آخر چہرے سے کچھ کپڑا ہٹا اس سے پہلے کہ وہ دیکھ پاتی۔ایک لمبا چوڑا ڈاکٹر سٹیتھو سکوپ پہنے اس وجود کے عین سامنے آ کھڑا ہوا،منت کا دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا۔پہیلیاں سلجھنے لگیں۔ڈاکٹر اب اس وجود کی نبض دیکھ رہا تھا۔ایک بار،دو بار اور پھر تیسری بار۔ بالآخر وہ مطمئن ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"Sorry.. she is no more"

("۔نہایت معذرت کے ساتھ۔۔اب یہ اس دنیا میں نہیں رہیں")

۔اس کے ذہن میں ایک جھماکا ہوا

وہ بیماری کی جنگ لڑتے لڑتے خالق حقیقی سے جا ملی تھیں۔ حماد اور منت کی دادی جان۔ ۔افسوس وہ انہیں ایک ساتھ دیکھنے کی چاہ لیے ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئی تھیں

منت کو دادی سے کبھی اتنا پیار نہیں ہوا تھا مگر انسانیت کے ناطے کالج سے واپسی پر اکثر ان سے ملنے ہسپتال چلی جاتی تھی کیونکہ اسے احساس تھا اور جس کی انسانیت مر جائے تو اسکا احساس سے کیا لینا دینا۔ لیکن دادی کو کچھ بھی یاد نہیں رہا تھا۔ انہوں نے جیسے منت کو پہچاننے سے انکار کر دیا ہو۔ ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تو سلیم احمد انہیں واپس گھر لے ۔آئے تھے۔ جہاں وہ پھپھو زاہدہ اور اپنے نواسے کے ساتھ رہائش پذیر تھیں

www.novelsclubb.com

خبر پھیلی۔ لوگ تعزیت کے لیے آنے لگے۔ میت کو سلیم احمد کے گھر لان میں رکھا گیا ۔تھا۔ رونے اور بین کرنے کی آوازیں۔ اسے اس سب سے سخت نفرت تھی

سلیم احمد بت بنے بے یقینی سے لوگوں کو آتا دیکھ رہے تھے۔انھیں شدید صدمہ پہنچا تھا۔ دادا کے جانے کے بعد انہوں نے خاندان کو سلیقے سے جوڑے رکھا تھا مگر اب وہ بھی اس دنیا کو چھوڑ کر دادا جان کے پاس پہنچ گئیں۔

منت نے پہلی بار سلیم احمد کو روتے ہوئے دیکھا تھا۔زمانے بھر کے جو غم اور تکالیف وہ خود میں چھپائے پھرتے تھے آج آنسو بن کر بہہ رہے تھے۔انھیں اماں کو اذیت بھرے دنوں میں وقت نہ دینے کا شدید رنج تھا۔آخر جانے والا بتا کر تو نہیں جاتا۔

وہ ایک مضبوط لڑکی تھی،اسے رلانا مشکل تھا۔ایک چیز جو اسے رلا سکتی تھی وہ تھے سلیم احمد کے آنسو۔انسان جس سے محبت کرتا ہے تو ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ اس کا درد محسوس نہ کر سکے۔

پیارے اللہ! میرے ابو کو صبر دے دیں، ان کے سارے غم لے لیں، ان کے دل سے بوجھ اتار دیں، آمین۔

بوجھل دل اور نم آنکھوں کے ساتھ اس نے دعا کی۔

وہ محبت میں دکھاوے کی قائل نہیں تھی، جہاں لوگ سلیم احمد کے ارد گرد خوشامد میں مصروف ہوتے وہ جائے نماز پر بیٹھی دعائیں مانگ رہی ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

لوگوں کے دل میں بغض ہو اور بیمار کا حال پوچھیں لیکن حقیقت میں نہ تو وہ آپ کے لیے دعا کریں اور نہ ہی پریشان ہوں۔ یہ دکھاوا ہی تو ہے، جسے لوگ محبت کا نام دیتے ہیں۔

سلیم احمد تو اس سے کئی زمانوں سے خفا معلوم ہوتے تھے۔ سلیم احمد کو خوشامد پسند تھی اور منت کو اس سے نفرت۔

وہ بس مسکرا کر سر ہلا دیتی تھی۔ وہ منت کی محبت کو نہیں سمجھ سکتے تھے اور منت کی محبت کو کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا۔

******

"منت حیدر کے قریب صوفے پر آ کر بیٹھی تو پوچھ تم نے حماد کا کوئی اسٹیٹس دیکھا تھا؟"

www.novelsclubb.com

لیا۔

مہمان جا چکے تھے۔ وہ تھک چکی تھی لیکن حماد کا ذکر اسے آج حماد کو دیکھ یاد آیا تھا۔

۔کونسے سٹیٹس کی بات کر رہی ہو؟"حیدر موبائل پر مصروف نظر آتا تھا"

وہی۔۔جو ڈپلومہ سرٹیفیکیٹ تھا حُماد کا۔۔۔حُمانے لگایا ہوا تھا کچھ دن پہلے کی بات"
۔ہے۔"منت نے جواب دیا

حماد کا سرٹیفیکیٹ حُمانے لگایا ہوا تھا؟حیدر طنزیہ ہنسا۔اسے کہیں کوئی سرٹیفکیٹ دے"
"۔ہی نہ دے۔۔۔کچھ اور ہو گا تم زیادہ نہ سوچو

ہمم۔شاید تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔۔میرا وہم ہو گا"اس نے کندھے اچکائے اور سر پیچھے کی"
۔طرف پھینک کر آنکھیں بند کر لیں

۔مگر ذہن ابھی بھی اس اسٹیٹس کے گرد گھوم رہا تھا

*****

آپ اتنے ریزرو کیوں رہتے ہیں؟" وردہ اس کے قریب آکر بولی جبکہ حماد جانے کے "
"۔لئے تیار تھا۔اس نے ایک سرد نگاہ وردہ پر ڈالی اور بیگ بند کرنے لگا

میں پوچھنا چاہ رہی تھی کہ آپ کسی کو پسند کرتے ہیں۔۔یا کبھی کسی کو پسند کیا ہو۔؟" وہ "
۔ہمت کر کے بولی

۔ہمم۔۔کرتا ہوں" بے تاثر، سپاٹ لہجہ "
www.novelsclubb.com
اس نے بغیر دیر کیے بول دیا کہ شاید وہ لڑکی اس کا پیچھا چھوڑ دے۔ مگر اگلے سوال نے
۔اسے مزید پریشانی میں مبتلا کر دیا

"؟کون ہے وہ"

۔وہ باز رہنے والی نہیں تھی

کزن ہے میری۔۔ بچپن کی محبت "اس کی آنکھوں میں چمک تھی اور وردہ نے اس کی"
۔آنکھوں میں یہ چمک پہلی بار دیکھی تھی

"؟ وہ بھی آپ کو۔۔پسند کرتی ہے

۔ایک اور سوال

www.novelsclubb.com

۔پتا نہیں۔"حماد افسردہ ہوا"

"۔ کبھی بتایا نہیں اسے آپ نے"

"نہیں"

"؟کب بتائیں گے "

"۔کبھی نہیں"

۔یہ کہہ کر اس نے جان چھڑائی۔اس کا خیال تھا وہ مزید کچھ نہیں پوچھے گی

۔جبکہ وردہ کو امید نظر آئی

۔آخر کیوں۔۔؟یہ کیسی محبت ہے "

۔یہ تمہارا مسئلہ نہیں ہے بی بی

۔وہ جھنجھلایا

۔پلیز کچھ تو بتائیں

وہ مجھے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔میری موجودگی اسے پسند نہیں۔۔اور کیا جاننا چاہتی ہو تم۔۔۔اس کے زخم تازہ ہو رہے تھے وردہ کو اس کی پروہ نہیں تھی۔ایک توقف کے بعد ۔وہ مزید پولا جبکہ وہ اسے دم سادھے دیکھتی رہی

www.novelsclubb.com

۔راستے میں آؤں تو راستہ بدل لیتی ہے۔۔شاید وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے

۔وہ اداس مسکرایا تھا۔لہجے میں نمی واضح تھی

؟ وہ کیسی دکھتی ہے؟ کیا میں۔۔میں اسے دیکھ سکتی ہوں

ہمم رکو۔۔دکھاتا ہوں۔"اس نے نہ چاہتے ہوئے انسٹا گرام کھولا اور منت کی پروفائل اس ۔کے سامنے کر دی

۔یہ وہی ہے؟"وردہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا"

"۔ہاں۔۔شاید"

www.novelsclubb.com

ڈی۔پی سیاہ نیلے حجاب میں ملبوس لڑکی کی تھی۔جس میں اس کی خوبصورت آنکھیں ۔نمایاں ہو رہی تھیں۔چہرے پر چمکیلا فلٹر ماسک

۔شاید۔۔؟کنفرم نہیں آپ کو؟وہ شاکڈ ہوئی

اس کی آنکھیں بالکل ایسی ہیں خوبصورت لیکن ڈی۔پی کنفرم نہیں۔۔۔پروفائل اسی کی ہے۔"

اچھا لیکن اس میں تو صرف اسٹیٹس ویڈیوز ہیں۔میں اسے بغیر ماسک کے دیکھنا چاہتی ہوں۔"

ہاں ایک فیملی پکچر ہے مگر وہ فالحال میرے پاس نہیں۔وہ حجاب نہیں لیتی اور میری شدید خواہش رہی ہے کہ وہ بھی حجاب لے۔حماد ان آنکھوں کو دیکھتے ہوئے مسکرایا تھا۔ورنہ وہ حسد کا شکار ہونے لگی

www.novelsclubb.com

******

منت نے انسٹا گرام کھولا جہاں پہلے سے کوئی اس کا منتظر تھا۔ جنید نام کی ایک پروفائل ۔موبائل سکرین پر ظاہر ہوئی۔اس نے چیٹ کھولی

؟کوئی جواب ہی دے دو۔۔ صبح سے میسج کر رہا ہوں۔۔زندہ بھی ہو

۔ایک کے بعد ایک پیغام کو پڑھتی وہ جواب لکھنے لگی

www.novelsclubb.com

..توبہ توبہ

..زندہ ہوں میں

..مری نہیں ہوں

خوش فہم انسان

۔منت کو بے حد غصہ آیا

" ۔دادی کا انتقال ہو گیا تھا۔۔کام سے فارغ ہوئی ہوں تو جواب دے رہی ہوں"

۔جب وہ بستر پر نیم دراز جنید سے بات کرنے لگی

"۔سن کر افسوس ہوا۔۔ویسے اچانک۔۔ہوا کیا تھا انھیں"

"۔اچانک تو نہیں ہے..کافی ایجڈ تھیں اور بیمار بھی"

۔منت نے لکھا

جنید سے اس کی دوستی انسٹا گرام پر چند ماہ قبل ہوئی تھی اور جنید کا دعویٰ تھا کہ اسے منت ۔سے محبت ہے، جسے وہ نظر انداز کر دیتی تھی

اس کا اس انجان سے تعلق صرف دوستی کا تھا۔ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی کہ کب اور کیسے وہ اس دلدل میں جا پھنسی تھی۔ کبھی لڑکوں کو نظر اٹھا کر نہ دیکھنے والی۔۔ ہر پل حماد کی محبت کا دم بھرنے والی آج ایک انجان سے دوستی کرتے ہوئے ذرا نہیں گھبرائی تھی۔ اس سب کا ذمہ دار بھی وہ حماد کو سمجھتی تھی۔ جس کے لیے اس نے ہر ایک کو ٹھکرایا، اس نے اسے دھوکہ دیا تھا تو پھر مزید بے وفا کی محبت میں کسی اور کو انکار کرنے کا کیا فائدہ۔ یہی ۔سوچ تھی جس نے اسے اس انجان شخص سے دوستی پر مجبور کیا تھا

www.novelsclubb.com

****

آج دادی کا سوئم تھا وہ صبح سویرے ہی اٹھ چکی تھی اور اب کام میں مصروف نظر آتی تھی۔ کمرہ سمیٹ کر کے کچن کی طرف آئی، جس کی کھڑکی سے لان کا سارا منظر دیکھا جا سکتا تھا۔ مہمان آ چکے تھے۔ یہاں عورتوں کا انتظام کیا گیا تھا، جب کہ گھر کے پچھلے لان میں جو کہ تقریباً آٹھ مرلے کا تھا وہاں مردوں کا انتظام ٹینٹ لگا کر کیا گیا تھا۔

دھوپ ابھی مکمل طور پر اتری نہیں تھی۔ ہوا میں ذرا سی خنکی بھلی معلوم ہو رہی تھی عورتیں گیٹ سے قدرے فاصلے پر دائیں جانب کو گھاس پر دریاں بچھا کر بیٹھی تھیں جبکہ گیٹ کے بائیں جانب بیسن لگا تھا جسے کھڑکی سے باآسانی دیکھا جا سکتا تھا۔ وہ کچن شیلف پر موجود برتن دیکھ کر دھونے لگی کہ نظر حماد پر پڑی۔

www.novelsclubb.com

وہ گیٹ سے اندر لان میں داخل ہو رہا تھا۔ چہرہ بُجھا بُجھا سا، یقیناً اسے دادی کے جانے کا بے حد افسوس ہوا تھا۔ وہ اب بیسن کے قریب آ رکا۔

پتا نہیں کیا باتیں کرتے ہوں گے یہ دادی سے میرے بارے میں۔۔یا شاید کبھی کوئی"
۔۔بات کی ہی نہ ہو۔"ایک خیال اس کے ذہن کے پردے سے آکر ٹکرایا تھا نجانے کیوں

وہ سب چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی،اس کے برتن کو اسفنج سے رگڑتے ہاتھ خود بخود رُک
۔گئے۔۔جبکہ حماد کے ہاتھ مسلسل ایک دوسرے سے رگڑ کھا رہے تھے
۔وہ اب اچھی خاصی جھاگ بنا چکا تھا اور اب رگڑ رگڑ کر ہاتھ دھونے لگا

وہ ستائشی نظروں سے اسے دیکھے گئی۔مردوں کے معاملے میں تعریف کے اعتبار سے وہ
قدرے کنجوس تھی مگر اسے حماد کا ہاتھ دھونے کا انداز اس قدر پسند آیا تھا کہ اس نے دل
۔ہی دل میں اس کی تعریف کی تھی

www.novelsclubb.com

آسانی سے کسی مرد کی تعریف کرنا اس کی شخصیت میں شامل نہیں تھا۔ مگر حماد نے اسے ہر بار متاثر کیا تھا۔ دل سے وہ تسلیم کر بھی لیتی تو زبان سے اس کے لیے کچھ اچھا کہنا اسے ۔ گوارا نہیں تھا

وہ ہاتھ دھو چکا تھا اور اب عین اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ کھڑکی میں لگے شیشے میں خود کو ایک نظر دیکھا۔ تیزی سے چلتی انگلیوں نے بالوں کو کسی حد تک سلجھا دیا تھا۔ وہ لمحے بھر کو ہچکچائی جیسے وہ اسے ہی دیکھ رہا ہو۔ حماد کو کیا خبر کہ جس آئینے میں وہ اپنا عکس دیکھ رہا تھا اس رکاوٹ کے عین اس پار منت کھڑی دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ کیونکہ کھڑکی ۔ کے بیرونی طرف کانچ کی گلاس ونڈو تھی جہاں سے وہ اسے نہیں دیکھ پایا تھا

یہ کھانا سنبھال لو۔۔ مہمانوں کو ناشتہ کروا دینا۔ حیدر ہاتھ میں پکڑا شاپر لئے اس کے پیچھے آ کھڑا ہوا تو وہ یکدم چونکی۔ مڑ کر ایک نظر حیدر کو دیکھا اور پھر شیشے کی کھڑکی کو۔۔۔ وہاں ۔کوئی نہیں تھا، حماد جا چکا تھا

۔ٹھیک ہے۔۔ کروا دوں گی

۔اس نے شاپر اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا

****

www.novelsclubb.com

۔چار بج چکے تھے وہ سوئم سے جلد ہی واپس آ گیا تھا

ڈپلومہ سنٹر میں کافی رش تھا۔اس نے بائیک پارکنگ میں کھڑی کی اور بیگ سنبھالتا ہوا کلاس کی طرف جانے لگا۔وردہ بینچ پر بیٹھی اس کے انتظار میں تھی۔اسے کینٹین کے قریب سے گزرتے دیکھا تو اٹھ کھڑی ہوئی۔

ہیلو۔۔وردہ نے اس کے قریب آکر کہا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگی۔

سلام کیا کریں۔"حماد نے خفگی سے کہا"۔

وہ جو اس کو دیکھتے ہوئے بے دھیانی میں چلتی جا رہی تھی کسی چیز سے ٹھوکر کھا کر سنبھلی۔
www.novelsclubb.com
حماد نے ایک سیکنڈ رک کر اس کی طرف دیکھا اور پھر سے چلنے لگا۔وہ دونوں گیلری سے ہوتے ہوئے اب کلاس روم میں پہنچ چکے تھے۔

۔حماد نے بیگ ایک کرسی پر رکھا جبکہ دوسری پر خود بیٹھ گیا

وردہ نے مسکرا کر حماد کو دیکھا اور اس کے برابر بیٹھتے ہوئے اس کا بیگ اٹھا کر سامنے ٹیبل پر رکھ دیا۔

۔یہ کیا حرکت ہے؟ حماد نے غصے سے اسے گھورا

؟آپ کی بات ہوتی ہے منت سے"

۔وردہ نے موضوع بدلا

www.novelsclubb.com

"۔نہیں۔۔بتایا تو تھا کل کہ وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے"

کزنز تو بہت بے تکلف ہوتے ہیں آپس میں۔۔ عجیب بات ہے۔۔آپ کے ہاں ایسا نہیں ہے؟"

"۔میری اس سے پانچ سال سے بات نہیں ہوئی"

پانچ سال۔۔اس کا منہ کھل گیا۔آپ پٹھان فیملی سے تو نہیں؟" پھر کچھ سوچتے ہوئے وہ بولی۔

۔نہیں۔۔۔حماد نے آہ بھری۔لمبی کہانی ہے

www.novelsclubb.com

۔کونسی کہانی؟ مجھے بتائیں

۔بالکل بھی نہیں۔فوراً جواب آیا تھا

"۔۔۔ہم تو دوست ہیں اور"

۔ہم دوست نہیں ہیں۔"حماد نے اسے ٹوکا

آپ کو اس سے بات کرنی چاہیے۔اس کی سوچ کیا ہے آپ کے بارے میں۔۔آپ کو معلوم ہونا چاہیے ۔

www.novelsclubb.com

۔اس کی سوچ کیسی ہے تمہیں اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔لہجہ سخت تھا

جو لڑکی آپ سے نفرت کرتی ہے۔۔اس کے لئے کسی اور لڑکی کی محبت کی ناقدری نا کریں۔آپ کو نہیں لگتا جو آپ سے محبت کرے آپ کو بھی اسی سے محبت کرنی چاہیے؟

۔وردہ کی آنکھوں میں امید تھی

۔میں سودے بازی نہیں کرتا

۔فوراً جواب آیا تھا

"۔اس کے لیے اپنی زندگی برباد نہ کریں"

www.novelsclubb.com

۔مجھے ساری زندگی بھی اس کا انتظار کرنا پڑا تو میں کروں گا

اس کا بس نہیں چلا کہ وہ منت کو حماد کے دل سے نکال باہر کرے، مگر اس کے لیے اسے جو کرنا پڑا وہ کرے گی۔ اس نی چالاکی سے سوچنا شروع کیا۔

گھنٹی بج رہی تھی۔ سفید شلوار قمیض میں ملبوس ایک پروفیسر کلاس میں داخل ہو رہے تھے۔

******

دوپہر اپنے عروج پر پہنچ چکی تھی۔ حماد اور حیدر کو ادھ کھلے گیٹ کے باہر باتیں کرتے دیکھا جا سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ لان میں لگے دروازے سے اندر داخل ہوئی جو کچن میں کھلتا تھا۔ کراچی سے آئی اس کی کچھ رشتہ دار خواتین کھانے کے پیکٹ بنا کر کچن شیلف پر رکھ رہی تھیں جبکہ ایک خاتون انہیں بڑے سے بیگ میں تواتر سے بھرتی جا رہی تھی۔

واہ۔۔ باہر مہمان انتظار میں بیٹھے ہیں اور آپ یہاں صحیح ہاتھ صاف کر رہی ہیں۔۔۔ میں"
"۔ بلاتی ہوں حیدر کو۔۔ حیدررررر، حیدررررر

۔ وہ چلائی تو وہ یکدم اس کے قریب آئیں

"؟ تم یہاں کیا کر رہی ہو"

" ۔ اوہ! یہ میرا گھر ہے۔ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔ نکلیں فورا"

۔ منت نے چٹکی بجائی

www.novelsclubb.com

لڑکی۔۔ زیادہ تماشا لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کوئی لحاظ، شرم ہے؟۔۔ یہ تربیت کی"
" ۔ ہے ماں باپ نے

تربیت کا طعنہ اس کے دل پر تیر کی طرح لگا تھا۔اس کی سنہری آنکھوں میں سیلاب اتر آیا۔ نظر دھندلا گئی۔ایک ایک کر کے آنسو بہنے لگے۔وہ اب جا چکی تھیں۔منت بوجھل دل کے ساتھ رونے لگی۔

شور سن کر حُما اور ماریہ بھی کچن میں آ چکی تھیں اور اب اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہی تھیں۔وہ بچوں کی طرح رو رہی تھی۔

"۔میں نے تو کچھ غلط نہیں کیا۔۔وہ چوری کر رہی تھیں۔۔مجھے بس غصہ آ گیا تھا"

"۔تم نے بالکل ٹھیک کیا ہے"

www.novelsclubb.com

حماد اور حیدر وہاں سے جا چکے تھے۔انھوں نے شور نہیں سنا تھا۔جبکہ باقی میل کزنز لان سے کچن میں آ گئے۔

"؟تم دیکھنا ہم ان کی کیسے خبر لیتے ہیں۔۔اب رونا بند کرو۔۔ٹھیک ہے"

۔انھوں نے کہا تو وہ کچھ پر سکون ہوئی

******

غلام احمد کے گھر شور برپا تھا۔وہ آج ڈپلومہ سینٹر نہیں گیا تھا۔ٹی۔وی لاؤنج میں غلام احمد

۔اور مسرت حماد کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

ان کی ہمت کیسے ہوئی منت کے ساتھ بد تمیزی کرنے کی۔۔انھیں بلانے کی ضرورت"

ہی کیا تھی۔'وہ غصے میں بول رہا تھا۔یقیناً مسرت نے اسے بتایا تھا۔وہ شعلہ بار نگاہوں سے

۔انھیں دیکھنے لگا

"۔ایسے موقعوں پر بلایا نہیں جاتا۔۔لوگ خود آجاتے ہیں"

۔مسرت نے دھیمے لہجے میں کہا

آپ ان سے بات کریں آئندہ ایسی حرکت نہیں ہونی چاہیئے۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی"

"۔نہیں ہوگا

حماد نے غلام احمد سے کہا تو انھوں نے اسے یقین دیانی کرائی۔وہ اپنے کمرے میں واپس آ

۔چکا تھا

www.novelsclubb.com

موبائیل جیب سے نکال کر سائڈ ٹیبل پر رکھا اور بیڈ پر لیٹ گیا۔آنکھیں بند کی ہی تھیں کہ

۔موبائیل گھنٹی کی آواز کے ساتھ بجنے لگا۔اس نے نظر انداز کیا مگر وہ مسلسل بج رہا تھا

اس نے آنکھیں کھول دیں۔ ٹیبل کی طرف مڑا، ہاتھ بڑھا کر موبائل پکڑا اور نظروں کے سامنے کیا۔

ادھر وردہ نے سینٹر سے واپسی پر اس کے لیے شہر کے شاندار ہوٹل میں کمرہ بک کروایا، آج حماد کا جنم دن تھا۔ کمرے کو زرد بتیوں اور سفید پھولوں سے سجادیا گیا۔ انتظام مکمل ہوا تو وردہ نے حماد کو کال ملادی۔ بیل جانے لگی۔

ادھر حماد نے کال اٹھالی۔

www.novelsclubb.com

"وردہ: "ہیپی برتھ دے حماد!"

"حماد: "پہلے سلام کیا کریں۔

۔آج کیوں نہیں آئے؟"وہ نظر انداز کر کے بولی"

" مصروف تھا۔۔کام میں"

اوکے،اب آجائیں۔۔یہ سینٹر کے قریب ہوٹل ہے نا،وہیں۔سرپرائز ہے آپ کے"
۔لیے۔"وردہ نے پتا بتایا

"۔میں۔۔مصروف ہوں ابھی بھی، نہیں آسکتا"

وہ سٹڈی ٹیبل پر رکھے لیپ ٹاپ کو دیکھتے ہوئے بولا تھا جو اس کے سامنے کچھ فاصلے پر تھا۔
۔ایک انجان لڑکی رات کے اس پہر اسے کیوں بلائے گی وہ سمجھ چکا تھا

۔وردہ نے کچھ دیر اصرار کیا مگر وہ نہ مانا تو وہ بولی"

"۔اچھا۔۔وڈیو کال کر رہی ہوں کیک کٹ کرنا ہے

۔کہتے ساتھ اس نے کیمرہ آن کر دیا

روشنیوں اود خوشبوؤں کے امتزاج سے سجا کمرہ، کمی تھی تو بس حماد کی۔حماد نے سکرین

۔چھت کی طرف گھما دی اور وڈیو میوٹ کر دی

وردہ اب کیک دکھا رہی تھی وہ سفید رنگ کا ونیلا کیک تھا جو تین حصوں پر مشتمل تھا اور

۔اسے مصنوعی پھولوں سے سجایا گیا تھا۔اس نے میز سے چاقو اٹھایا اور کیک کاٹنے لگی

www.novelsclubb.com

"۔ہیپی برتھ ڈے...ڈیئر حماد دد"

۔آواز کمرے میں چاروں طرف گونجنے لگی تو اس نے والیوم کم کر دیا

******

"۔اوہ۔۔تم نے ان آنٹیوں سے پنگا لے لیا۔کیا ضرورت تھی ہٹلر بننے کی"

۔جنید نے تمسخر اڑایا تو وہ بگڑی

"۔میں کتنا روئی ہوں۔۔تمہیں اندازہ بھی ہے"

۔سوری!میرا وہ مطلب نہیں تھا۔"جنید نے لکھا"

www.novelsclubb.com

محبت اس کی کمزوری تھی۔محبت سچی ہو تو عورت زمانے سے لڑتی ہوئی اچھی بھی لگتی ہے، لیکن عورت ایک محبت کے لیے ترستی ہوئی مخلوق ہے،جو ہر شخص پر اعتبار کر بیٹھتی ہے،

جو غلط شخص کا انتخاب کر بیٹھتی ہے۔ سوشل میڈیا کس بلا کا نام ہے یہ اسے وقت بتادے گا ۔اور وقت ایک اچھا سبق ہے

*****

وہ کینٹین کے نزدیک بینچ پر بیٹھا دوستوں کے ساتھ باتیں کرنے میں مصروف تھا کہ وردہ ۔نے اسے کال ملادی۔اس نے سکرین کی طرف دیکھا اور اٹھ کر الگ جا کر کھڑا ہوا

" ۔بیک ایریا میں آسکتے ہیں کچھ ضروری بات کرنی ہے آپ سے"

www.novelsclubb.com

۔وہ چھوٹتے ہی بولی

". کیا ضروری بات کرنی ہے۔۔کال پر بتادو"

"۔نہیں یہ بات کال پر نہیں ہو سکتی..آپ صرف دس منٹ دے دیں"

۔وہ اس کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ چکی تھی

چند منٹ بعد حماد بیک ایریا میں پہنچا وہ وہاں نہیں تھی۔وردہ کی نیت سے وہ پہلے ہی واقف تھا۔

ابھی وہ سوچوں میں گم تھا کہ آہٹ پر سر اٹھایا،تو وردہ سامنے سے آتی دکھائی دی۔چہرے پر پراسرار مسکراہٹ سجائے وہ قدم قدم اس کے قریب آئی۔

www.novelsclubb.com

"۔کیا بات کرنی تھی،جلدی کہو۔۔زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس"

۔وہ اسے نظر انداز کرنے لگا

۔اب سے آپ کا سارا وقت میرا ہی تو ہے۔۔تو جلدی کیسی"

۔کیا مطلب ہے تمہارا؟؟"اس نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا"

سچ کہہ رہی ہوں۔جب سے آپ کو دیکھا ہے۔آپ سے بات کی ہے۔میں تو جیسے پاگل"
۔ہو گئی ہوں۔"وہ زرا اس کے قریب آئی

۔وہ یکدم پیچھے ہٹا۔حماد کی آنکھیں مزید پھیل گئیں۔اسے سانس نہیں آیا

www.novelsclubb.com

میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے۔میں آپ سے شادی کرنا"
چاہتی ہوں۔آپ میرے ساتھ لاہور چلیں میں پاپا کو سب بتا دوں گی۔مجھے آپ کے
"۔ساتھ زندگی گزارنی ہے

یہ کیا کہتی چلی جا رہی ہو؟ایسا ممکن نہیں ہے۔ تمہیں پتا ہے نا میرے دل میں صرف"
"۔منت بستی ہے،اس کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا

مجھے منت کی جگہ مت دیں۔ مجھ سے محبت نہ کریں لیکن میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہنا"
"۔۔چاہتی ہوں۔ میری بات مان لیں
۔وہ بچوں کی طرح ضد کرنے لگی

www.novelsclubb.com

۔ایسا کبھی نہیں ہو سکتا.."اس کا سر چکرانے لگا"

آپ کو معلوم ہے میرے بابا اس شہر کی سب سے بڑی ہاؤسنگ سوسائٹی کے مینجر ہیں اور" میں ان کی اکلوتی اولاد۔ پیسہ، شہرت سب کچھ ہے۔ راتوں راتوں میں آپ کو کامیاب بنا "۔ سکتی ہوں

۔اس نے اسے لالچ دینا چاہا

میں آپ کو سب دینے کے لیے تیار ہوں۔ بس آپ ایک بار میرے ساتھ چلیں۔ بس" "۔ایک بار مجھے ہاں کر دیں۔ میں اپنا سب کچھ آپ کے نام کر دوں گی

۔وہ مزید آگے بڑھی تو وہ چند قدم پیچھے ہٹا

www.novelsclubb.com

" ۔۔ فضول باتیں مت کرو۔ میں نے ہمیشہ تمہیں اپنی بہن سمجھا ہے اور"

وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا کہ وردہ نے آگے بڑھ کر اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھنا چاہا تو وہ مزید پیچھے ۔ہوتا چلا گیا

دور رہو مجھ سے۔"حماد نے اسے جھڑکا۔اس کی آنکھوں میں حیرت اور نفرت تھی"

۔ایسے نہ کہو حماد!"آنسوؤں کی آبشار نے اس کے گالوں کو بھگو دیا"

میں نے محبت کی ہے اور محبت کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔مجھے تمہارا دیا کچھ بھی نہیں"
"۔۔چاہیے۔مجھے صرف منت چاہیے۔آئندہ میری پاک محبت کی قیمت مت لگانا

www.novelsclubb.com

وہ بے بسی کا بت بنے ویران آنکھوں سے اسے دیکھے گئی جن میں اب نفرت جھلکنے لگی
۔ تھی۔وہ سرخ پڑ گئیں

میری محبت ہر لالچ سے پاک ہے اور اگر یہ سچی ہے تو ایک دن اس کے دل پر دستک "
"۔ضرور دے گی۔۔تم مجھ سے کوئی بھی امید مت رکھنا

۔وہ خاموش ہوا تو وہ بیک ایریا سے ہچکیوں سمیت روتی باہر نکل گئی

۔حماد بھی گراؤنڈ کی طرف واپس جانے لگا

******

سورج عروج پر تھا۔اس نے ٹھنڈے پانی سے مٹی کا پیالہ بھرا اور سائے کی اوٹ میں ایک طرف رکھ دیا اور خود لان سے کچن میں آ گئی۔اب وہ کھڑکی سے پرندوں کو پانی میں نہاتے ۔دیکھ رہی تھی، جو خوشی سے چہچہا رہے تھے جیسے اس کا شکریہ ادا کر رہے ہوں

۔منت۔۔"شائستہ کی آواز پر وہ مڑی"

کچھ خیال نہیں اسے کہ ماں کے ساتھ ذرا ہاتھ ہی بٹا دے۔۔فرنیچر دیکھا ہے اپنا۔؟"اپنا"
۔پسندیدہ جملہ بولتے وہ کچن میں آئی تھیں

جی دیکھا ہے،ماشااللہ بہت پیارا ہے لیکن آپ کو نہیں لگتا کہ یہ بہت پرانا ہو گیا ہے۔اسے"
"۔بدل لینا چاہیے
۔اس نے کچھ سوچتے ہوئے انگلی تھوڑی پر ٹکائی

زبان تو اس کی کینچی کی طرح چلتی ہے۔کھیلنے کودنے سے فرصت ملے تو اسے صاف"
"۔کر دے۔کتنا میلا ہو رہا ہے

"۔یہ جو آپ کی کام والی ہے اسے کہہ دیں نا۔مجھے اور بھی کام ہیں"

۔ تیرے کام پتا ہیں مجھے، جو کہا ہے وہ کر دے جا کر"

پیسے کام والی کو دیتی ہے اور کام مجھ سے کرواتی ہیں۔ مجھے بھی تھوڑے پیسے دے دیا"
"۔ کریں

اب گھر کے کام کرنے کے بھی پیسے لے گی؟ تجھے کہنے سے تو اچھا ہے میں نسرین ہی سے"
۔ کہہ دوں۔۔" شائستہ نے ہار مان لی۔ وہ وہاں سے نکل آئی

www.novelsclubb.com

۔ وہ کمرے میں آ گئی تھی۔ موبائل سکرین پر پیغامات کی لمبی قطار۔ اس نے موبائل اٹھایا
"؟ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی۔ گھر میں ماں، بہن نہیں ہے تمہاری"

۔ اسے یکدم غصہ آیا تھا

صرف ایک تصویر کی تو بات ہے۔" کر دو۔ جنید نے اس سے غیر مناسب تصویر بھیجنے کا" ۔کہا

بکواس بند کرو۔ گھٹیا باتیں کب سے شروع کر دی ہیں تم نے۔ میں دو دن سے نظر انداز" "۔کر رہی ہوں۔ تمہیں بلاک کر دوں گی آئندہ ہمت نہ کرنا مجھ سے ایسی بات کرنے کی

"؟رکو، رکو۔ مذاق کر رہا تھا میں تو۔ سوری۔ بلاک مت کرنا۔ ہم تو دوست ہیں نا"

www.novelsclubb.com

"۔دوست ہو تو دوست بن کر رہو۔ گھٹیا پن دکھانے کی ضرورت نہیں ہے"

۔اس نے لکھ کر بھیجا

ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔اب نہیں کہوں گا کوئی ایسی بات۔" وہ لگاتار معافی مانگنے والے" ۔ایموجی بھیج رہا تھا

تم مجھ سے اکثر کہتے ہو کہ تمہیں مجھ سے محبت ہو گئی ہے۔ جس سے محبت کی جاتی اس کی" عزت کی جاتی ہے۔اسے اپنی عزت بنایا جاتا ہے۔ صرف آئی لو یو کہہ دینے سے کچھ نہیں ہوتا۔ میں نے تو صرف تمہیں اپنا دوست سمجھا ہے۔ تمہیں یاد ہے جب تم ڈپریشن میں تھے اور تمہیں کوئی دوست چاہیئے تھا تب تم نے مجھے میسج کیا تھا اور میں نے تم پر ترس " ۔ کھایا

محبت کا دعویٰ تم کرتے ہو میں نہیں۔ صرف غیر مناسب تصاویر مانگنے کے لیے ؟ بھاڑ" "۔میں جاؤ

پیغام پڑھتے ساتھ ہی ایک شیطانی مسکراہٹ اس کے لبوں پر پھیل گئی، وہ کچھ سوچنے لگا۔ مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اس نے سکرین آف کر کے فون جیب میں ڈالا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

****

وردہ سینٹر سے سیدھا بہاولپور ڈیفینس میں موجود اپنے ذاتی گھر میں پہنچی، اس نے واپس آنے کے لیے ڈرائیور کو کال نہیں کی تھی۔ وہ پہلی بار سینٹر سے رکشہ پکڑ کر تیزی میں وہاں پہنچی تھی جہاں مالی پودوں کو پانی لگانے میں مصروف تھا۔

www.novelsclubb.com

"ڈرائیور کہاں ہے۔۔؟ اسے کہو گاڑی نکالے، میں نے ابھی لاہور جانا ہے"

اس نے مالی سے کہا تو وہ ڈرائیور کو بلا لایا، جو آنکھیں مسلتا ہوا گیراج میں آ رہا تھا جیسے ابھی نیند سے جاگا ہو۔

ڈرائیور نے گاڑی نکالی، وردہ پچھلی سیٹ پر آ بیٹھی۔

"گاڑی تیز نہیں چلا سکتے۔ وہ چلائی۔ وہ اپنا غصہ اس غریب پر نکال رہی تھی"۔

جی وردہ بی بی! بس ابھی پہنچ جائیں گے ہم۔۔ "ڈرائیور نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے رفتار مزید بڑھا دی۔

www.novelsclubb.com

******

وہ ٹھنڈی گھاس پر واک کر رہی تھی جس پر پڑے پانی کے ننھے قطرے اس کے پاؤں کو بھگو رہے تھے۔ شام سات بجے کا وقت ہو گا۔ جنید نے ایک تصویر موبائل میں اتاری اور اسے بھیج دی۔ اسکا ہاتھ میں پکڑا موبائل ہلکی آواز کے ساتھ بج اٹھا جسے اس نے چہرے سے زرا فاصلے پر کیا اور پیغام پڑھنے لگی۔

"تم نے مجھے بالکل بدل دیا ہے منت۔۔ میں تو پہلے جیسا رہا ہی نہیں۔۔ میں نے تو نماز پڑھنا بھی شروع کر دی ہے۔۔ یقین نہیں آتا تو دیکھ لو"۔

اس نے پیغام کے ساتھ بھیجی تصویر دیکھی تو حیران ہوئی۔ کوئی اس کی وجہ سے اتنا بدل سکتا ہے اسے یقین نہ آیا۔

www.novelsclubb.com

"۔۔؟ میں تمہارے قابل بننا چاہتا ہوں۔ نکاح کرو گی مجھ سے"

"۔کیا۔۔مطلب۔۔"حیرت میں مزید اضافہ ہوا

میں نے کہا میں تم سے نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔جس سے محبت ہو اس سے نکاح کر لینا"

"؟چاہیے۔۔ہے نا

""۔ہاں۔۔بالکل۔اسے یقین نہیں آرہا تھا

""۔۔تو پھر کب آؤں؟گھر والوں کو لے کر

www.novelsclubb.com

"۔مجھے کیا پتا۔۔ابھی تو میں ایف۔ایس۔سی کر رہی ہوں"

""""۔اب تم خود انکار کر رہی ہو

نہیں۔میں نے انکار تو نہیں کیا بس،اگلے سال کے شروع میں آ جانا۔۔دو ماہ انتظار کر لو۔"

"۔اڈریس سینڈ کر دوں گی بعد میں

۔اس نے سوچا نکاح میں برائی ہی کیا ہے

اگلے سال۔۔۔مذاق کر رہی ہو تم مجھ سے۔۔تمہیں ابھی تک یقین نہیں آیا۔جنید کچھ "

"۔خفا ہوا

www.novelsclubb.com

" ۔اللہ کا نام لے کر تم جھوٹ تو نہیں بول سکتے اب۔مجھے یقین آ گیا ہے"

۔وہ ازلوں کی بے وقوف تھی

"۔ٹھیک ہے۔جیسے تمہاری مرضی۔۔جب کہو گی،میں تو فوراً آ جاؤں گا"

۔اس نے یقین دہانی کرائی

مرد کے دو بول کہ وہ اسے اپنا نام دے گا کسی بھی معصوم لڑکی کو ورغلانے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔

ایک دن تو نکاح کر ہی لینا ہے۔اب بات کرنے میں کوئی حرج نہیں۔منت نے خود کو تسلی دی اور سکرین آف کر دی۔

www.novelsclubb.com

******

تقریباً سات گھنٹے پندرہ منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد وہ لاہور پہنچ چکی تھی اور اب عالیشان کمرے میں موجود زار و قطار رو رہی تھی۔

وردہ بی بی! صاحب آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ کھانا کھا لیں۔" ملازمہ نے دروازے پر دستک دی۔

"۔جاؤ یہاں سے۔ مجھے سونے دو

۔وہ بھرائی آواز میں بولی

جی اچھا۔" میں کہہ دیتی ہوں ان سے کہ آپ آرام کر رہی ہیں۔ ملازمہ کے قدموں کی آواز سیڑھیاں اترنے کے ساتھ کم ہوتی ہوئی غائب ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

******

وہ بس میں بیٹھی تھی۔ ساتھ گرلز گروپ مسلسل انڈین گانے گا رہا تھا۔ ہاتھوں سے بجتا تالیوں کا شور۔ بس ڈرائیور بھی کافی محظوظ ہو رہا تھا اور بیک ویو میرر سے وقتاً فوقتاً پیچھے اِکا دُکا رقص کرتی لڑکیوں پر نظر ڈال لیتا تو کبھی مونچھوں کو تاؤ دیتا۔

وہ بھی کافی محظوظ ہو رہی تھی۔ ساتھ ہی ٹیچرز کا گروپ بیٹھا تھا جن میں سے کلاس انچارج لڑکیوں کی ویڈیوز بنا رہی تھی۔ تو دوسری وقفے وقفے سے ہدایات دے رہی تھیں۔

دس منٹ مزید گزرے بس ختمِ نبوت چوک سے ہوتے ہوئے کینٹ سے گزر کر نور محل کی جانب مڑ گئی۔ نور محل جو کہ بہاولپور کا مشہور تاریخی مقام ہے وہاں پہنچ کر ڈرائیور نے بس پارکنگ ایریا میں روک دی۔

www.novelsclubb.com

انچارج رولنمبرز بول رہی تھی اور لڑکیاں بس سے قطار کی صورت ایک ایک کر کے اتر رہی تھیں۔

۔وہ بھی بس سے اتری اور ایک سائیڈ پر جا کھڑی ہوئی

گنتی مکمل ہوئی تو انچارج بھی بس سے نیچے اتر آئی۔ان کے ہمراہ ٹیچرز کا باقی گروپ بھی آ

۔کھڑا ہوا

آپ سب کو آج آپ کے شہر بہاولپور کے مشہور تاریخی مقام نور محل کا معلوماتی دورہ"

کرایا جائے گا۔اپنے پین اور کاپیاں ہاتھ میں پکڑ لیں۔جو میں بتاؤں آپ نے اسے نوٹ

کرنا ہے اور ساتھ ہی جو یہاں آپ کو اچھا اور دلچسپ لگے اسے بھی ڈائیری میں نوٹ کر لینا

"؟ ہے۔۔۔اوکے

www.novelsclubb.com

مس نے کہتے کہتے ایک سوالیہ نگاہ منت پر ڈالی جو لاپرواہی سے اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی۔

صاف ظاہر تھا اسے تاریخ سے کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی مگر پتا نہیں وہ وہاں کیا کر رہی

۔تھی

جن کو تاریخ میں دلچسپی نہیں ہے وہ خاص کر کچھ انفارمیشن اپنی ڈائیری میں نوٹ کریں"
گے جسے یہاں سے واپسی پر بس میں دہرایا جائے گا۔۔۔ایسا نہ کرنے کی صورت میں ہزار
روپے کا جرمانہ بھی کیا جا سکتا اور حتیٰ الامکان ہے کہ کالج سے بھی اس کا نام خارج کر دیا
جائے"۔

وہ جواد ھر ادھر دیکھ رہی تھی مس کی بات سن کر کان کھڑے ہو گئے۔ماتھے پر تیوڑی
۔ چھڑائی۔لڑکیاں مسکرا دیں۔ مس کا اشارہ اسی کی طرف تھا
۔اب تو ہر حال میں اسے کم از کم پانچ گھنٹے یہ عذاب جھیلنا پڑے گا،اس نے سوچا

www.novelsclubb.com

جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ بہاولپور کو محلات کا شہر یا نوابوں کا شہر بھی کہا جاتا ہے"
تو آج ایسے ہی ایک محل کا تفریحی و معلوماتی دورہ ارینج کیا گیا ہے تاکہ آپ کی کلاس کی کچھ
طالبات کو تاریخ سے دلچسپی پیدا کی جائے۔"مس آگے جبکہ لڑکیاں گروپ کی صورت

پیچھے چل رہی تھیں۔ مس کی بات پر چند ایک نے مڑ کر منت کو دیکھا تو اس نے چبھتی نظروں سے انھیں خاموش رہنے کا اشارہ کر دیا۔

اسے لگا یہ ٹرپ خاص اسی کے لیے ارینج کیا گیا ہے۔

"مس کہتے ہوئے اس محل کا کل رقبہ چوالیس ہزار چھ سو مربع فٹ ہے۔ نوٹ اِٹ۔" سبزے کے لان میں داخل ہوئیں تو طالبات نے ان کی پیروی کی۔

سامنے نور محل کی عمارت اور اس کے آگے پھیلا یہ سبزہ خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔ جو اطالوی فنِ تعمیر کا نمونہ تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے پانچ اونچے گنبد تھے۔ درمیان والا گنبد سب سے بڑا تھا۔

اس محل کی خاص بات یہ تھی کہ اسے چاول، دال ماش، چکنی مٹی اور چونے کے استعمال سے بنایا گیا تھا۔ یہ تین بیرل نما گیلریوں پر مشتمل تھا۔

مس نے محل کے دروازے تک پہنچنے سے پہلے لکڑی کا چھوٹا سا پل پار کیا اور انھیں یہ سب بتا دیا۔ وہ کافی حیران تھی۔

چلتے چلتے وہ محل کے داخلہ دروازے سے زرا فاصلے پر آ رکے۔

اس محل سے جڑے کئی قصے مشہور ہیں جیسا کہ یہ محل نواب صادق خان چہارم نے اپنی " زوجہ محترمہ کے لیے بنوایا تھا مگر، کیا آپ کو معلوم ہے وہ یہاں ایک رات ہی رکیں۔ آخر کیوں؟"

www.novelsclubb.com

" ۔کیوں کہ انھیں رات بھر کچے چاولوں اور دال ماش کی مہک آتی رہی ہو گی "

وہ بے اختیار بولی تھی اور اگلے ہی لمحے اسے اپنی بے وقوفی کا احساس ہوا جب لڑکیاں ہنسی دبائے ایک دوسرے کو اشارے کر رہی تھیں۔ مس نے ٹھنڈی آہ بھری۔

" اسی کم علمی کی وجہ سے آج آپ کو یہاں لایا گیا ہے۔۔۔ خیر، اس کی وجہ یہ تھی کہ جب صبح نواب صاحب کی بیگم اٹھیں اور محل کی بالکونی سے جھانکا تو انھیں دور ایک بستی کا قبرستان دکھائی دیا جس وجہ سے انھوں نے محل میں مزید رہنے سے انکار کر دیا تھا "۔

مس کی بات پر ایک بار پھر لڑکیاں ایک دوسرے کو حیرانگی سے دیکھنے لگیں جیسے ایک دوسرے سے ملکہ کی برائی کرنا چاہ رہی ہوں۔ وہ خود ایک بار پھر حیران تھی۔ یہ ٹرپ نا چاہتے ہوئے بھی اس کے لیے دلچسپ بنتا جا رہا تھا۔

داخلی دروازے کے دائیں طرف ہدایت بورڈ لگا تھا جس پر محل کے اندر جانے کی ہدایات درج تھیں اور انہیں توڑنے کی صورت میں بھاری جرمانہ لکھا گیا تھا۔ وہ اسے پڑھتے ہوئے مس کے پیچھے محل کے اندر داخل ہوئی۔

لمبے فانوس چھت سے لٹک رہے تھے۔ کھڑکیوں کا سائز خاصا بڑا تھا جس وجہ سے محل صبح وشام روشن رہتا تھا۔ اسی وجہ سے اسے نور محل کہا جاتا ہے۔

محل کا فرش دیدہ زیب تھا جس کی ٹائلز اٹلی سے امپورٹ کی گئی تھیں۔

ارد گرد پڑا قیمتی فرنیچر ساگوان کی لکڑی سے بنا تھا۔ مین لابی میں جائیں تو دائیں بائیں لکڑیوں کی دو سیڑھیاں جو بالکونی اور چھت کی جانب جاتی تھیں۔

www.novelsclubb.com

مین لابی کے بعد دربار ہال تھا۔ جسے عدالتوں کے طور پر ملاقاتوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

وہ سیدھا چل کر آگے کو گئی۔ وہاں ایک پیانو رکھا تھا۔ جو نواب صاحب نے جرمنی کے شہر سے امپورٹ کروایا تھا۔

سامنے بڑا آئنہ، کرسی اور سٹیج۔

"نواب محمد صادق عباسی پنجم کی تاج پوشی اسی دربار میں کی گئی تھی "۔

مس نے مزید معلومات شئیر کیں۔ جسے وہ بھی اب پین تھانے باقی لڑکیوں کی طرح ڈائیری میں نوٹ کر رہی تھی۔

یہ سب دیکھنے کے بعد وہ وہاں سے پلٹ آئی۔

www.novelsclubb.com

دیدہ زیب چھت کو اس نے نظر اٹھا کر دیکھا جو بیرل نما تھی اور پر پھول ڈائیگونل رو میں بنائے گئے تھے۔ وہ کافی خوبصورت چھت تھی۔

وہ چند قدم مذید آگے بڑھی۔ پین کی نوک دانتوں میں دیئے تنقیدی نگاہ سے جائزہ لیتے ہوئے گیلری میں آگئی۔ ہال کی تین گیلریاں تھیں جہاں گروپ کی کچھ طالبات دیوار پر لگی بارہ نواب زادوں کی تصاویر بڑے غور سے دیکھ رہی تھیں۔ وہ بھی آخر کیوں پیچھے رہتی۔ ٹرپ کے پیسے حلال کرنے تھے۔

ایک ایک تصویر دیکھتے وہ نواب بہاول کی تصویر کے سامنے آرکی جس کے نیچے ان کی شہنشاہت کے ادوار درج تھے۔ وہ دی گئی معلومات پڑھنے لگی۔

نواب بہاول کو ایک نوکرانی کی ذریعے زہر دے کر قتل کروایا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

بے چارہ۔ "اس نے دل میں افسوس کیا"۔

"یہاں لگی بارہ تصاویر میں سے پہلی نو تصاویر خیالی ہیں اور آخری تین حقیقی ہیں"۔

مس نے گروپ کے پیچھے آتے ہوئے بتایا۔ان کے ساتھ باقی ٹیچرز بھی لڑکیوں کے سوالات کا جواب دے رہی تھیں۔

تصاویر دیکھنے کے بعد وہ دربارہال کے ویسٹرن سائیڈ پر آگئی جہاں دو گیلریز تھیں۔جن میں سے ایک بہاول اور دوسری صادق گیلری کے نام مشہور تھی۔وہ بہاول گیلری کی طرف آگئی۔جس کے پانچ تاریخی شاہی دروازے بنائے گئے تھے۔وہ مختلف ناموں سے وغیرہ۔اس کے مزید تین سیکشن تھے جنھیں دیکھے bohri gate موسوم تھے، جیسے بغیر وہ لوٹ آئی۔

اب وہ صادق گیلری کی طرف جارہی تھی۔جس کے دائیں طرف دیوار پر بندوق اور پستول آمنے سامنے سجائی گئی تھیں۔وہ صادق گیلری میں داخل ہوئی تو ایک قدآور پورٹریٹ پر نظر پڑی جو کوئی امریکی شہزادہ معلوم ہوتا تھا۔

وہ مزید آگے بڑھی۔ گروپ پیچھے رہ گیا تھا۔ غلافِ کعبہ کا اس نے سن رکھا تھا جو اسی گیلری میں شیشے میں محفوظ کیا گیا تھا۔۔ وہ تختی پڑھنے لگی۔ پرنس قمر زمان عباسی نے اسے نور محل کے لیے وقف کیا تھا۔

اس نے نظر اٹھا کر دیواروں کا جائزہ لیا۔

وہاں نواب صادق پنجم کی لڑکپن سے نوجوانی کی تصاویر آویزاں تھیں۔

منت تم یہاں ہوں میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں۔۔ چلو میرے ساتھ کچھ دکھاتی ہوں۔ تحریم گیلری میں آتے ہی بولی۔ وہ کافی پرجوش تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے منت کا ہاتھ پکڑا اور شاہی بیڈ روم میں لے آئی۔ وہ بیڈ روم خاصا خوبصورت تھا۔ فرنیچر کی لکڑی بالکل نئ معلوم ہوتی تھی۔ وہ وہاں موجود ڈریسنگ ٹیبل میں اپنا سراپا دیکھے

گئ۔ سر پر سفید دوپٹہ، کالج یونیفارم۔ اسے لگا وہ کالج سے سیدھا ماضی میں ٹریول کر گئی ہو۔ ساتھ ہی دو کرسیاں پڑی تھیں وہ کافی تھک گئی تھی۔ دونوں آرام کی غرض سے کرسیوں پر دراز ہو گئیں۔

"تم نے کبھی سوچا ہے تحریم۔۔ اگر اس محل کی چار دیواری کو حشرات نے کھا لیا تو اس محل کا کیا بنے گا۔"

"؟وہ اسے کیوں کھائیں گے بھلا"

www.novelsclubb.com

"مس نے بتایا تھا نا کہ یہ محل دال اور چاول سے بنا ہے تو تم نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ یہ اب تک کیسے قائم ہے۔ کیڑے مکوڑوں کی خوراک بن کر زمین بوس کیوں نہیں ہو گیا۔"

کیوں کہ میں منت نہیں ہوں جو تاریخ میں دلچسپی نہ رکھنے کے باوجود ان چیزوں پر اتنا"
"۔غور کرے

:اس نے ہو بہو مس کی طرح اس پر طنز کیا تو وہ آگ بگولہ ہو گئی تو تحریم مزید بولی

"۔مجھے لگتا ہے تمہیں بھوک لگی ہے، تبھی ایسی باتیں کر رہی ہو"

۔اس کی حالت واقعی ترس کے قابل تھی

نواب صاحب کو اتنے چاول ضائع کرنے کی کیا ضرورت تھی۔اچھا ہوا جوان کی بیگم نے
۔یہاں ایک رات گزاری

وہ بڑبڑاتے ہوئے نواب صادق کو القابات سے نواز رہی تھی۔ پین، ڈائری میں لگا کر ہاتھ
۔میں پکڑ رکھا تھا

www.novelsclubb.com

آج سے پہلے اس نے کبھی تاریخی عمارتوں کا جائزہ نہیں لیا تھا لیکن اب مسئلہ یہ تھا کہ اسے واپسی پر بس میں مِس کو تمام لکھے خاص پوائنٹس سنانے تھے۔آج اس نواب نے واقعی محنت کی تھی صرف اور صرف نواب صادق صاحب کی بدولت۔

نہ وہ یہ محل تعمیر کرواتے اور نہ آج ہم یہاں ہوتے۔

اگر ہم یہاں نہ ہوتے تو قلعہ ڈیراور میں ہوتے اور پھر مس تمہیں خاص طور سے وہاں کی جیپ ریلی میں پارٹیسیپیٹ کرواتیں۔اور تم اس صحرائے چولستان میں اڑتی ریت کی مقدار نوٹ کر رہی ہوتی۔

تحریم نے تمسخر اڑایا لیکن اس نے ان سنا کر دیا۔اسے واقعی اس صحرا کی ریت گننے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔وہ جہاں تھی وہاں اسے آرام کے لیے ایک عدد صوفہ میسر تھا۔

لیکن اس کا آرام تب غارت ہوا جب مِس کی آواز پر انھیں ناچاہتے ہوئے محل کے تہہ خانے میں جانا پڑا۔ یہ سرنگ جیسا تھا۔ جس کے دونوں اطراف کمرے بنے تھے۔ وہاں زمین دوز سرنگیں بنائی گئی تھیں۔ جن میں پانی چھوڑا جاتا تھا اور جب ہوائیں ان میں سے گزرتیں تو ٹھنڈی ہو کر روشن دانوں سے ہوتے ہوئے محل میں داخل ہوتیں جس سے محل ٹھنڈا رہتا۔

دس منٹ وہاں گزارنے کے بعد بالآخر وہ محل سے باہر نکل آئے۔ کچھ فاصلے پر کھڑی جیپ جسے جیپ وین کہا جاتا ہے، اس کے دروازے پر نوٹس چسپاں تھا۔ آگے کی طرف تختی درج تھا bwp249 لگی تھی جس پر۔

www.novelsclubb.com

مزید کچھ فاصلے پر شاہی بھگی رکھی گئی تھی۔ یہ لال رنگ کی تھی۔ اس پر بھی ایک نوٹس لگا تھا۔ اس کے پہیے سفید رنگ کے تھے۔ وہ تھکن سے چور ہو چکی تھی۔ بھگی پر لگا نوٹس بھی نظر انداز کر دیا۔

مس لڑکیوں کی حالت گیر ہوتی دیکھ کر انھیں محل کے سامنے پارک میں لے آئیں۔ سورج ڈھلنے میں کچھ وقت تھا۔ طالبات نے پکنک میٹ نکالے اور ہر ایک نے بیگ سے باکس نکال کر میٹ پر رکھے۔ ہر ڈبے میں مختلف قسم کا کھانا تھا جو اب ٹھنڈا ہو چکا تھا۔ مگر بھوک اس زوروں کی لگی تھی کہ وہ بغیر سانس لیے لقمے چباتی گئ۔

کھانے سے فارغ ہو کر ابھی انہیں محل کا لائٹ شو بھی تو دیکھنا تھا۔ آج کا دورہ اسے ہمیشہ یاد رہنے والا تھا۔

www.novelsclubb.com

*****

میں نے اس کا دل توڑ کر غلط تو نہیں کیا۔۔؟" نماز پڑھی جا چکی تھی اگلی صبح حماد مسجد میں بیٹھا قاری صاحب سے گفتگو میں مصروف تھا۔ایک آدمی قریب پڑے کولر سے پانی پی رہا تھا۔ حماد اسے دیکھنے لگا ۔

"بالکل بھی نہیں، اسلام میں نامحرم سے فضول بات کرنا جائز نہیں۔ہاں۔۔دل پر کسی کو اختیار نہیں ہوتا۔ کوئی نا کوئی پسند آ ہی جاتا ہے۔ کبھی ہم کسی کے اخلاق سے متاثر ہو بیٹھتے ہیں تو کبھی کسی کی ظاہری خوبصورتی دیکھ کر اسے پسند کر لیتے ہیں۔وجہ جو بھی ہو۔آپ کو سیدھا راستہ چننے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔ نکاح تو آپ کے اختیار میں ہے۔آپ چاہیں تو کریں لیکن اگر کوئی آپ کو قبول نہیں کرنا چاہتا یا آپ اسے قبول نہیں کرنا چاہتے تو اسے سمجھا کر دور ہو جائیں۔آپ کو بھی پورا حق ہے کہ آپ جہاں چاہتے ہیں وہاں نکاح کریں۔ ہر ایک کی دلجوئی کرنا آپ پر فرض نہیں ہے"۔

آدمی پانی پی چکا تھا اور اب ایک پیالے میں پانی بھرنے لگا ۔

: قاری صاحب سانس لینے کو رکے اور پھر بولے

"اگر آپ کسی کو پسند کرتے ہیں اس کی محبت میں خیانت نہیں کرتے۔ جائز طریقے سے اسے اپنی زندگی میں شامل کرتے ہیں تو اس میں کوئی برائی نہیں ہے۔ سچی محبت تو یہی ہے کہ آپ اس کی دنیا و آخرت کی بھی اتنی فکر کریں جتنے آپ اپنی دنیا و آخرت کے لیے فکر مند ہیں"۔

قاری صاحب کا جواب سن کر اس کی پریشانی دور ہوئی تھی۔ وہ شکریہ کہتا مسجد کے دروازے کے قریب آیا، جہاں آدمی ایک دیوار پر پانی سے بھرا مٹی کا پیالہ رکھ چکا تھا، حماد نے ایک نظر اسے دیکھا، چپل پہنی اور اسے سلام کرتا مسجد سے باہر نکل گیا۔

******

"۔نیک مردوں کیلئے نیک عورتیں اور نیک عورتوں کے لیے نیک مرد"

اس نے یہ بات تو بچپن میں سن رکھی تھی۔وہ بھی نیک ہمسفر پانا چاہتی تھی اور نیک مرد ۔ایسے تھوڑی مل جاتے ہیں۔ان کا ساتھ پانے کے لیے نیک بننا پڑتا ہے

لوگ کہتے ہیں کہ محبت میں جو جیسا ہو اسے ویسے ہی قبول کرنا چاہے لیکن میں کہتی ہوں" کہ اگر محبت نیک نا ہو،اس میں حیا نا ہو تو اسے ہر گز قبول نہیں کرنا چاہے۔۔ورنہ آپ کو "۔تباہ و برباد ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا

www.novelsclubb.com

منت کالج سے 12 بجے ہی گھر آچکی تھی۔جمعہ کی اذان فضا میں چاروں طرف سنی جا سکتی تھی۔ہر طرف تازگی،خوشبو سے معطر فضائیں، مسکراتے اور لہلہاتے پھول،ایمان کی ۔حلاوت اور تازگی۔۔اسی خاص دن ہی محسوس کیوں ہوا کرتی ہے

حیدر اور سلیم احمد نماز پڑھ کر آ چکے تو شائستہ نے پلاؤ کا دم کھولا۔ کھلے ہوئے خوشبودار مٹر پلاؤ کی خوشبو اب عطر کی خوشبو پر حاوی ہو رہی تھی۔

کھانے سے فارغ ہوتے ہی وہ چھت پر چلی آئی، موبائل کھولا اور پیغامات دیکھنے لگی۔

"اچھا تم نے خود پڑھ لیا ہے نا قرآن۔۔ مجھے کیا عالم بنانا ہے اب۔۔؟" جنید نے ہنستے ہوئے لکھا تو وہ خفا ہوئی۔

"۔۔؟ یہ کیسی باتیں شروع کر دی ہیں تم نے۔۔ کیا مقصد تھا اس بات کا"

www.novelsclubb.com

"۔ معاف کر دو۔۔۔ بہت جلد ناراض ہو جاتی ہو تم بھی"

تم نے قرآن کا مزاق اڑایا ہے۔۔استغفر اللہ۔قرآن سب کو پڑھنا چاہیے۔۔عالم کہاں"
"۔۔؟ سے آگیا

۔اچھا۔۔ایک کام کیوں نہیں کرتی۔؟"جنید نے کچھ سوچتے ہوئے لکھا"

"؟..کیا"

"۔؟تم ہی مجھے پڑھا دیا کرو۔۔ٹھیک ہے"

www.novelsclubb.com

"۔۔؟ مم۔۔میں۔۔لیکن میں کیسے"

"۔۔جیسے تم پڑھتی ہو ویسے مجھے پڑھا دیا کرو۔۔پتا تو چلے کیا پڑھتی ہو تم"

"۔۔کیا مطلب۔۔چلو ٹھیک ہے۔۔ویسے تمہیں خود کونسا آتا ہو گا"

"۔۔؟کرتی ہو accept چیلنج"

نہیں۔۔تمہیں ہی مبارک۔۔تمہارا چیلنج۔۔"منت نے منہ بنا کر پیغام بھیجا اور فون بند "
۔کر دیا

۔دوسری طرف جنید قہقہوں سمیت ہنستا چلا گیا

www.novelsclubb.com

******

ایک ماہ بعد

رمضان کا آخری عشرہ چل رہا تھا۔ وہ سحری کر چکی تو موبائل اٹھایا جو قریب ہی ٹیبل پر پڑا تھا۔ انسٹا گرام کھولا اور منت کی پروفائل تلاش کرنے لگی۔

منت سلیم، نام لکھتے ہی کئی پروفائلز نظروں سے گزریں۔ کچھ دیر ڈھونڈھنے کے بعد بالآخر اسے وہ مل ہی گئی۔ وردہ کے چہرے پر پراسرار سی مسکراہٹ بھکر گئی۔

*****

تیئیس واں روزہ اور پر نور فضا۔ گھروں کی بتیاں جل بجھ رہی تھیں۔ وہ رات پھر سوئی نہیں تھی۔ اذان ہونے کا انتظار کرنے لگی۔ وضو کیا اور بستر پر آ بیٹھی۔ موبائل کی سکرین چمکی تو اس نے دیکھا، وردہ کے نام سے اسے ریکوئسٹ موصول ہو چکی تھی۔ اس نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر نظر انداز کر دیا۔ وہ ابھی کسی اور کشمکش میں پھنسی تھی۔

www.novelsclubb.com

*****

اگلی رات وہ پریشانی سے ٹیرس پر ٹہل رہی تھی۔دماغ ماؤف،خالی نظریں لیے۔۔ہاتھ میں پکڑے موبائل کو دیکھتی گئی۔اسے اب اس سے نفرت ہونے لگی تھی۔

وجہ اس کا بدلتا رویہ تھا۔وہ اب اس سے ایسی کوئی فرمائش نہیں کرتا تھا لیکن اسے نظر انداز کرنے لگا تھا۔

بعض اوقات انسان جو سنتا،دیکھتا ہے،بغیر تحقیق کیے اس پر یقین کر لیتا ہے۔اس نے بھی جنید کی محبت پر اندھا یقین کیا تھا۔کب کون سا بھرم ٹوٹ جائے،کب کون سی حقیقت سامنے آجائے۔۔کون جانے۔۔؟

www.novelsclubb.com

کوئی آدھا گھنٹہ ٹہلنے کے بعد اس نے موبائل کھولا۔ جنید نے ابھی تک اس کا پیغام نہیں دیکھا تھا۔

کیا وہ واقعی اس سے نکاح کرے گا۔۔؟ کہیں وہ غلط انسان کے پیچھے اپنا وقت تو برباد نہیں کر رہی۔۔؟ کہیں محبت کے جال میں خود کو الجھا تو نہیں لے گی۔۔؟"

وسوسے اس کی جان لینے کو آ رہے تھے۔ اسے ایک انجان لڑکے سے دوستی پر پچھتاتا ہونے لگا۔

بے شک وہ نماز کی پابند نہیں تھی، بے شک وہ پردہ نہیں کرتی تھی۔ مگر وہ ایسی بھی نہیں تھی۔ وہ سوشل میڈیا کے دلدل میں دھنستی چلی گئی اور اسے خبر تک نہ ہوئی۔ اسے خود پر یقین نہ آیا۔

۔دور اندر کہیں احساسِ ندامت نے اسے جھنجھوڑا تھا

۔آنسو سیاہ گھنی پلکوں سے ٹوٹ کر موبائل سکرین پر گرا جسے وہ ابھی تک دیکھ رہی تھی

۔اس نے غلطی کی تھی اور ہر غلطی کو سدھارا جا سکتا ہے۔ہر غلطی کی معافی ہے

عشاء کی اذان کانوں میں پڑی تو وہ ٹیرس سے نیچے آ گئی۔وضو کیا اور جائے نماز بچھا کر اس پر آ کھڑی ہوئی۔شاید یہی وقت تھا جب وہ اس مشکل سے نکل سکتی تھی۔نماز سے فارغ ہوتے ہی ہاتھ اٹھا لیے۔بالکل ساکت،خالی ہاتھوں پر مرکوز نگاہیں،دل زور و شور دعائیں ۔کرنے لگا۔وہ ایسے ہی دعا مانگتی تھی

www.novelsclubb.com

میں کسی بھی قسم کی تکلیف اٹھانے کے لیے تیار ہوں، بس مجھے اس دلدل سے نکال"
دے۔۔مجھے گمراہ ہونے سے بچالے۔۔میں اس شخص سے چھٹکارا پانا چاہتی ہوں۔
"۔میرے دل کو سکون عطا فرما

بہت دیر سے ہی سہی اسے احساس ہو گیا تھا۔اس وقت یہ احساس اسے اللہ کی بہت بڑی نعمت لگ رہی تھی۔کیا ہوتا اگر اسے احساس نہ ہوا ہوتا اور وہ اس گناہ کے سفر میں بہت آگے نکل جاتی تو۔۔

۔اس خیال سے اس نے جھرجھری لی

www.novelsclubb.com

وہ دعا مانگ چکی تو موبائل اٹھایا، جنید کی چیٹ کھولی وہ آنلائن تھا مگر اب تک منت کا جواب نہیں دیکھا تھا۔

منت نے بغیر کچھ سوچے اسے کال ملادی۔ایک بار،دو بار، تین بار،ہر بار کال کاٹ دی گئی۔

"۔جاگ رہے ہو تم ابھی تک۔۔یہ وقت تو تمہارے سونے کا ہوتا ہے نا"

۔منت نے تفتیش کرنا چاہی مگر اسے جواب ایک ہنستے ہوئے ایموجی کی صورت میں ملا

"۔۔تم مجھ پر نظر رکھ رہی ہو"

www.novelsclubb.com

چلو آج تم نے مجھے دیکھ ہی لیا ہے تو۔۔تمہیں سچ بتادیتا ہوں۔میں تم سے کبھی شادی نہیں کروں گا۔۔میری منگنی ہو چکی ہے"

"تم نے منگنی کر لی لیکن۔۔ تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تم بدل چکے ہو۔۔ تم مجھ سے نکاح کرو گے"۔

۔اس کا سر چکرانے لگا۔آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا تھا

"جھوٹ تھا وہ سب۔۔ مجھے صرف اچھا دوست چاہیے تھا اور تم مل گئیں۔۔ اگر تم نے اس دن مجھے بلاک کی دھمکی نا دی ہوتی تو میں تم سے جھوٹا وعدہ کبھی نہ کرتا"۔۔

"تم ایک گھٹیا ترین انسان ہو۔۔ تم مجھ سے بدلہ لینے کے لیے۔۔ نکاح جیسے پاکیزہ لفظ کا استعمال کیا۔۔ تمہارے لیے یہ سب ایک مزاق ہے۔۔ دوست تو ہم ویسے بھی تھے۔۔ پھر کیوں کیا تم نے مجھ سے جھوٹا وعدہ؟"۔۔

www.novelsclubb.com

۔منت کا دل چاہا وہ چیخ چیخ کر روئے

"۔۔تم چاہو تو ہم ابھی بھی دوست رہ سکتے ہیں"

تم نہایت گرے ہوئے انسان ہو۔۔مجھے افسوس ہے کہ میں نے تمہیں دوست سمجھا۔"
لیکن آج یہ تعلق بھی یہیں ختم ہو کر رہے گا۔ خبر دار جو آج کے بعد تم نے مجھ سے رابطہ
"!۔۔کرنے کی کوشش بھی کی۔۔ منگنی مبارک ہو

۔اس نے بلاک کا بٹن دبایا اور موبائل بستر پر الٹ دیا

۔نامحرم سے دوستی تباہی ہے، کیچڑ سے بھرا راستہ ہے اور منزل اس کی گناہ

اسے سبق مل چکا تھا اور زندگی کو بہتر طور پر گزارنے کے لیے ایک ٹھوکر کھانا ضروری
۔ہوتی ہے تاکہ انسان ہمیشہ کے لیے محتاط ہو جائے

www.novelsclubb.com

"۔۔رکو۔ میں ایک اچھی دوست کھونا نہیں چاہتا۔۔ ہم اچھے دوست بن کر رہ سکتے"

۔اسے بلاک کر دیا گیا تھا۔پیغامات جانا بند ہو چکے تھے

اسے لگا اس کی دنیا ویران ہو گئی ہے مگر اس کی دنیا ویران ہونے سے بچ گئی تھی۔اسے لگا ۔اس نے سب کھو دیا ہے مگر اسے بہت کچھ کھونے سے بچا لیا گیا تھا

۔جنید ماضی کے کسی خانے میں غلطی بن کر دفن کر دیا جا چکا تھا

۔اور پھر چند ایک کے سوا، ماضی تو کسی کا بہتر نہیں ہوتا

اللہ تو اسے شاید معاف کر بھی دے لیکن لوگ معاف نہیں کرتے۔ایک غلطی کو پچھتاتا بنا کر انسان کو پل پل مرنے کے لیے چھوڑ دیتے ہیں اور آخر ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ خاموشی سے اپنے حقیقی رب کے پاس سکون کی تلاش میں نکل جاتا ہے۔جو حقیقی منزل ۔ہے، وہ رب جس کے آگے سب محبتیں بے کار ہیں

۔سوچوں میں گم بیٹھے بیٹھے کئی گھنٹے گزر گئے تھے

تہجد کا وقت ہو چکا تھا اس نے مسلّہ بچھایا۔ یہ شکر کا وقت تھا۔ سجدہ ریز ہونے کا وقت۔ وہ ۔کسی بھی بڑے حادثے سے بچ گئی تھی۔ اس کی دعا سن لی گئی تھی، اللہ نے اسے بچا لیا تھا

اس نے اپنا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں گرا دیا۔ پچھتاوا ہی پچھتاتا۔ زمانے بھر کا غم اس کے دل میں اتر آیا تھا۔ روتے ہوئے اسے ہچکیوں نے آگھیرا۔ رات کافی گہری ہو چکی تھی۔ اس ۔نے الماری میں رکھا قرآن اٹھایا اور اسے کھولا

: تم اللہ کی بخشش کیوں طلب نہیں کرتے، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"(سورہ النمل"

www.novelsclubb.com

46(

بے قرار دل کو سکون آیا تھا۔ جیسے براہِ راست اس سے کلام کیا جا رہا ہو۔ اس نے کچھ مزید صفحے پلٹے۔

"اور تمہیں راستے سے ناواقف پایا تو راستہ دکھایا۔" (سورہ الضحیٰ)

"اوہ میرے اللہ! منت کے منہ سے بے ساختہ نکلا۔" ایک کے بعد ایک تسلی، دلاسہ اس کے دل میں سکون اتارنے لگا۔

www.novelsclubb.com

آنسوؤں سے قرآن دھندلا گیا۔ اس نے ہتھیلی کی پشت سے انھیں صاف کیا۔

آخر اس کے ساتھ ایسا ہوا ہی کیوں۔۔اس نے تو کبھی کسی لڑکے سے بات تک نہیں کی"
"تھی

۔اس نے سوچا اور چند صفحے مزید پلٹے

(اللہ جو کام کرتا ہے اس کے لیے وہ کسی کے آگے جواب دہ نہیں ہے۔"(الانبیاء"

۔اس کے لبوں پر ہلکی سی مسکراہٹ بھکر گئی

اسے جیسے سارے جواب دے جا چکے تھے۔دنیا اللہ کی مصلحت کبھی نہیں سمجھ سکتی۔اس نے قرآن بند کیا اور سینے سے لگا لیا۔اب وہ بالکل نارمل تھی کیونکہ عنقریب اللہ اسے یہ
۔مصلحت بھی سمجھا دے گا

www.novelsclubb.com

******

اگلی صبح وہ نیم دراز ہوئے موبائل سکرول کر رہی تھی۔اس کے پاس کرنے کو تھا ہی کیا سوائے اس کام کے۔ عید تک کالج بند تھے اور وہ فارغ رہ کر اس شخص کا خیال دل و دماغ میں لانا بھی نہیں چاہتی تھی۔یونہی سکرول کرتے وہ ریکوئسٹس چیک کرنے لگی۔وہاں تین سے چار لڑکوں کی ریکوئسٹس تھیں۔اس نے انھیں بلاک کے خانے میں ڈال دیا۔وہ ایسی غلطی پھر نہیں دہرانا چاہتی تھی۔کاش اس نے جنید کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا ہوتا۔اس نے سوچا۔وہاں ایک ریکوئسٹ رہ گئی تھی۔وردہ کے نام سے۔یہ وردہ کون تھی اسے کیا معلوم،اس نے ریکوئسٹ وصول کی۔

"آپ کا پیج بہت اچھا ہے۔۔زبردست"۔

"تھینک یو۔"اس نے جواب لکھا۔

اب یہ بیچ ہی تھا جو اس کو چند ہفتے مصروف رکھ سکتا تھا اور مصروف انسان تو ہر غم بھلا دیتا ہے۔

دوسری طرف وہ بھی انتظار میں تھی۔

"کہاں سے ہیں آپ۔۔"اس نے مزید لکھا۔

"۔۔منت:"بہاولپور سے

"وردہ:"میں نے بھی بہاولپور میں ایک عرصہ گزارا ہے۔

www.novelsclubb.com

"؟منت:"تو کیسا لگا آپ کو روشنیوں کا شہر

روشنیوں کا؟لیکن۔۔مجھے تو وہاں اندھیروں کے سوا کچھ خاص نہیں ملا۔"اس نے طنز "
۔کرنا چاہا

منت:"یہ شہر آپ کو روشنی تو دے سکتا ہے مگر اندھیرا نہیں۔۔میں مان نہیں سکتی کہ آپ کو یہاں کوئی خاص چیز نہ ملی ہو اور آپ پروانے کی طرح اس کی دیوانی نہ ہو گئی "۔ہوں

ہاں ایک چیز نے تو مجھے دیوانہ بنا ہی دیا۔۔۔مگر جیسے پروانے شمع کے گرد گھوم گھوم کر" اپنی جان دے دیتے ہیں اور ہاتھ کچھ نہیں آتا ویسے ہی میں بھی یہ نہیں سمجھ سکی کہ میں چاہے شمع کے گرد کتنے چکر کیوں نہ لگالوں وہ میری کبھی ہو ہی نہیں سکتی۔۔اس شمع نے "۔مجھے جھلسا دیا ہے

۔آپ کی صورتحال کافی خطرناک لگتی ہے۔"منت مسکرائی۔وردہ بھی طنزاً ہنسی "

وردہ: "صورتحال تو آپ کی بھی کافی نازک لگتی ہے۔۔ایک بات بتاؤ اتنی اداس شاعری کیوں پوسٹ کرتی ہو"۔

منت: "ارے ایسی کوئی بات نہیں۔۔مجھے تو بلاوجہ کی اداس چیزیں پسند ہیں"۔

میرے خیال میں آپ کسی کو پسند کرتی ہیں۔" وردہ اب موضوع پر آئی "۔

منت: "مجھے کوئی آسانی سے پسند نہیں آسکتا"۔

www.novelsclubb.com

وردہ: "ایسا کیوں"۔

منت: "کیونکہ میری دوستوں کو لگتا ہے کہ میرے خواب بہت بڑے ہیں۔۔اور میری دنیا کا شہزادہ مجھے اس دنیا میں تو نہیں مل سکتا"۔

وردہ نے قہقہہ لگایا۔

وردہ: "لیکن ہو سکتا ہے کہ یہ آپ کی بھول ہو۔۔اس دنیا میں بھی ایسا لڑکا پایا جاتا ہو اور آپ اس سے ناواقف ہوں"۔

پھر تو تلاش کرنا پڑے گا۔ "منت ہنسی"۔

www.novelsclubb.com

تلاش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔۔اپنے ارد گرد دیکھئے۔ کوئی کزن وغیرہ۔۔" وردہ نے فقرہ ادھورا چھوڑ دیا"۔

"۔منت: "کزن۔۔ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ایسا کوئی ہو ہی نہیں سکتا

ایسا ہو چکا ہے منت۔۔۔حماد ایسا ہی ہے۔ تمہیں قدر نہیں۔" وردہ نے لکھا اور پھر مٹایا"
۔اور بالآخر لکھ کر بھیج دیا

حماد؟ تم حماد کو کیسے جانتی ہو؟ اوہ، بلکہ وہ تمہیں جانتا ہو گا۔۔بہت اچھے سے۔ جیسے ہر "
۔ایک کو جانتا ہے۔" وہ زخمی سا مسکرائی

:ضرور یہ بھی کوئی اس کی فیس بک فرینڈ ہو گی۔اس نے سوچا اور پھر لکھا

www.novelsclubb.com

"۔حماد کو ویسے بھی لڑکیوں سے باتیں کرنے اور دوستیاں کرنے کا بڑا شوق ہے"

میں بہاولپور میں اس کی کلاس فیلو رہ چکی ہوں۔۔وہ بہت الگ ہے منت۔میں نے کبھی" اسے کسی سے فضول بات کرتے نہیں دیکھا، جانتی ہو وہ ایسا کویں ہے؟ کیوں کہ وہ تم سے بے انتہا محبت کرتا ہے"۔

۔نہیں۔۔حماد کے دل میں منت کے علاوہ ہر ایک کی جگہ ہے۔وہ پھٹ پڑی"

ضرور یہ بھی اس کی کوئی چال ہو گی۔اس کی وجہ سے میں بہت کچھ جھیلا ہے۔۔اب کیا چاہتا ہے وہ مجھ سے۔۔جو تم اس کی وکالت کرنے آگئی"۔

سرخ پڑتی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔حماد کا نام سنتے ہی وہ غصے سے پاگل ہونے لگتی۔ ۔اسے اس شخص سے،اس کے نام سے۔۔وجود سے نفرت تھی، صرف نفرت

www.novelsclubb.com

تمہاری باتوں میں اس کے لئے اتنا زہر کیوں ہے؟ مجھے یہ تو نہیں پتا تم دونوں کے" درمیان کیا غلط فہمی ہے لیکن میں تمہیں بتا رہی ہوں کہ میں اس سے محبت کرتی ہوں۔

میں نے اسے کس چیز کا لالچ نہیں دیا ہو گا۔۔ لیکن اس کی زبان پر صرف ایک نام تھا۔

؟جانتی ہو کس کا

منت سلیم !اسکی زبان پر صرف تمہارا نام تھا۔مجھے تم سے نفرت ہے منت سلیم۔تم اس کی قدر نہیں کرتی، تم اس سے محبت نہیں کرتی تو ایسا کرو اسے کسی طرح میرے حوالے کر دو۔میری یہ مدد کر دو۔اس سے بات کرو،اسے سمجھاؤ کہ میرے پاس آجائے اور تمہیں بھول جائے۔۔بتاؤ منت سلیم احمد کیا تم میرا یہ کام کرو گی؟"

وہ دل خراش نظروں سے پیغامات دیکھتی گئی۔درد کی گہری ٹیسیں اٹھنے لگیں اس نے بلاک کا بٹن دبا کر اسے بھی ماضی کی فہرست میں شامل کر دیا۔ظہر کی اذان ہو رہی تھی اس نے فون ایک جھٹکے سے پلنگ پر پھینکا اور آنسو پونچھتی وضو کے لیے اٹھ بیٹھی۔

******

ماضی میں کی گئی غلطی کا غم ابھی تازہ تھا۔سب سے بڑا دکھ نامحرم کا اعتبار کرنے کا تھا۔وہ ہمیشہ کے لئے محتاط ہو گئی۔اس کی کتابوں سے دوستی کی شروعات بھی اسی واقعے کے بعد ہوئی تھی۔

"کتابوں پر اتنے پیسے کون خرچ کرتا ہے پاگل۔"حیدر نے ہمیشہ کی طرح اس کی بے وقوفی پر افسوس کیا۔

"جس طرح یہ پیسے برگر اور پیزا کھانے پر خرچ کر کے کوئی شرم محسوس نہیں کرتا۔۔ بالکل ویسے ہی میں کتابوں پر پیسے خرچ کرنا بالکل پاگل پن نہیں سمجھتی۔بلکہ یہ تو بہترین انویسٹمنٹ ہے کم از کم یہ تنہائی میں اکیلا تو نہیں چھوڑتیں"۔

منت نہایت تحمل سے بولی اور ہاتھ میں پکڑی دو اسلامک کتابیں کاؤنٹر پر آ رکھیں۔

پیزا اور برگر سے انسان انجوائے کرتا ہے اسے خوشی ہوتی ہے کہ اس نے کچھ مزیدار" کھایا ہے۔انہیں پڑھ کر تو تم نے رکھ دینا ہے۔یہ بیکار ہو جائیں گی۔۔۔آخر ان سے کیا ملے گا تمہیں۔" وہ اب بک شاپ سے باہر آ گئے تھے۔حیدر نے گاڑی میں بیٹھتے ہی اس سے کہا تو وہ ہنسی۔

"۔وہ سب ملے گا جو میں چاہتی ہوں۔علم، شعور۔سب کچھ اور سب سے بڑھ کر سکون"

۔دیکھتے ہیں پھر کتنا شعور ملتا ہے تمہیں۔" حیدر طنز کیا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی"

www.novelsclubb.com

۔منت نے افسوس سے اسے دیکھا اور سر جھٹک دیا

وہ بچپن ہی سے رسالے پڑھنے کی شوقین تھی۔ سلیم صاحب سے چھپ کر ہفتہ وار رسالے میں بچوں کی کہانیاں پڑھنے اور تصاویر دیکھنے کی بجائے وہ تین عورتوں کی کہانیاں اور ناول پڑھنے میں سارا وقت گزار دیتی۔ سلیم صاحب رسالوں کے سخت خلاف تھے کیونکہ ان کے مطابق وہ بچوں خاص کر لڑکیوں کا دماغ خراب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور سلیم احمد کو کیا معلوم یہاں منت کا دماغ خراب ہو چکا تھا۔

******

وہ کلاس روم میں بیٹھی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی جو اس کے پہلو میں تھی۔ یوں جیسے کچھ سوچ رہی ہو۔ ہاتھ میں پکڑا پین بھی وقتاً فوقتاً ہل رہا تھا۔ مرجھایا، بے رونق چہرہ جو کسی غم کی عکاسی کر رہا تھا۔ اس کی شوخ اور چنچل اداؤں میں اب کافی حد تک ٹھہراؤ آ گیا تھا۔ سنجیدگی اس کے اعصاب پر سوار تھی۔

"۔مس منت! کن سوچوں میں گم ہیں؟ میں نے ابھی جو پڑھایا ہے اسے دہرائیں"

مس فرحانہ نے اسے پوائنٹ آؤٹ کیا تو وہ چونکی۔ یادوں کا غبار نظروں سے اوجھل ہو گیا۔

کھڑکی سے باہر کیا دیکھ رہی ہیں۔۔پڑھائی پر توجہ دیں۔آپ کا اکیڈمک ریکارڈ کچھ اچھا نہیں ہے۔"

مس نے اسے کچھ نہ کہتے پایا تو مزید بولیں۔ جبکہ وہ خالی آنکھوں اور بے تاثر چہرہ لیے مس کو دیکھے گئی۔

www.novelsclubb.com

منت! آپ کو سنائی دے رہا ہے یا انجان بننے کی کوشش کر رہی ہیں؟ سٹینڈ اپ۔ باہر جا کر سزا میں کھڑی ہوں۔"

اب کی بار مس کو غصہ آیا تھا۔

۔وہ بغیر کچھ کہے اٹھی اور چلتی ہوئی کلاس سے باہر نکل گئی

"؟یہ منت کو کیا ہوا ہے"

"۔پتا نہیں"

"۔یہ ضرور کوئی اور ہے۔منت نہیں"

"۔مس فرحانہ کو تو اس بے چاری سے ذاتی دشمنی ہے شاید"

۔کلاس میں بیٹھی لڑکیوں نے چاہ مگوئیاں کیں

وہ اب باہر کھڑکی کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی اور ہر آتا جاتا اسے دیکھ سکتا تھا مگر منت کو کیا

۔پرواہ۔یادوں کے بلبلے نے اسے پھر سے آ گھیرا

*****

میٹھی عید کو تقریباً ڈیڑھ ماہ گزر چکا تھا۔ بڑی عید آنے کے قریب تھی۔ بریک ہوئی، طالبات کلاس سے نکلنے لگیں تو وہ بھی کیفے ٹیریا کی طرف چل دی۔ جہاں کرسیاں اور ٹیبل رکھے گئے تھے۔ وہ ایک کرسی پر آ بیٹھی جہاں عمارہ (کلاس فیلو) ہاتھ میں گرم چائے کا ڈسپوزیبل کپ لیے بیٹھی تھی۔ یونیفارم کے سفید دوپٹے سے کیے گئے نقاب نے اسکا چہرہ ڈھانپ رکھا تھا جس میں سے اس کی خوبصورت آنکھیں دکھائی دے رہی تھیں۔

"لگتا ہے آج آپ کی دوست تحریم نہیں آئی۔" عمارہ نے گردن کے قریب گرا نقاب کا ایک پلو اٹھایا اور چائے کا کپ ہونٹوں کے قریب کر کے ایک چسکی لی۔

"میں کل ٹھیک کرتی ہوں اسے۔" منت نے دانت پیسے: "چھٹی کا بہت شوق ہے اسے"۔

کوئی بات نہیں میں آپ کو کمپنی دے سکتی ہوں۔"عمارہ نے کہا تو وہ خوش ہوئی۔اسے "
۔نئے دوست بنانے نہیں آتے تھے

آپ کا سانس بند نہیں ہوتا اس نقاب میں۔؟"منت نے اسے مسلسل نقاب میں دیکھا تھا"
۔اور آج پوچھ ہی لیا

یہ۔۔یہ حجاب تو فرض ہے اور جو چیز فرض ہو اس کے لیے بہانے نہیں بنائے جاتے۔"
میرا سانس بند نہیں ہو سکتا کیونکہ۔۔"عمارہ نے دوبارہ پلو اٹھایا تو منت مسکرائی۔وہ ایک
۔روشن دان کی طرح کھلا تھا جس میں سے ہوا گزر سکتی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن ابھی یہاں کوئی نہیں ہے۔آپ آرام سے چائے پی لیں۔"منت نے اسے مسلسل"
۔نقاب اٹھا اٹھا کر چائے پیتے دیکھا تو نا سمجھی سے سوال کیا

"۔وہاں دیکھو۔وہ نامحرم ہیں۔نامحرم سے پردہ ہوتا ہے"

عمارہ مسکرائی اور کینٹن میں بیٹھے لڑکوں کی طرف آنکھ سے اشارہ کیا تو منت پھر سے مسکرائی اور سر ہلا دیا۔اسے عمارہ پسند آئی تھی ۔

میں بھی کرنا چاہتی ہوں یہ نقاب۔میں نہیں چاہتی کوئی مجھے بری نگاہ سے دیکھے۔""" نقاب کی کشش نے اسے اپنی جانب کھینچا تھا ۔

تو کر لو۔۔اس میں کون سی بڑی بات ہے۔آؤ میں تمہیں نقاب کرنا سکھاتی ہوں۔"عمارا" نے چائے کا آخری گھونٹ بھر کر کہا تو وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی ۔

www.novelsclubb.com

کالج کے باتھ روم میں لگے قد آور آئینے میں وہ خود کو بال کھولے اور گلے میں دوپٹہ ڈالے دیکھ سکتی تھی۔ عمارہ نے اس کے بال سمیٹ کر انھیں کلپ میں اڑسا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے لہراتے ہوئے سفید دوپٹے کو چہرے کے گرد یوں لپیٹ دیا کہ اسے اب نفیس نقاب نے ڈھانپ دیا۔ جس سے منت کی سنہری کانچ کی آنکھیں ایک عربی لڑکی کا عکس پیش کر رہی تھیں۔

"منت شکریہ۔ لیکن میں ایسے کلاس میں جاؤں گی تو سب باتیں کریں گے مجھ پر۔" پریشان ہوئی۔

"تو کرنے دو باتیں۔ لوگ اچانک تبدیلی دیکھ کر باتیں تو کرتے ہی ہیں لیکن چند دن گزر جائیں گے انہیں۔۔ تو پھر عادت ہو جائے گی تمہیں ایسے دیکھنے کی۔ تم ایسا کرو اپنا بیگ اٹھا کر میرے ساتھ آ بیٹھو۔ اگر کوئی کچھ کہے گا تو میں جواب دے دوں گی کہ اب سے تم نے نقاب کرنا شروع کر دیا ہے۔"

۔عمارہ نے کہا تو اس نے سر ہلا دیا

وہ دونوں کلاس میں واپس آئیں۔وہاں مس سائرہ موجود تھیں۔منت نے اپنی طرف اٹھتی نظروں کو دیکھا تو گھبرائی۔عمارہ نے اسکا ہاتھ تھاما اور دونوں نشست پر آ بیٹھیں۔

"۔اردو کی کتاب کھولیں سب، آج ہم غزل نمبر 2 پڑھیں گے"

مس سائرہ بانو نے کہا تو رومانوی لڑکی کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔اردو کہانیوں اور غزلوں کے علاوہ اسے کچھ پسند نہیں تھا، تاریخ کے بارے میں پڑھنے سے تو وہ کتراتی تھی۔ مگر نور محل کے دورہ کے بعد سے اسے تاریخ سے کسی حد تک دلچسپی ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں
دل ہی نہیں رہا جو کچھ آرزو کریں

(خواجہ میر درد)

****

حماد بستر پر نیم دراز، موبائل سکرین نظروں کے سامنے کیے ہوئے تھا۔پرانے دنوں کی یاد تازہ ہو گئی تھی۔ پچھلے ہی سال جب تائی مسرت اور غلام احمد عید کے موقع پر حیدر، منت اور ماہ نور کے ہمراہ پارک گئے تھے، وہ کیمرہ کھولے موبائل ہاتھ میں لیے اس کے عین سامنے آ کھڑا ہوا تھا مگر وہ تب بھی اسے نہیں دیکھ رہی تھی۔ موبائل پر لگے بیک کیمرہ کو دیکھتے ہوئے اس نے وہ تصویر بڑی مشکل میں بنوائی تھی۔ وہ اسے اپنے سامنے دیکھنا بھی نہیں چاہتی تھی مگر مجبوری کے تحت اسے یہ بھی کرنا پڑا تھا صرف اور صرف حماد کے گروپ فوٹو کے اصرار کرنے پر۔۔ وہ بھانپ گیا تھا اور اس نے وہ لمحہ کیمرہ میں قید کر لیا۔

جس میں اب وہ مسلسل منت کو دیکھ رہا تھا۔اس کی آنکھوں میں تیرتی نمی، اس نمی سے جھلکتی محبت قطرہ قطرہ بن کر اس کے گالوں کو بھگو رہی تھی۔اسے احساس تب ہوا جب آنکھیں دھندلا گئیں۔

کبھی یاد نہیں آئی میری؟" بمشکل اس کے گیلے حلق سے الفاظ نکلے تھے۔ وہ اس تصویر" ۔سے مخاطب تھا جو کسی بُت کی طرح اسے تک تو رہی تھی مگر ساکت تھی

نہیں۔ "تصویر میں موجود پتھر بنے بے حس مجسمے نے جواب دیا تھا۔ اداسی مزید بڑھ" گئی، اسے ایسے ہی جواب کی توقع تھی۔ اس پتھر نما انسان کے دل میں کبھی اس شخص کی محبت داخل ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ وہی محبت جس کو اس نے خود اس کے دل سے نوچ کر نکال باہر کیا تھا اور اس کا اپنا وجود ہی زخمی ہو گیا تھا۔ اب آخر کیوں وہ اس کی یاد میں ہلکان ہوا جا رہا تھا۔ آنکھوں میں سرخی کے ڈورے بڑھے، اس کی ہچکی بندھ گئی۔ اس نے فون بند کر دیا، ہتھیلی کی پشت سے رگڑ کر آنسو صاف کئے اور سٹڈی ٹیبل پر آ بیٹھا۔ اسائنمنٹ کی لگی لمبی قطار اور مختلف پراجیکٹس جو اسے ابھی مکمل کرنا تھے۔ اس پتھر کو تو وہ بعد میں ۔ٹھیک کرے گا

******

تمہارے ساتھ اتنا سب کچھ ہو گیا اور تم مجھے اب بتا رہی ہو۔" وہ دونوں کالج کی کینٹین میں بیٹھے تھے جب اس نے تحریم کو جنید کے بارے میں بتایا۔ وہ سخت خفا ہوئی تھی۔

"۔مجھے یقین نہیں آتا اتنی بڑی بے وقوفی تم نے کی ہے"

۔کلاس شروع ہونے میں کچھ وقت تھا

۔یقین تو مجھے بھی نہیں آتا۔" آواز کسی ویران جزیرے سے آتی معلوم ہو رہی تھی"

www.novelsclubb.com

تم تو کسی کو لفٹ بھی نہیں کرواتی تھی اور اب یہ سب۔۔مجھے بالکل یقین نہیں آ رہا۔ یہ سب تمہارے اس نام نہاد منگیتر کی وجہ سے ہوا ہے۔ کاش! اس نے تمہاری دادی کا ہی لحاظ کیا ہوتا"۔

" اس نے اعتراف کب کیا تھا"

۔وہ عجیب انداز میں مسکرائی

"۔۔؟تحریم:"تو اگر کوئی اب اعتراف کرے تو تم یقین کر لو گی

"۔منت:"شاید نہیں، مجھے ڈر لگتا ہے

"۔تحریم:"ڈر..کس بات سے

۔منت:"مرد کی بے وفائی سے.."دور خلا سے آواز آئی تھی

"۔تحریم:"ہر مرد تو بے وفا نہیں ہوتا

منت:"ہر مرد باوفا بھی تو نہیں ہوتا۔۔خود ہی اظہار کرتا ہے،وعدے کرتا ہے اور جب جی چاہے مکر جاتا ہے۔میں اب نہ کسی پر یقین کرنا چاہتی ہوں اور نہ کسی کو موقع دینا چاہتی ہوں۔۔محبت میں نے صرف حماد سے کی تھی اور موقع صرف ایک کو دیا تھا مگر اب یہ غلطی بھی نہیں کرنا چاہتی،کوئی تو ہوتا جو صرف میرا ہوتا"۔

"ایسے مرد آٹے میں نمک کے برابر ہوتے ہیں منت۔"تحریم نے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"اور میں اس نمک کا انتظار کروں گی۔"اس نے تحریم کے گال کو تھپکا اور ہنسنے لگی۔

تحریم: "تم فینٹسی میں رہتی ہو۔۔۔ حقیقت میں لوٹ آؤ۔ کیوں دیکھتی ہو ایسے خواب"۔

منت: "کیوں دیکھتی ہوں..اس کا جواب نہیں ہے میرے پاس، یہ فطری ہے۔ میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ اگر کوئی لڑکی یہ کہتی ہے کہ وہ اپنے ہونے والے شوہر کے بارے میں نہیں سوچتی، اس نے مستقبل کے خواب نہیں سجا رکھے تو وہ اس دنیا کی سب سے بڑی جھوٹی ہے میں رہتی ہے، کچھ اس fantasy کیونکہ یہ ہر لڑکی کی فطرت میں شامل ہے۔ ہر لڑکی کا اظہار کرتی ہیں میری طرح اور کچھ نہیں، بالکل تمہاری طرح۔ وہ ایک بار پھر ہنسی۔

اور یہ کوئی غلط بات نہیں ہے۔ ہر کام کا ایک وقت ہوتا ہے چوبیس گھنٹے تو کوئی فینٹسی میں نہیں رہتا۔ یہ تو کبھی خیال آ گیا اور انسان اُس دنیا میں پہنچ گیا۔ کوئی زبردستی وہاں سے نہیں نکال سکتا، اس میں کسی کا بس نہیں چلتا ہر لڑکی کو اپنے ہمسفر سے کچھ امیدیں ہوتی ہیں اور جب وہ کسی کو ان پر اترتا دیکھتی ہے تو اس سے محبت کر بیٹھتی ہے کیونکہ اس کے خوابوں کا

میں رہنے کا حق اس سے fantasy ۔شہزادہ اسے اس شخص میں نظر آنے لگتا ہے
"۔کوئی چھین نہیں سکتا

تمہارا فلسفہ ختم ہو گیا ہو تو اب چلیں کلاس میں ؟"بیل بج رہی تھی۔تحریم نے اس کا"
۔ہاتھ پکڑا اور دونوں کلاس روم کی طرف جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئیں

****

شادی پر کیا پہننا ہے تم نے ؟"وہ شائستہ کے پاس بیٹھی کچھ کپڑوں کی مرمت کروا رہی"
۔تھی جب انھوں نے یکدم اس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"؟شادی پر ؟کس کی شادی، کونسی شادی"

۔وہ چونکی تھی

دو دن پہلے ہی تو کارڈ آیا ہے ساتھ والے ہمسایوں کا۔۔ جانا بھی ہے کہ نہیں؟" شائستہ "
۔نے دانتوں سے دھاگا کاٹا

اوہ اچھا ساتھ والے ہمسائے۔ وہ ساتھ والے ہمسائے جنھوں نے کارڈ پر صرف ابو کا نام" لکھا اور فیملی کو بلانا ضروری نہیں سمجھا۔ وہ ساتھ والے ہمسائے جو کئی سالوں سے ہمارے ساتھ ہیں، ہر دکھ اور خوشی میں ہم نے انھیں شریک کیا لیکن ان ہمسایوں نے ہمسائے ہونے کا حق ادا نہیں کیا۔ سارے حقوق پورے کرنا صرف ہم پر فرض ہے ان کا کوئی فرض نہیں، انھیں ہمارا زرا خیال نہیں۔ میں بن بلائے مہمان کی طرح نہیں جاؤں گی اور
۔نہ ہی آپ سنا آپ نے۔" اس نے لب بھینچ کر کہا

"۔ تیرے ابو کیا سوچیں گے، وہ ناراض ہوں گے بیٹا"

۔ہمم۔ناراض۔وہ ہنس رہی تھی یا طنز کر رہی تھی شائستہ نہیں سمجھ سکیں"

ابو اس بات پر ناراض ہوں گے کہ ہم بن بلائے مہمان کی طرح ان کی خوشی میں شریک
"۔کیوں نہیں ہوئے۔ابو کو اپنی عزت کا زرا خیال نہیں

انھوں نے فون کیا تھا تمہارے انکل کو،انھوں نے معذرت کی ہے اور بہت چاہت سے"
بلایا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ غلطی سے فیملی لکھنا بھول گئے تھے۔اتنی سی بات کو انا کا مسئلہ نہ
"۔بنا منت

اتنی سی بات۔۔رئیلی امی جی یہ صرف اتنی سی بات ہے لیکن صرف آپ کے لیے۔"
میرے لیے عزتِ نفس کا معاملہ ہے۔پورے محلے کو نہیں بھولے وہ صرف ہمیں ہی
"۔کیوں بھولے۔۔کیا یہ حیثیت ہے ہماری ان کی نظر میں؟میں نہیں جاؤں گی

۔اس نے دہرایا

۔ٹھیک ہے اپنے ابو کو خود جواب دے دینا جیسے مجھے دیتی ہے۔"شائستہ نے تنگ آ کر کہا"

!جی بہتر امی جان

منت نے کبھی کسی کی بھیک میں دی گئی محبت قبول نہیں کی تو وہ یہ بھیک میں دیا گیا بلاوا کیسے قبول کر سکتی ہے۔آپ لوگ گنوائیں اپنی اہمیت اور عزت لوگوں کی جھوٹی معذرت پر
"۔لیکن منت ایسا کبھی نہیں کرے گی

۔سلائی لگ چکی تھی،اس نے قمیض اٹھائی اور پیر پٹختی ان کے کمرے سے باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

*****

میں اکثر سوچتی ہوں کہ کسی بھی شادی بیاہ کی تقریب سے واپسی پر لڑکیاں بغیر چادر کے"
میرج ہال سے باہر قدم بھی نہیں رکھتیں۔ان کو ہچکچاہٹ محسوس ہوتی ہے، عجیب لگتا ہے

کیونکہ اس وقت دنیا جہان کے غیر مرد وہاں موجود ہوتے ہیں لیکن پھر یہی لڑکیاں سج دھج کر اطمینان کے ساتھ ویٹرز، مووی میکرز اور کیمرہ مین کے درمیان کیسے بیٹھ جاتی ہیں۔تب انھیں عجیب کیوں نہیں لگتا؟ مرد تو سب غیر ہوتے ہیں۔میں نے بھی ایک وقت ایسے ہی گزارا ہے۔اب میں جان گئی ہوں کہ فرق صرف اتنا ہے کہ تقریب میں ایسی کئی لڑکیاں ہوتی ہیں، ویٹرز اور فوٹو گرافر بکھرے ہوئے۔جب کہ ہال سے نکلتے وقت ایک ہجوم سے انھیں گزرنا ہوتا ہے اور وہ ہر ایک نگاہ کا مرکز ہوتی ہیں تو تب انہیں عجیب لگنا شروع ہو جاتا ہے"۔

اگلے روز وہ تینوں کیفے میں بیٹھی۔منت، عمارہ سے باتوں میں مصروف تھی اور تحریم انہیں سن رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بالکل سہی کہا تم نے منت! ہم چاہتے ہیں ہمیں ایک، دو نامحرم تو دیکھ لیں کوئی بات نہیں" مگر ہجوم نہ دیکھے۔ایک ماڈرن لڑکی بھی یہ کبھی نہیں چاہتی کہ لوگ اسے بری نگاہ سے

نہیں کرے گی مگر وہ چند expose دیکھیں۔وہ بھی ایک ہجوم کے سامنے کبھی خود کو نامحرم مردوں کی نظروں سے بالکل نہیں گھبراتی" ۔

۔عمارہ نے کہا تو تحریم نے بھی سمجھ کر سر ہلایا

میں خوش نصیب ہوں کہ مجھے اللہ نے تم جیسی دوستوں سے نوازا ہے۔ورنہ میں مزید گمراہ ہو جاتی۔"منت نے سامنے رکھی پلیٹ سے ایک سموسہ اٹھایا اور اسے دو ٹکڑوں میں الگ کر دیا۔

میں تمہیں ایک اسلامی سکالر کے لیکچرز سینڈ کروں گی تم انھیں ضرور سننا۔تمہیں نقاب کرنے میں مزید ہمت ملے گی۔"عمارہ نے کہا تو منت نے سر ہلاتے ہوئے اپنے نقاب کا ایک پلو اٹھایا اور سموسہ ہونٹوں کے قریب کر کے کھانے لگی۔

تحریم نے اسے خوشی سے اس کی طرف دیکھا، چائے کا آخری گھونٹ بھرا اور کپ رکھ دیا۔جبکہ عمارہ کا کپ آدھا بھرا ہوا تھا جس سے وہ وقفے وقفے سے گھونٹ بھر رہی تھی۔

****

۔عیدالاضحی کو شروع ہونے میں چند دن باقی تھے

اُدھر وردہ منت سے رابطہ کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔منت نے اسے تیسری بار بلاک لسٹ میں ڈالا تھا۔وہ بار بار نئی آئیڈیز بنا کر اسے تنگ کرتی تھی، مگر منت مان جائے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔امیر نواب زادی نے خود کو بے بس محسوس کیا اور چمکتا ہوا مہنگا آئی۔فون دیوار میں اس زور سے دے مارا کہ اس کے ٹکڑے بکھر کر زمیں پر چاروں طرف پھیل گئے۔گھر میں خاموشی کی وجہ سے شور نیچے لاؤنج تک گیا تھا۔جس کی آواز سن کر ملازمہ بھاگتی ہوئی آئی تھی اور اب فرش صاف کر رہی تھی، جبکہ وردہ ماتھے پر بل ۔چڑھائے چپل پہنتی، زینے پھلانگتی لاؤنج کی طرف جا رہی تھی

****

کیا پھر سے میرے لیے کوئی آزمائش ہے؟ وہ لڑکی۔۔ کہیں وہ سچ تو نہیں کہہ رہی تھی۔"
اگر وہ سچ کہہ رہی تھی تو، تو حیدر۔ مجھ سے کوئی غلط فیصلہ نہ کروانا۔ ہر راز سے پردہ اٹھا
"۔دے۔ آمین

وہ چہرہ ہتھیلیوں میں گرائے دعا مانگ کر فارغ ہوئی کہ اچانک اسے تحریم کا خیال آیا۔ دماغ کسی جاسوس کی طرح کام کرنے لگا۔ وہ اٹھی اور موبائل کی طرف بڑھی جو بیڈ پر الٹا گرا
۔تھا

تحریم! وہ لڑکی وردہ۔ تمہیں وہ یاد ہے؟ میں نے تمہیں اس کے بارے میں بتایا تھا۔ وہ"
مسلسل مجھے حماد کو راضی کرنے کا کہہ رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ میں حماد سے بات کروں
"۔اور اسے لاہور بھیج دوں

۔اگر وہ اتنا کہہ ہی رہی ہے تو تم کر لو بات حماد سے۔" جواب فوراً آیا تھا"

"۔میں۔میں کیسے کر سکتی ہوں۔تم سب جانتی ہو"

" تو تم مت کرو۔حریم کرے گی"

۔تحریم کے میسج پر وہ حیران ہوئی تھی

"۔حریم؟وہ کون ہے"

تم۔تم بنو گی حریم۔تحریم کی دوست حریم۔۔پہلے اس سے دوستی کرنا اور پھر سچ جان" لینا۔اگر وہ واقعی برا ہوا تو اسے وردہ کے بارے میں بتا دینا اور یہ بھی کہ تم منت ہو حریم ۔نہیں۔کیسا لگا میرا آئیڈیا۔"تحریم ہنستی چلی گئی

"۔ایک دم بکواس۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا"

میری بھولی بھالی سی منت! جو میں کہہ رہی ہوں بس ویسا کرو۔ حریم نام سے ایک فیک" آئی۔ڈی بناؤ اور بس شروع ہو جاؤ۔ بہت مزہ آنے والا ہے یار۔ حماد اور حریم واہ۔" وہ پھر ۔سے ہنسنے لگی

لیکن مجھ سے نہیں ہو گا یہ سب۔ اگر حماد کو پتا چل گیا تو۔ وہ میرے بارے میں کیا" ۔سوچے گا۔" وہ سوچ سوچ کر پریشان ہو رہی تھی

تمہیں کب سے یہ فکر ہونے لگی کہ وہ تمہارے بارے میں کیا سوچے گا۔ تحریم نے" :تجسس ظاہر کیا تو منت نے لکھا

"۔ نہیں تو۔ میں تو بس ویسے ہی کہہ رہی تھی "

www.novelsclubb.com

"۔ تحریم: "تو پھر جو تم سے کہا ہے وہ کرو۔ ورنہ وردہ تمہیں یوں ہی تنگ کرتی رہے گی

"۔اوکے۔ میں بناتی ہوں"

اس نے سائن اِن کے آپشن پر کلک کیا۔ ضروری معلومات کا خانہ پُر کیا اور حریم نام کی آئی۔ڈی اس کی آنکھوں کے سامنے آگئی۔ کونسی حقیقت کب کھل جائے، کونسا سچ سامنے آجائے۔ اسے اب معلوم ہونے والا تھا۔

******

www.novelsclubb.com

آئی۔ڈی بن چکی تھی۔ اس نے حماد کو تلاش کرنے کے بعد ایک پیغام چھوڑ دیا۔

"۔ہیلو۔مجھے آپ کی مدد چاہیے"

وہ کچھ دیر پہلے کام سے فارغ ہوا تھا۔دن بھر کا تھکا ہارا آرام کرنے کی غرض سے بستر پر آ کر لیٹا تھا۔سائیڈ ٹیبل پر پڑے موبائل فون کے سپیکر سے مسلسل آواز آ رہی تھی۔ سپیکر کسی شاعر کی غزل دھیمے اور چاشنی بھرے لہجے میں سنا رہا تھا۔حماد کو وہ غزل بہت پسند تھی۔ اس کی آنکھیں بند تھیں۔ سر کو تکیہ پر پیچھے کی طرف ڈال رکھا تھا۔دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھے وہ ایک ایک لفظ کو بڑے غور سے سن رہا تھا اور کیسے نہ سنتا آخر جو وہ سن رہا تھا وہ ۔اس کی حالت سے خوب مماثلت رکھتا تھا

www.novelsclubb.com

جسے خود سے ہی نہیں فرصتیں، جسے دھیان اپنے جمال کا

اسے کیا خبر میرے شوق کی، اسے کیا پتا میرے حال کا

کبھی حالِ ہجر کہا نہیں، وہ ملا تو لفظ ملا نہیں

کہیں گفتگو ہی میں کھو گیا جو معاملہ تھا وصال کا

(شہزاد نیئر)

موبائل کی سکرین آواز کے ساتھ چمکی۔ حریم نام سے اسے ریکوئسٹ موصول ہو چکی تھی۔اس نے یکدم آنکھیں کھول دیں۔ان آنکھوں میں حیرت تھی۔اس نے سر اٹھا کر اپنے ارد گرد کا جائزہ لیا۔وہ اپنے کمرے میں تھا۔اسے یاد آیا۔اس نے ہاتھ بڑھا کر موبائل اٹھایا۔آڈیو کو پاز کیا۔نوٹیفکیشن بار میں دیکھا۔وہاں حریم نام جگمگا رہا تھا۔جسے اس نے نظر انداز کر دیا۔

www.novelsclubb.com

ایک عجیب سی بے قراری تھی جو اس نے محسوس کی تھی۔ شاید اس لڑکی کو واقعی حماد کی ضرورت تھی۔

اس نے پانچ منٹ سوچا اور پھر جواب لکھ ڈالا:

"السلامُ علیکم! پہلے سلام کیا کریں۔"

جواب فوراً آیا تھا۔ وہ تو جیسے انتظار میں تھی۔ مگر پیغام دیکھ کر اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔ اسے کم از کم حماد سے ایسے جواب کی توقع نہیں تھی۔ وہ حیران ہو رہی تھی اور اس شخص سے متاثر ہوئے بغیر تو وہ رہ نہیں سکتی تھی۔ اس شخص نے اسے ہر بار متاثر کر کے اس کے ذہن کو حماد کے بارے اندازے رکھنے پر بھرپور ملامت ضرور کیا تھا۔ مگر وہ اسے وہم سمجھ کر جھٹک دیتی۔ جتنی نفرت اس نے اس شخص کے خلاف پال لی تھی شاید ہی کسی نے پالی ہو گی۔

وہ اسے ایک بار پھر کچھ سکھا گیا تھا۔ یہ وہ حماد نہیں تھا جس کا نقشہ اس کے ذہن میں فٹ کیا گیا تھا۔ یہ کوئی اور تھا، وہ جس کے قریب ہوتے ہوئے بھی وہ اس سے دور دور واقف نہیں تھی۔

"جی بہن! بولیں۔ کیا مدد کر سکتا ہوں آپ کی۔" حماد نے اسے نہیں پہنچانا تھا۔ وہ سکتے کی حالت سے باہر آئی۔

"۔۔بہن...؟ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے بہن بولنے کی۔ میں تمہاری کز" اس نے غصے میں پیغام لکھا اور بھیجنے لگی تھی کہ پھر مٹا دیا۔

www.novelsclubb.com

اسے ابھی ہوش و حواس سے کام لینا تھا۔

مجھے لگتا ہے صرف آپ ہی میری مدد کر سکتے ہیں۔ میری سٹوریز اپلوڈ نہیں ہو رہیں۔"

"؟پرابلم آ رہا ہے۔ کیا کروں

۔کور سٹوری بنانا تو اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا

آپ کی بائیو میں مینشن ہے آپ کی کوالیفیکیشن۔۔بی_ایس آئی۔ٹی تو بس اسی لیے"

"۔آپ کو زحمت دے رہی ہوں۔ پلیز میری مدد کر دیں

حماد نے چند لمحے سوچا کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ اپنی ڈگری مینشن نہ کرتا۔ پھر وہ اسے سمجھانے لگا۔ مختلف ایپس کے نام جو اس کے سر سے گزر رہے تھے۔ تھوڑی دیر اس کا سر کھانا تو بنتا تھا۔ آخر یہی بدلہ تھا جو وہ اس وقت اس سے لے سکتی تھی۔ اسے پریشان کر کے، اس کا وقت ضائع کر کے۔ آخر حماد کو لڑکیوں سے بات کرنے کا بڑا شوق ہے تو آج اس کا شوق میں پورا کر دیتی ہوں۔ اس نے سوچا۔ وہ اسے بتاتا گیا لیکن اسے سٹوریز میں کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ ایک عرصہ گزر جانے کے بعد اس نے حماد سے یوں بات کی تھی۔ اس وقت ۔وہ اسے کافی سمجھدار لگ رہا تھا۔ صرف ایک میسج کے ذریعے وہ حماد کا ذہن پڑھ چکی تھی

" ۔شکریہ آپ کا۔میری کتنی مدد کی ہے آپ نے"

۔کچھ وقت گزرا اس نے لکھا

"۔کوئی بات نہیں۔بہن"

۔بہن،بہن کہنا تو بند کرو۔"منت نے خود سے کہا،اسے اب غصہ آنے لگا تھا"

"۔میرے لیے تو بہت بڑی بات ہے۔۔کون کرتا ہے کسی انجان کی مدد"

۔اس نے بات بڑھانا چاہی

"۔میں کر دیتا ہوں"

www.novelsclubb.com

"۔آپ جیسے اچھے لوگوں کی وجہ سے ہماری کتنی مدد ہو جاتی ہے"

۔شکریہ "وہ سنجیدہ رہا"

"؟ آپ ہنستے بھی ہیں"

منت نے نچلی لب دبایا۔اسے کافی مزا آرہا تھا اسے تنگ کر کے۔ویسے تو بڑی باتیں کرتا ہے ۔لڑکیوں سے اور مجھے بہن کہہ رہا ہے

مدد کر دی ہے آپ کی۔مزید میسیج نا کریں۔"وہ جان چھڑانے لگا"

www.novelsclubb.com

۔میں اکنامکس کی سٹوڈنٹ ہوں اور آپ؟"وہ باز نا آئی"

۔اس نے فون رکھ دیا

"؟ آپ بات کیوں نہیں کر رہے جواب دیں"

۔گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔اس نے تنگ آ کر جواب لکھا

"۔کیوں کہ میں فضول بات نہیں کرتا"

۔پھر کام کی بات کر لیں؟"منت نے ہنسی روکی"

www.novelsclubb.com

"۔مجھے پریشان نہ کریں۔پلیز"

"؟آپ نے کبھی محبت کی ہے"

۔وہ کیوں کر رہی تھی یہ سب، وہ کیا کر رہی تھی۔اسے یکدم اپنا آپ مضحکہ خیز لگا

"؟اگر میں آپ سے کہوں ہاں تو آپ مجھے تنگ کرنا بند کریں گی"

۔منت نے "بالکل" لکھ کر دل میں "نہیں" کہا

"۔ہاں کی ہے"

وہ عورت کی عزت کرنا جانتا تھا تو حد میں رہنا بھی۔وہ بات کو لٹکانے والوں میں سے نہیں تھا۔اس نے سیدھا جواب دیا۔اب تو وہ اس کی جان چھوڑے گی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو دیکھ کر لگتا تو نہیں ہے کہ آپ بھی کسی کو پسند کر سکتے ہیں۔"منت نے آنکھیں گھمائیں۔"

"۔؟آپ نے مجھے کب دیکھا ہے"

۔حماد کو تعجب ہوا

نہیں۔ نہیں میں نے آپ کو نہیں دیکھا۔مجھے لگا تو کہہ دیا۔اچھا تو کون ہے وہ خوش"
"؟نصیب

اب آپ مجھے بہت پریشان کر رہی ہیں۔مجھے آپ کو بلاک کرنا پڑے گا۔"حماد نے لکھا تو"
۔اس نے معافی مانگی

www.novelsclubb.com

"۔آپ نے میری مدد کی ہے۔میرا بھی تو فرض بنتا ہے آخر۔وہ ہے کون بس اتنا بتا دیں"

"۔اُسکا نام "م" سے شروع ہوتا ہے"

۔اچھا پھر تو ضرور کوئی پھپھو کی بیٹی ہو گی۔"منت کے ذہن میں ماریہ کا خیال آیا"

۔پھپھو کی بیٹی سے اللہ بچائے۔"حماد نے ماریہ کے شر سے پناہ مانگی"

وہ قہقہے مار کے ہنسنے لگی اور اس کی ہنسی تب رکی جب اگلے میسج پر نظر پڑی، جس میں اس

۔"م" سے اظہارِ محبت تھا

وہ خواہش ہے یا تمنا

ضد ہے یا پھر انا

دل لگی ہے یا محبت

"نام ہے اسکا "منت

www.novelsclubb.com

کیا انداز تھا۔اسے بالکل توقع نہیں تھی کہ وہ اتنی آسانی سے نام ظاہر کر دے گا اور نام بھی اس کا۔اس کا جسم ٹھنڈا پڑ گیا۔دل کی دھڑکن جیسے رک سی گئی ہو۔ضرور یہ کوئی مذاق ہو گا۔کہیں اسے پتا تو نہیں چل گیا۔لیکن اسے کیسے پتا چل سکتا تھا۔یہ حماد بھی کیا چیز تھا۔اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے موبائل بیڈ پر اچھال دیا۔خوف سے اس کے دانت بج رہے تھے۔سارا مزہ غارت ہو گیا تھا۔

******

جب آپ حجاب یا نقاب لینا شروع کرتے ہیں تو لوگ آپ کو اجنبی سمجھنا شروع کر دیتے ہیں جیسے آپ دور خلا سے آئی کوئی مخلوق ہوں، کیونکہ آپ اپنی نارمل زندگی میں دین کو ترجیح دے رہے ہوتے ہیں تو آپ کے حجاب یا نقاب پر تنقید کرنا ہر ایک کا مقصد بن جاتا ہے۔"

سپیکر سے آتی نسوانی آواز کو لان میں چہل قدمی کرتے وہ توجہ سے سن رہی تھی۔ جس میں خاتون اسلامی موٹیویشنل سپیکر پردہ کے موضوع پر بات کر رہی تھیں۔ یہ وہی لیکچرز تھے جو عمارہ نے منت کو بھیجے، جسے وہ فارغ وقت میں سن لیتی تھی۔۔اور اب بھی وہ یہی کر رہی تھی۔اپنے وقت کا بہترین استعمال۔

"وہ آپ کو ویسے ٹریٹ نہیں کرتے جیسے پہلے کیا کرتے تھے۔ وہ آپ پر طنز کرتے ہیں، آپ کو ہرٹ کرتے ہیں تاکہ آپ جلد ہی اس پردے سے دستبردار ہو جائیں۔ یہ اصل میں اِن سیکورٹی ہوتی ہے یعنی عدم تحفظ۔"

خاتون سپیکر مسلسل بول رہی تھیں ان کی آواز میں عجیب سکون تھا جسے اس نے اپنے اندر اترتا محسوس کیا۔

یہ اس لئے کیونکہ انہیں اپنی زندگی پر شک ہوتا ہے انہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی زندگی" اس طرح نہیں گزار رہے جیسے گزارنے کا حکم ہے۔۔۔ پھر جب وہ آپ کو دین کی راہ پر چلتا دیکھتے ہیں چاہے وہ آپ کا حجاب لینا ہو، موسیقی ترک کرنا ہو یا کچھ اور۔۔ تو وہ آپ سے اِن سیکور ہو جاتے ہیں۔ان کا اپنی ذات پر اعتماد ختم ہونے لگتا ہے۔وہ اپنے آپ کو لے کر "۔شک میں مبتلا ہو جاتے ہیں

۔منّت نے اثبات میں سر ہلایا جیسے وہ اس سے براہِ راست مخاطب ہوں

انہیں معلوم ہوتا ہے کہ آپ حق پر ہیں لیکن وہ خود کو بدلنے کی بجائے آپ کی راہ میں" رکاوٹیں لاتے ہیں دراصل یہ آپ کے لئے ایک آزمائش ہے آپ انہیں اپنا کام کرنے دیں اور خود اپنا کام کرتی رہیں یعنی حق کا راستہ کبھی نہ چھوڑیں۔ایک وقت آئے گا جب آپ کی آزمائش ختم ہو گی اور آپ کو ثابت قدم پا کر یہی لوگ آپ کی تعریف کریں گے۔ آپ کی کامیابی کے راز پوچھیں گے کیونکہ تب آپ ان کے لئے موٹیویشن بن جائیں گی اور

آپ کا پردہ کرنا آپ کے لئے صدقہ جاریہ بن جائے گا۔"اسے محسوس ہوا جیسے خاتون سپیکر مسکرائی ہوں۔

"۔کیونکہ یہ وہ نیکی ہے جو آپ کے زریعے چین سسٹم بن کر پھیلتی رہے گی "

سپیکر نے آخری الفاظ کہے تو وہ بھی مُسکرا دی۔اس کی آنکھوں میں ایک خاص چمک تھی۔۔دیے سے دیا جلانے کی خواہش۔اب اسے وہ پہلا چراغ بننا تھا جو اندھیروں میں روشنی کی کرنیں بکھیر سکے۔

سیریز کا آخری اپی سوڈ ختم ہوا۔اس کے ذہن میں خاندان میں ہونے والی شادی کا خیال آیا۔کچھ دن پہلے ہی شائستہ کے کزن اپنی شادی کا کارڈ دے کر گئے تھے۔وہ اب پردے میں ہی شادی میں شرکت کرے گی۔ان نے ٹھان لی۔لیکن یہ مرحلے اتنے آسان تھوڑی نہ ہوتے ہیں۔اللہ کے چنے ہوئے بندوں کی آزمائشیں بھی تو خاص ہوا کرتی ہیں۔

میں کروں گی۔۔میں کر سکتی ہوں۔مجھے اللہ کو راضی کرنا ہے لوگوں کو نہیں اور پھر"
"۔لوگ تو کسی بھی حال میں راضی نہیں ہو سکتے

ادھر اس نے خود سے کہا اور اس کا خوف پل بھر میں غائب ہو گیا۔ایک سرشاری سی تھی جو اس کے پورے وجود پر طاری ہو گئی تھی۔پاس بیٹھی شائستہ بھی اسے دیکھ سکتی تھیں۔فی الحال وہ سبزی بنانے میں مصروف تھیں۔

"۔میں صدف باجی کی شادی پر نقاب کروں گی"

وہ ان کے کچھ قریب آ کر بولی۔وہ بالکل حیران نہیں ہوئی تھیں۔انھیں لگا وہ وقتی شوق میں ایسا کہہ رہی ہے۔۔کیونکہ منت کو ایسے وقتی شوق ہوتے رہتے تھے اور پھر کچھ وقت گزرنے کے ساتھ اس کا شوق بھی بدل جاتا۔

www.novelsclubb.com

جو تیری سمجھ میں آئے، جو دل کرے تو کر۔" شائستہ نے کچھ مٹر کے دانے پھانکتے " ہوئے کہا: "میرے ماموں کی بیٹیاں لاہور سے آئیں گی، شادی شدہ ہیں لیکن ہر فنکشن "۔ میں نقاب اوڑھ کر رکھتی ہیں۔۔۔ تجھے دکھاؤں گی

۔ وہ کچھ دیر وہیں بیٹھی ان سے ان کے بارے میں باتیں کرتی رہی اور پھر اٹھ کر اندر آ گئی

******

عِشق پہلے تھا یا عاشق پہلے

آئے معشوق تو عاشق بہلے

www.novelsclubb.com

عِشق کے ہاتھ لگے ہیں جب سے

ایسے مدہوش پھِرے ہیں تب سے

عشق دل کے دَر پہ یوں آیا تھا

ہاں آیا تھا، عِشق آیا تھا

سو ہم نظر اتاریں

ہائے رے ہم صدقے تمہارے

۔۔۔تمہارے تمہارے

(عمران رضا)

www.novelsclubb.com

دیوار پر نصب گھڑی 12 بجا رہی تھی جب وہ دنیا سے لاتعلق جائے نماز پر بیٹھا گڑگڑا کر رب سے لاحاصل شخص کو مانگنے میں مصروف تھا۔ڈرائنگ روم میں چاروں طرف پھیلا سناٹا اس کی بے بسی پر ماتم کر رہا تھا۔پلکوں سے آنسو ٹوٹ ٹوٹ کر اس کی پیالہ نما ہتھیلیوں

کو بھگونے لگے، جنھیں وہ عاجزی سے رب کے حضور پھیلائے ہوئے تھا۔کالی گھنی رات، ۔۔۔تہجد کا وقت اور ایک لاحاصل شخص کی تمنا

وہ چند سالوں سے سکون کی نیند نہ سو سکا تھا۔ہاں اس نے جب سے ہوش سنبھالا تھا اسے منت سلیم کے نام سے، اس کی روح سے، اس کی ہر چیز سے الفت ہو گئی تھی۔ایسی گہری محبت جب وہ اس محبت کے مین سے بھی واقف نہیں ہوا تھا۔عشق سچا تھا، جذبہ خالص اور ایک امید، نا جانے کس پل تہجد میں مانگی دعا قبول ہو جائے، نا جانے کب اسے اس کی پاک ۔۔۔محبت سے نواز دیا جائے، نا جانے کب

دعا مانگ کر وہ فارغ ہوا تو ٹی۔وی لاؤنج سے ہوتا ہوا کمرے کی طرف بڑھنے لگا۔انجانی خاموشی کو اس کے قدموں کی چاپ نے دھیرے دھیرے توڑا۔بلب روشن کیا، اداس ماحول کا سحر ابھی ٹوٹا ہی تھا کہ سٹڈی ٹیبل پر دھرے موبائل کی سکرین ٹن ٹن کی آواز کے ۔ساتھ چمک اٹھی۔۔۔جسے اس نے تھاما اور بستر پر دراز ہو گیا

سمندر سی گہری آنکھیں سکرین کی روشنی میں مزید چمک اٹھیں جو کچھ لمحے پہلے آنسو بہا چکی تھیں، اندازہ لگانا مشکل تھا۔ پوشیدہ، پاک محبت۔۔۔

۔۔۔رب اور بندے کا معاملہ، رب اور بندے کے درمیان رہے تو بہتر ہے۔

بالوں کو درمیان سے مانگ نکال کر سیٹ کیا گیا تھا جواب کافی حد تک بکھر چکے تھے۔ پچکے ہوئے گال جن پر داڑھی نکلنے کو بیتاب تھی۔ عمر تقریباً بیس سال۔

"؟اسے بتایا نہیں آپ نے کہ آپ اس سے کتنی محبت کرتے ہیں"

پیغام دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

"۔مجھے ڈر لگتا ہے"

انگلیاں تیزی سے ٹائپ کر رہی تھیں۔

۔اس سے ؟"سوال کیا گیا"

"۔نہیں۔۔اس کی ناراضگی سے"

۔پیار کیا تو ڈرنا کیا" وہ مسکرائی"

وہ مجھے دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے۔"سمندر جیسی گہری"
۔آنکھیں مزید بھیگ گئیں۔جن میں زمانے بھر کی اداسی عیاں تھی

www.novelsclubb.com

"؟ کیا؟اس نے آپ سے ایسا کہا ہے"

مجھے لگتا ہے۔"منت کو کہنے کی کیا ضرورت تھی۔وہ جانتا تھا منت اس سے نفرت کرتی" ہے۔یہی ایک چیز تھی جو اس نے حماد سے خوب اچھی طرح کی تھی۔یہاں تک کہ اسے محسوس ہو گیا تھا۔منت کو لگتا تھا حماد کو اس کے علاوہ ساری دنیا سے محبت ہو سکتی ہے لیکن ۔کوئی حماد سے پوچھے تو وہ کہے گا اس نے منت کے علاوہ کسی کو چاہا ہی نہیں تھا

اوہ تو مطلب آپ نے اسے۔۔۔کسی اور کا ہونے کے لیے چھوڑ رکھا ہے۔۔۔نایس،" "۔بہت بڑا دل ہے آپ کا

انجان لڑکی کی طرف سے کیا گیا طنز اس کے وجود پر پہاڑ بن کر گرا تھا۔وہ اسے کسی اور کا ہوتا سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔وہ اس کی تھی،وہ اس کے لیے بنی تھی۔اسے اپنا دل ڈوبتا ۔محسوس ہوا

www.novelsclubb.com

کچھ تھا اس لڑکی میں جس نے حماد کو اس سے بات کرنے پر مجبور کیا تھا۔ ورنہ آج تک کوئی لڑکی اس کے اس قدر قریب نا آ سکی کہ اسے جان سکے۔ ریکوئسٹس کی لگی ایک لمبی قطار ۔جن میں سے وہ حریم سے گفتگو پر رضامند ہوا تھا

جبکہ سکرین کے اس پار بیٹھی لڑکی حیرت سے مسیج کو دیکھے گئی۔ اسے حماد کی محبت پر ۔رشک ہوا تھا

آپ کچھ نہیں جانتیں۔ فاصلہ اب بہت بڑھ چکا ہے جو شاید اب دعاؤں سے ہی سمٹ "۔سکے گا"

www.novelsclubb.com

فاصلہ سمٹ چکا تھا۔ سالوں کی دعاؤں نے معجزہ کا روپ دھار لیا تھا۔ اب ہر راز سے پردہ ۔اٹھنا تھا

"۔کیسا فاصلہ؟آپ مجھے بتا سکتے ہیں شاید آپ کی مدد کر سکوں"

۔وہ واقعی جاننا چاہتی تھی

جسے خود سے ہی نہیں فرصتیں جسے دھیان اپنے جمال کا)

(اسے کیا خبر میرے شوق کی اسے کیا پتہ میرے حال کا

۔ماضی کے صفحے حماد کی نظروں کے سامنے ایک ایک کر کے الٹنے لگے

کچھ سال پہلے جب وہ حیدر کے ہمراہ سکول کے کیفے میں بیٹھا لنچ کر رہا تھا کہ ایک لڑکا جو حیدر کا دوست معلوم ہوتا تھا اس کے قریب آیا اور سفید رنگ کا کاغذ اس کی طرف بڑھا دیا۔جس پر لگے پرفیوم کی خوشبو ہوا میں تحلیل ہونے لگی۔دونوں میں مسکراہٹ کا تبادلہ ہوا اور حیدر نے کاغذ تھام لیا۔وہ لڑکا اب جا چکا تھا۔

۔یہ کون تھا اور تمہارے ہاتھ میں کیا دیا ہے اس نے؟" حماد کو وہ مشکوک لگا تھا"

:حیدر نے آنکھ دبائی اور پھر بتایا"

لو لیٹر ہے اس کا۔۔ستارہ کے لیے، وہ ستارہ کا فیلو ہے اور ستارہ میری نیبر۔اس کا خط ستارہ"
"۔تک پہنچانا ہے اور یہ کام صرف میں ہی کر سکتا ہوں

حیدر یہ لڑکا جو بھی ہے تم اس سے دور رہو اس کے غلط کاموں میں اس کا ساتھ مت دو۔"
۔یہ اسے واپس کر دے ورنہ انجام بہت برا ہو گا۔" حماد نے جیسے پیشین گوئی کی

"۔اچھا چھوڑ یار۔یہ میرا کام ہے۔یہ بتا آنٹی کے ساتھ پھر کب آئے گا ملنے"

۔میں اب بالکل بھی نہیں آؤں گا تو خود تو مرے گا اور ساتھ مجھے بھی مروائے گا

"

ایک دم یادوں کا غبار ہٹا اس کی آنکھوں میں بھائی جیسے کزن کی سازش نے آنسوؤں کا روپ دھار لیا۔دیکھتے ہی دیکھتے سکرین دھندلا گئی۔اس نے فون بند کر دیا۔

*****

اگلی دوپہر وہ تیار تھی۔سرخ رنگ کا فراخ، گولڈن ٹراؤزر پہنے وہ کافی حسین لگ رہی تھی۔ہاتھ لگاتار الماری میں کچھ ڈھونڈ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

ماہ نور میرا گولڈن سکارف دیکھا ہے؟جو مجھے پچھلے سال تحریم نے گفٹ کیا تھا۔نہیں مل" رہا اور شادی میں بغیر حجاب کے تو نہیں جاؤں گی"۔

"۔آپی آپ نے کبھی سکاف لیا ہی نہیں۔وہ تو امی نے صندوق میں رکھ دیا ہے"

۔ماہ نور آئینے کے سامنے کھڑی بال بنا رہی تھی

تو آج سے لے رہی ہوں نا۔کالج میں تو سفید دوپٹے سے کام چل جاتا ہے لیکن وہ اس"
"۔ڈریس کے ساتھ تو بالکل اچھا نہیں لگے گا

۔یہ کہتی وہ سٹور کی جانب آگئی

"۔ہائے ہائے منت! یہ کیا حال بنا رکھا ہے"

www.novelsclubb.com

۔شائستہ نے اندر آتے ہی اسٹور کی حالت دیکھی تو گر جیں

"۔میرا گولڈن سکارف نہیں مل رہا۔کہاں رکھا ہے آپ نے"

"؟اب تو سکارف کا کیا کرتی ہے"

۔شائستہ نے ماتھے پر ہاتھ مارا

"۔نقاب کرنا ہے میں نے، بتایا تھا نا آپ کو"

۔شائستہ کو یاد آیا تو ایک صندوق سے گولڈن سکارف نکال کر اسے تھمایا

وہ اب کمرے میں واپس آچکی تھی اور آئینے کے سامنے کھڑی سر کو حجاب سے ڈھانپتے ہوئے چہرے کو نقاب میں چھپا رہی تھی۔جیولری باکس میں سے نقلی تاج نکالا اور اٹھا کر سر پر رکھ دیا۔اسلام کی شہزادی کو کسی سے کم نہیں لگنا چاہئے مگر حیا کے دائرے میں رہ کر۔

پتا نہیں حماد نے کل رات اسے جواب کیوں نہیں دیا۔ وہ رات کو واپس آ کر اس سے دوبارہ پوچھے گی ایسا کیا ہے جو صرف دعا ہی سے ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اس نے سوچا اور گیراج سے ہوتے ہوئے گیٹ سے باہر نکل گئی جہاں گاڑی میں سلیم احمد اس کا اور شائستہ کا انتظار کر رہے تھے۔ شائستہ بھی پرس سنبھالتی اس کے پیچھے آ گئیں۔

گاڑی سڑک پر بھاگ رہی تھی۔ سلیم احمد بیک ویو مرر سے وقتاً فوقتاً ایک نظر منت پر ڈال لیتے۔ وہ اس کے اچانک بدلاؤ پر حیران ہوئے تھے اور یہ کہا جا سکتا تھا کہ وہ اس کے اس بدلاؤ سے خوش نہیں تھے مگر کر بھی کیا سکتے تھے آخر یہ منت تھی۔

www.novelsclubb.com

****

حیدر گھر پہنچا تو کھانے سے فارغ ہوتے ہی بیگ سے خط نکالا اور ستارہ کے گھر کی سمت چل دیا۔

بیل کی آواز پر ستارہ کے بھائی نے دروازہ کھول دیا۔وہ حیدر سے چھوٹا تھا مگر اس کی طرح بے وقوف نہیں تھا۔

"یہ ستارہ کو دے دینا کسی اور کو خبر نہ ہو ورنہ بہت ماروں گا۔" حیدر نے اسے خط تھماتے ہوئے تاکید کی تو اس نے اثبات میں سر ہلا دیا جیسے کہنا چاہ رہا ہو بالکل نہیں بتاؤں گا۔

****

www.novelsclubb.com

چالیس منٹ بعد گاڑی، شادی ہال کے گیٹ کے قریب آ رکی۔وہ ہال میں داخل ہوئی تو ان گنت نظریں نقاب پوش لڑکی پر پڑیں۔اسے لگا وہ کسی چیز سے ٹکرا کر گر جائے گی اور بھری محفل میں مزاق بن جائے گی۔

اسے پر اعتماد نظر آنا چاہیے۔ مصنوعی اعتماد کے ساتھ چلتی ہوئی وہ اپنی ماڈرن خالہ کے قریب آ رکی۔

"اچھا تو اب تم بھی ملوانی بن گئی ہو"۔

خالہ جی نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اپنے ماموں کی بیٹیوں کی طرف جنھوں نے گھونگھٹ کو سر پر ڈال رکھا تھا۔ کیمرہ مین اور ویٹرز وہاں سے گزر رہے تھے۔

آزمائش تو ہو گی مگر اتنی آزمائش وہ بھی اپنوں سے اسے اندازہ کہاں تھا۔ آنسو اس کی سنہری آنکھوں میں آ رکے۔ ابھی تو اسے سب کے رویے دیکھنے تھے۔

www.novelsclubb.com

******

رات ہوتے ہی گھر میں کہرام مچ گیا۔ سلیم احمد، حیدر پر تھپڑوں کی بارش کر رہے تھے اور شائستہ انہیں روکنے کی ناکام کوشش کیونکہ مشرقی مائیں تو بیٹوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتی ہیں۔ وہاں منت دیوار سے لگی سب دیکھ رہی تھی۔

*****

"بتاؤ مجھے کس کے کہنے میں آئے ہو؟" اگلی صبح سلیم صاحب کا غصہ کچھ ٹھنڈا ہوا تو حیدر کے پاس آ بیٹھے۔ انہیں یقین تھا کہ ان کا بیٹا یہ کام نہیں کر سکتا۔

www.novelsclubb.com

اور ہر ماں باپ کو اپنی اولاد نیک ہی لگتی ہے۔

"یہ سب میں نے حماد کے کہنے پر کیا۔"

حماد کے کہنے پر۔"سلیم احمد کے لیے اس بات پر یقین کرنا مشکل تھا۔وہ حماد کی رگ"
۔رگ سے واقف تھے،وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا

اس نے مجھے یہ خط لکھ کر دیا۔حماد نے یہاں آتے ہوئے دو تین بار ستارہ کو دیکھا تھا وہ"
اسے پسند کرنے لگا۔اس نے خط مجھے دے دیا کہ تمہاری نیبر ہے۔میرا پیغام پہنچا دو۔میں
نے تو اسے منع کیا تھا لیکن اس نے میرے بیگ میں ڈال دیا میں گھر آیا تو دیکھا اور۔۔۔اور
ستارہ کے بھائی کو پکڑا دیا کہ اسے جا کر دے دے۔۔۔اور اس نے آنٹی کو دکھا دیا۔"حیدر
۔کو غصہ آیا تھا

www.novelsclubb.com

اب کچھ تو کرنا تھا آخر حیدر ان کا بیٹا تھا حماد نہیں۔والدین اولاد کے لیے اچھا ہی سوچتے ہیں
لیکن صرف اپنی اولاد کے لیے۔دوسرے کی اولاد کو تو وہ پیروں تلے روند دیتے ہیں۔ان
۔کے لیے وہ کبھی اچھا سوچ ہی نہیں سکتے

وہ فنکشن سے ایک گھنٹہ پہلے ہی واپس آچکی تھی۔اب کپڑے تبدیل کر کے بیڈ پر لیٹی تھی۔موبائل ہاتھ میں پکڑے حماد کی چیٹ کھولنے لگی۔گھر آتے ساتھ ہی اس نے اسے میسج کر دیا تھا اور اب اس کے جواب پڑھنے کے لئے بے تاب تھی۔وہ ایک کے بعد ایک میسج پڑھتی گئی۔

*****

سلیم احمد، غلام احمد کے گھر سے غصے میں واپس جا چکے تھے جبکہ غلام احمد کو بیٹے کی حرکت پر شدید رنج ہوا تھا۔وہ اس کا بیگ اٹھا کر کباڑ میں پھینکنے کی دھمکیاں دے رہے تھے۔

"ان کی اگر اس نے مجھے بے عزت ہی کرنا ہے تو اس کے پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔" جتنی بے عزتی آج ہوئی تھی وہ بھی چھوٹے بھائی سے، اتنی شاید ہی کبھی انھیں محسوس ہوئی تھی۔

حماد روتا بلکتا ان کی منتیں کر رہا تھا لیکن وہ اس کی کہاں سن رہے تھے۔اسے گواہی کا ایک موقع بھی نہیں دیا گیا تھا۔ مسرت بھی خاموش نظروں سے اسے دیکھ رہی تھیں۔

ایک بے قصور پندرہ سالہ لڑکے پر عذاب نازل ہو چکا تھا۔ کتنی ہی راتیں وہ بیگ چھن جانے کے خوف سے اسے تکیہ بنائے سوتا رہا تھا۔ کتنی ہی راتیں اسے طنز اور نفرت بھری نگاہوں سے ذلیل کیا گیا تھا۔اسے اپنی ہی نظر میں گرا دیا گیا تھا۔ وہ اپنی بے گناہی میں ایک لفظ بھی نہیں بولا تھا۔اس کا قصور صرف اتنا تھا کہ اس نے منت سے محبت کی تھی اور اس محبت کے چھن جانے کے خوف سے وہ کچھ بول نہیں سکا تھا کہ اس پر الزام لگایا گیا تھا۔ حماد لکھ چکا تھا اور سکرین کے اس پار وہ پڑھ چکی تھی۔

اپنوں کی سازش، الزام اور نفرت نے حماد کو کس قدر اذیت دی ہو گئی وہ محسوس کر سکتی تھی۔ ندامت کے آنسو قطرہ قطرہ اس کی گالوں کو دھونے لگے۔ حیدر نے ان دونوں کے

دل کی سرزمین پر نفرت کا پہلا بیج بویا تھا اور اسے درخت بنا کر چھوڑا تھا۔ آخر ایک انسان اپنی غلطی چھپانے کے لیے کس قدر گر سکتا ہے۔ اس نے اپنوں کا یقین کیا تھا اور حماد کو نظر انداز کر کے پل پل مارا تھا۔ اسے گواہی کا ایک موقع بھی نہیں دیا گیا۔ سکرین کے پار ۔دو دلوں کو بوجھ نے آلیا

میرے کوچہ گرد نے لوٹ کر میرے دل پہ اشک گرا دیا)

(اسے اک پل نے مٹا دیا جو حساب تھا ماہ و سال کا

منت نے ہتھیلی کی پشت سے آنسو صاف کئے۔ تکیہ بھیگ چکا تھا۔ محظ ایک غلط فہمی کی بنا پر کوئی کسی سے اتنی نفرت بھی کر سکتا ہے جتنی منت نے حماد سے کی تھی۔ کوئی اتنا عرصہ نفرت میں گزار سکتا ہے جتنا اس نے گزارا تھا اور مزید گزارنے کا ارادہ کیے ہوئے تھی۔ حماد نے خود پر لگے الزامات پر خاموشی اختیار کی تھی۔ وہ کتنا عرصہ اذیت میں رہا تھا۔ اس نے محبت نبھائی تھی مگر اسے خبر تک نہ ہونے دی۔ منت کا چہرہ بھیگ چکا تھا۔ آنکھیں

دھندلا گئی تھیں لیکن آنسو تھے کے رکنے کے بام ہی نہیں لے رہے تھے۔ کوئی اس سے اتنی محبت بھی کر سکتا ہے اس نے کہاں سوچا تھا۔

"بے شک ! اللہ ناانصافی نہیں کرتا۔ جو چیز آپ کے نصیب میں ہوتی ہے وہ کسی نا کسی طرح آپ تک پہنچ ہی جاتی ہے۔ پھر اسے معجزہ کہیں یا کچھ اور اس سے فرق نہیں پڑتا۔" سکرین کے اس پار بیٹھی لڑکی کے دل میں چھپی حماد کی محبت ایک بار پھر جاگ اٹھی تھی۔

(تجھے شوقِ دید غروب ہے میری آنکھ دیکھ بھری ہوئی)

(کہیں تیرے ہجر کی تیرگی، کہیں رنگ میرے ملال کا

www.novelsclubb.com

آنسو تھے کہ اُبل اُبل کر گالوں کو دھو رہے تھے۔ کمرے میں مکمل خاموشی تھی۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھے آواز کو روکنے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی۔ کیا ہوتا اگر۔۔۔ اگر وہ اس شخص پر

ایک بار بھروسہ کر لیتی۔ وہ اکیلے سب سہتا رہا تھا لیکن اسے سب سے زیادہ تکلیف منت کی نفرت نے پہنچائی تھی۔ وہ بھی اسے باقی سب جیسا سمجھتی تھی۔ وہ جس کے لیے اس نے کسی کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ، جس کے لیے وہ ان الزامات کو بھی شہد کے گھونٹ کی طرح پی گیا تھا۔ وہ بول سکتا تھا، وہ چاہتا تو سب کو سچ بتا سکتا تھا مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ اگر وہ ایسا کرتا تو وہ منت کو کھو دیتا۔

کسی کی محبت میں الزام برداشت کرنا، اس الزام کے ساتھ اتنے سال گزار دینا کم نہیں ہوتا۔ حماد نے محبت نہیں کی تھی اس نے عشق کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

کبھی حالِ ہجر کہا نہیں، وہ ملا تو لفظ ملا نہیں)

(کہیں گفتگو ہی میں کھو گیا، جو معاملہ تھا وصال کا

سکرین کے دونوں پار وہ آنسوؤں میں بھیگے تھے۔رات گہری تھی لیکن منت کو اس وقت ۔حماد کی محبت سے گہرا کچھ نہیں لگا تھا

آپ نے منت سے ایک بار بھی بات کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔کیوں؟"بوجھل دل" ۔کے ساتھ اس نے ایک اور سوال کر ڈالا

اگر میں اسے یہ سب بتا بھی دیتا تو کیا وہ۔۔میرا یقین کر لیتی۔کبھی بھی نہیں۔اسے حیدر" "۔پر بڑا مان ہے۔میں اسے توڑنا نہیں چاہتا

www.novelsclubb.com

۔بادل گرجے ایک زوردار بجلی کی چنگاری زمین پر آ گری۔برسات ہونے لگی

کتنے ہی مرد اسے چاہتے ہوں گے، کتنوں نے اظہار بھی کیا، لیکن نیندیں قربان کر کے اللہ کے سامنے گڑگڑانے والا صرف حماد تھا۔ حماد نے گہرے پانیوں میں اس یقین کے ساتھ غوطہ لگایا تھا کہ وہ موتی اسے ہی دیا جائے گا۔ ہاں وہ موتی تھی، حماد کی نظر میں اس کی کیا حیثیت تھی یہ تو وہ کبھی جان ہی نہیں سکی۔

منت، حماد کو سونپی جانی تھی۔ یہ جوڑی تو رب نے بنادی تھی۔ پہلے، بہت پہلے۔ آسمانوں پر۔ یہ زمین والوں کے توڑنے سے کبھی نہیں ٹوٹے گی۔ اور آزمائش تو پھر اسی لیے آتی ہے کہ کوئی کم ظرف محبت کا دعویٰ نہ کر سکے۔

اسے نیک ہمسفر چاہیے تھا تو اسے کیسے کسی گھٹیا شخص کے حوالے کر دیا جاتا۔ اللہ جس سے محبت کرتا ہے اسے ڈھانپ دیتا ہے اگر انسان واقی ہدایت کا طلبگار ہو۔ منت نے ہدایت مانگی تھی اور کیا خوب مانگی تھی۔ اسے مصلحت سمجھادی گئی تھی۔ آج سے اس کے دل میں حماد کی قدر ہمیشہ کے لیے بڑھ گئی۔ وہ خالص تھا، اس کا احترام اس پر لازم ہو گیا تھا۔

******

اگلے روز وہ حماد کے گھر موجود تھی۔ماہ نور برابر میں بیٹھی موبائل پر گیم کھیل رہی تھی۔ دادا کی برسی پر تمام رشتے دار آ چکے تھے۔ لیکن وہ کمرے کے دروازے پر نگاہیں جمائے کسی کی منتظر تھی کہ وہ سامنے سے آتا دکھائی دیا۔ نظر ملی، حماد نے سر جھکا لیا اور واپس پلٹ گیا۔منت کو اتنی تکلیف شاید ہی کبھی ہوئی ہو گی جتنی اس پل اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہوئی تھی۔ جیسے وہ اس سے کچھ کہنا چاہتا ہو، اسے کچھ بتانا چاہتا ہو مگر منت کی نفرت ہر بار آڑے آ جاتی تھی۔ وہ ہمیشہ کی طرح وہیں سے پلٹ گیا تھا۔اس کے احترام میں، اس ۔کی محبت میں

www.novelsclubb.com

شبِ انتظار وہ مہ لقا یونہی میرے سامنے آ گیا)

(مجھے کوئی ہوش نہیں رہا، نہ سوال کا نہ جواب کا

منت کو رہ رہ کر اس پر ترس آیا تھا۔ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اچھے کے لیے کرتے ہیں"
"۔لیکن صرف اپنی اولاد کے لئے۔۔وہ بھی کسی کی اولاد تھا

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔اس کے اپنوں نے اس پر ظلم ڈھایا تھا اور وہ انجان بنی رہی۔وہ تو انصاف کی علم بردار بنی پھرتی تھی تو پھر حماد کو انصاف کیوں نہیں دلا سکی،اس کے لیے کچھ کیوں نہیں بول سکی۔اسے اُس پل خود سے شدید نفرت ہوئی تھی۔ ۔اتنی نفرت کہ جتنی اس نے حماد سے بھی نہیں کی ہو گی

جسے وقتِ جاں غزل کہے،جو چلے تو شام کھڑی رہے)

(وہی میرے لفظ کا رنگ ہے،وہی روپ میرے خیال کا

www.novelsclubb.com

شہزاد نیئر

****

فجر کی اذان میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔اس نے کمرے کا بلب روشن کیا۔ نیند میں خلل پڑا تو ماہ نور نے دونوں ہاتھ آنکھوں پر رکھ دئے جیسے روشنی روکنے کی کوشش کر رہی ہو۔

۔ گرمیوں کی چھٹیاں چل رہی تھیں

۔اس سے پہلے کہ منت اسے جگاتی۔ سلیم احمد نے آکر اسے ناجگانے کی تاکید کی

"ماں، باپ بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں نا۔۔ دنیاوی امتحان کے لیے اولاد کو صبح سویرے جگا دیتے ہیں تاکہ کوئی پرچہ نا چھوٹ جائے۔ لیکن آخرت کے امتحان کے لیے تیار نہیں کرتے کہ کہیں نیند میں خلل ناپڑے"۔

www.novelsclubb.com

******

وہ تیار ہو کر کالج پہنچ گئی تھی۔ آج سیکنڈ ائیر کا آخری دن تھا۔ باقی طالبات کی طرح وہ بھی ایڈمن آفس میں رولنمبر سلپ کے لیے لائن میں لگی تھی۔ باری آنے میں کچھ وقت تھا ۔جب تحریم نے اسے پیچھے سے کندھا مارا

"؟ بات ہوئی تھی حماد سے"

۔ہمم۔"اس نے پیچھے مڑے بغیر کہا"

"۔لگتا ہے بتانا نہیں چاہتی"

www.novelsclubb.com

ایسی بات نہیں ہے تحریم۔ تمہارے علاوہ میں یہ بات کس سے کر سکتی ہوں؟ سلپ لے" "۔لیں پھر کرتے ہیں بات

اس کا نمبر آیا وہ آگے بڑھی۔ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی لڑکی کو نام اور کلاس بتائی۔ یونیفارم کی جیب سے پیڈ سلپ نکال کر آگے کی۔ لڑکی نے کمپیوٹر پر چند بٹن دبائے اور وہ پرنٹر سے نکلتی سلپ لے کر باہر نکل آئی۔ چند منٹ کے بعد تحریم بھی آفس سے باہر نکل آئی۔

"آؤ کچھ کھا لیتے ہیں۔" منت اسے ساتھ لیتی کینٹین کی طرف آگئی۔

"تمہیں پتا ہے تحریم حماد سے بات کر کے میں نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔"

وہ دونوں اب کیفے میں بیٹھی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"مجھے تو پتا تھا وہ حماد ایک نمبر کا لوفر ہے۔ ضرور اس نے تمہیں ساری رات اپنی گرل فرینڈز کے قصے سنائے ہوں گے۔"

۔تحریم۔میری بات تو سنو۔"اس نے اسے ٹوکا"

" ۔نہیں مجھے اس کی گرل فرینڈز کے قصے سننے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے"

"۔وہ اس کی گرل فرینڈ نہیں ہے"

"۔اوہ رئیلی۔پلیز اب یہ مت کہنا کہ وہ اس کی بہن ہے"

www.novelsclubb.com

"۔ہاں وہ۔۔وہ واقعی سب کو بہن سمجھتا ہے "

"؟ اچھا تو پھر تمہیں کیا سمجھتا ہے"

یہی تو میں تمہیں بتانا چاہ رہی ہوں کہ رات اس سے بات کر کے مجھے بہت شرمندگی" محسوس ہوئی ہے۔ میں نے اسے غلط سمجھا۔ میں نے اس کے بارے میں ہر غلط اندازے لگائے۔ میں جتنا برا بھلا اسے کہہ سکتی تھی میں نے اسے کہا ہے۔ ایسا کیا ہے جو پانچ، چھ سالوں سے میں نے حماد کے خلاف نہیں کیا۔ نفرت، حسد، بغض، نا جانے کیا کیا۔ میں نے ۔یہ سب کیا ہے۔" وہ خاموش ہو گئی

لڑکا کینٹین سے ہوتا ہوا ان تک آیا۔ گرما گرم چپس اور ایک چائے کا کپ اس نے ان کے ۔سامنے ٹیبل پر رکھ دیا اور چلا گیا

www.novelsclubb.com

میں نے جس کو چاہا وہ مجھے نہیں ملا اور جس نے مجھے چاہا اسے میں نہیں کیونکہ میرا دل یہ" ماننے کو تیار ہی نہیں ہوتا کہ کوئی مجھے بھی چاہ سکتا ہے۔ کسی کو مجھ سے دل لگی تو ہو سکتی ہے لیکن محبت نہیں اور مجھے تو صرف محبت چاہئے سچی محبت۔ میں نے سمجھا تھا حماد کو مجھ سے

محبت ہو گی مگر میں غلط تھی۔ حماد کو مجھ سے محبت نہیں ہے۔ وہ مجھ سے عشق کرتا ہے۔۔۔ میرا احترام کرتا ہے۔"اس کی آواز میں درد تھا، پچھتاوا تھا۔

چائے ٹھنڈی ہو رہی تھی مگر کسے پرواہ تھی۔ تحریم دم سادھے اسے دیکھ رہی تھی۔ اتنا تو وہ جان گئی تھی کہ منت جو اسے بتانے والی ہے وہ جھوٹ نہیں ہو گا مگر اس پر یقین کرنا بھی آسان نہیں ہو گا۔ اس نے نقاب کے پیچھے چھپی کانچ سی آنکھوں میں نمی تیرتی دیکھی اور پھر کچھ سرخ ڈورے۔ ان میں ندامت تھی، احترام تھا۔

" ۔ تمہیں پتا ہے تحریم۔۔ اس کی واحد محبت کون ہے۔ اس نے رات کس کا نام لیا تھا"

www.novelsclubb.com

۔ تحریم نے بولنے کے لیے لب کھولے لیکن کچھ نہیں کہہ پائی

" ۔ تحریم۔۔ اس نے رات میرا نام لیا تھا۔ وہ کہتا ہے اسے مجھ سے محبت ہے"

تحریم نے دیکھا اس کی آنکھیں بھیگ چکی تھیں۔وہ آنکھ نہیں تھی وہ چشمہ تھا،ابلتا ہوا چشمہ ۔جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا

پہلی بار مجھے اپنا آپ اتنا قیمتی محسوس ہو رہا ہے۔اس شخص نے میرا نام لے کر مجھے " حیرت میں ڈال دیا ہے۔۔وہی شخص جس سے میں نے بے انتہا نفرت کی تھی۔اس نے میرے دل میں اپنے لیے جو احترام اور محبت بھر دیا ہے میں چاہوں بھی تو اب اسے نہیں "۔نکال سکوں گی۔زندگی میں پہلی بار حماد نے مجھے اتنا بے بس کر دیا ہے

۔وہ بے آواز رو رہی تھی مگر نقاب بھیگ چکا تھا

www.novelsclubb.com

"؟تم نے اسے بتایا کہ تم حریم نہیں بلکہ۔۔۔منت ہو"

۔تحریم کی آنکھوں میں بھی نمی تھی

نہیں، میں اگر اسے بتا دیتی تو وہ شرمندہ ہو جاتا۔ کب کب میں نے اسے شرمندہ نہیں"
"۔ کیا۔ کم از کم اس بار نہیں

" ۔ پھر بھی، تمہیں اسے بتا دینا چاہیئے"

"۔ ہمم۔ میں اسے مزید تکلیف نہیں دے سکتی۔ بتا دوں گی"
تحریم مسکرائی۔ چپس ٹھنڈے ہو گئے تھے لیکن وہ اسے کھا سکتی تھیں۔ البتہ چائے گرم
۔ ہونے کے لیے دے دی گئی تھی

www.novelsclubb.com

*****

رات کا پہلا پہر، وہ کاموں سے فارغ ہو چکی تھی۔اب بستر پر آرام کی غرض سے آ لیٹی تو

۔اسے حماد کا خیال آیا

۔وہ خود اسے میسج نہیں کرتا تھا۔آخری بار بھی منت نے بغیر کچھ کہے فون رکھ دیا تھا

۔اس نے فون اٹھایا اور حماد کی چیٹ کھولی

"۔محبت تب کریں جب اظہار کی ہمت ہو ورنہ نہ کریں"

" ۔میں نے آپ سے کہا ہے نا کہ میں اس کو ناراض نہیں کرنا چاہتا"

www.novelsclubb.com

"؟ آپ کو ناراضگی کی فکر ہے یا ریجیکشن کا خوف"

۔اسے واقعی غصہ آ رہا تھا

" ۔اگر وہ آپ کو اچھا نہیں بھی سمجھتی تو آپ کو چاہیے اس کی غلط فہمیوں کو دور کریں"

میں ریجیکٹ ہونے سے نہیں گھبرتا۔اگر وہ مجھے ریجیکٹ کر بھی دے تو وہ میرے "
"۔بارے میں کیا سوچے گی

"۔ایک تو یہ فلاں کیا سوچے گا ہم سب یہ سوچتے بہت ہیں"

آپ کو تو اچھی being a girl ۔ٹھیک ہے آپ ہی بتا دیں مجھے کیا کرنا چاہیے"
"۔طرح معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کیسے ناراض نہیں ہو گی

"؟فرض کریں اگر وہ خود آپ سے محبت کا اظہار کرے تو"

۔اس نے بات کا رُخ موڑ دیا

"۔وہ مجھ سے نفرت کرتی ہے وہ ایسا کبھی نہیں کرے گی"

"۔اس نے آپ سے ایسا کہا تو نہیں ہے"

"۔ہاں لیکن۔ محسوس کروایا ہے"

۔منت کو ایک بار پھر شرمندگی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"۔لیکن آپ فرض تو کریں پلیز"

"۔ہمم۔اگر وہ کبھی ایسا کرتی ہے تو میرے لیے یہ عید سے کم نہیں ہو گا"

۔عید تو صبح بھی ہے۔۔ تسلی رکھیں۔"وہ کھل کر مسکرائی"

اگر منت نے ماضی میں کچھ غلطیاں کی ہوں۔کسی سے دوستی کی ہو۔تو آپ کو تکلیف ہو"
۔گی؟"اس نے دوسرا سوال کر ڈالا

مجھے اس کے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔میں نے اس سے محبت کی ہے،اگر اس نے"
"۔کچھ ایسا کیا بھی ہو گا تو میں اسے معاف کر دوں گا

www.novelsclubb.com

"؟اور اگر میں آپ سے کہوں کہ میں منت ہوں۔۔تو کیا آپ میرا یقین کریں گے"
۔تیسرا سوال

:حماد نا سمجھی سے سکرین کو دیکھتا رہا اور پھر لکھنا شروع کیا

"اچھا ہو گا اگر آپ منت کے نام پر ایسا مذاق نہ کریں۔ مجھے نیند آ رہی ہے۔ مجھے اب میسج مت کیجئے گا۔"

"؟فرض کرنے میں کیا برا ابلم ہے آپ کو"

"مجھے شاید یقین نہ آئے لیکن اگر یہ مذاق نہیں ہے تو میں خوشی سے پاگل ضرور ہو جاؤں گا۔"

www.novelsclubb.com

تو پھر آپ پاگل ہونے کے لیے تیار ہو جائیں مسٹر حماد کیوں کہ میں منت ہوں۔ میں "
"۔ہمیشہ آپ کا ساتھ دوں گی

اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا لکھے اور کچھ باتیں تو صرف دل میں رہ جانے کے لیے ہوتی ہیں
۔ جنھیں وقت پر ثابت کرنا ہوتا ہے

دوسری طرف حماد کی سیاہ گہری آنکھیں مارے حیرت کے پھیلتی چلی گئیں۔ وہ یقین نہیں کر سکتا تھا۔ اس کی آنکھیں نم ہوئیں۔ وہ منت کیسے ہو سکتی تھی۔ وہ حریم تھی جس سے وہ منت کی باتیں کرتا رہا تھا اور اب وہ کہہ رہی تھی وہ منت ہے، اور کتنے امتحان باقی تھی۔ وہ خاموشی سے سکرین کو تکتا رہا۔ ہاتھ کپکپا رہے تھے۔ شاید وہ انتظار کر رہا تھا اسی چیز کا جو
۔منت نے اسے بھیج دی تھی۔ اس کا دماغ سُن ہوا

وہ نقاب میں تھی۔ وہ ان سنہری آنکھوں کو پہچان سکتا تھا۔ دل نے تو پہلے بھی سگنل دیے تھے۔ تبھی تو وہ حریم سے بات کرتا رہا تھا اور باتیں بھی کس کی، اس کی

دعائیں معجزہ کرتی ہیں مگر ایسا معجزہ وہ بھی اس کے ساتھ، اس نے کہاں سوچا تھا۔ اسے سب خواب سا لگ رہا تھا۔ اس نے اس سے آواز سننے کی فرمائش بھی نہیں کی تھی۔ وہ کیسے کر سکتا تھا وہ حماد تھا، جنید نہیں۔ وہ منت ہی تھی اس کا دل گواہی دے رہا تھا

اس کی زبان و دل سے شکر کے کلمات نکل رہے تھے۔ دونوں نے سکرین بند کر دی۔ ان کے پاس مزید کہنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ صبح کی عید ان کے لیے یادگار ثابت ہو گی

www.novelsclubb.com

****

سورج طلوع ہو چکا تھا۔ وہ فجر کی نماز پڑھتے ہی دوبارہ سو گئیں تھیں

اٹھ جامنت، دونوں عید کے دن بھی سوئی پڑی ہیں۔۔یہ نہیں کہ ماں کے ساتھ ذرا ہاتھ"
۔بٹا دیں
"

شائستہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہی ہمیشہ کی طرح شکوہ کیا تو منت آنکھیں ملتی اٹھ
۔بیٹھی۔اس کی نظر مہندی لگے ہاتھوں پر پڑی جو سونے سے پہلے اس نے لگائی تھی

یہ زرا سا ہاتھ میرے گلے پڑ جاتا ہے۔عید کے دن بھی کام کروائیں گی ہم سے۔"اس"
www.novelsclubb.com
۔نے منہ بسورا

۔ماہ نور بھی جمائیاں لیتی اٹھ بیٹھی

"۔آپی آپ نہالو میں پانچ منٹ تک اٹھتی ہوں"

۔یہ کہتے ہی وہ دوبارہ لیٹ گئی

۔منت نے مہندی لگے ہاتھوں کو دیکھا

کہتے ہیں محبت جتنی گہری ہو مہندی کا رنگ اتنا زیادہ چڑھتا ہے۔حماد کی محبت سے تو ہاتھ"
". ۔ہی کالے پڑ گئے ہیں

وہ سوچتے ہوئے مسکرائی تھی۔کپڑے رات ہی سے نکال رکھے تھے۔ہینگر سمیت انھیں
۔اٹھایا اور شاور لینے چلی گئی

۔آدھے گھنٹے بعد وہ شاور لے کر باہر آئی۔ماہ نور ابھی تک سو رہی تھی

۔مجھ سے تو کافی پہلے سوئی تھی۔یہ امی کو بس میری نیند سے ہی مسئلہ ہے۔"وہ بڑبڑائی "

"عید مبارک"

۔گھنٹی بجی حماد کے میسج سے سکرین چمک اٹھی۔اس نے خیر مبارک لکھا اور تیار ہونے لگی

سفید لمبا فراک جس پر سنہری رنگ سے کڑھائی کی گئی تھی ساتھ ہی گولڈن کھسہ پہنے وہ
۔بے حد حسین لگ رہی تھی

www.novelsclubb.com

آنکھوں پر کوپر رنگ کا میک اپ کیا تو وہ چمکنے لگیں جبکہ پلکوں پر مسکارا کی ڈبل کوٹ لگا کر انہیں مزید بوجھل بنا دیا تھا۔براؤن رنگ کی لپ پنسل نہایت نفاست سے لگائی گئی تھی

ساتھ ہی ہم رنگ بلیش آن لگا کر فائنل ٹچ دیا تو اس کے گال چمک اٹھے۔نہایت مہارت سے کیا گیا ہلکا میک اپ اس کے نقش و نگار کو مزید خوبصورت بنا رہا تھا۔

مشرقی لڑکی پرانے زمانے کی ہیروئن جیسی لگ رہی تھی یا شاید اس سے کہیں زیادہ دلکش۔

بالوں کو کھول کر اسٹریٹ کیا گیا تھا اور کانوں میں پہنے کو پر رنگ کے جُھمکے اس کی ہر ادا کے ساتھ جھوم کر اس کے گالوں کو چھو رہے تھے۔کلائیوں میں سنہری کنگن پہنے وہ کمرے سے باہر نکلی تو مکمل تیار تھی۔

"عید مبارک۔عید مبارک۔"

www.novelsclubb.com

انھیں آتا دیکھ ٹی۔وی لاؤنج میں بیٹھے سلیم احمد نے چند نوٹ جیب سے نکالے اور دونوں بہنوں کی طرف بڑھا دیئے۔بڑی عید پر بھی عیدی لینا دونوں بہنوں کا حق تھا۔

حماد اور آنٹی آرہے ہیں شام میں۔" حیدر نے اطلاع دی تو مسکراہٹ اس کے لبوں پر"
۔پھیل گئی

شائستہ نے کچن سے مسالہ تیار کرتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیا۔ قصائی آچکا تھا۔ سلیم اور
۔حیدر باہر لان میں چلے گئے

****

:ایک ہفتے بعد

www.novelsclubb.com

وہ اگزیم سینٹر میں بیٹھی پیپر ملنے کا انتظار کر رہی تھی۔ جب راؤنڈ پر موجود سینئر ٹیچر ہال
۔میں آ پہنچیں۔ وہ کافی غضب ناک لگ رہی تھیں

اتاریں اس نقاب کو۔ سارا اسلام پیپرز میں یاد آجاتا ہے سب کو۔۔ چیکنگ کریں ان"
"۔کی

۔ڈیوٹی پر موجود سٹاف کو حکم دیا۔ جن میں فی۔ میل اور میل دونوں تھے

"؟ میں نے کہا اتاریں اسے۔ آپ کو میری بات سمجھ نہیں آرہی"

ایک کے بعد ایک لڑکیوں نے نقاب نیچے کر دیے مگر منت نے نہیں، تو وہ مزید گرجیں۔
۔وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی

سوری میم۔ میں یہ نہیں اتار سکتی، کیونکہ میں شرعی پردہ کرتی ہوں۔ آپ چاہیں تو میری"
۔تلاشی لے لیں۔" وہ نہایت تحمل سے بول رہی تھی

www.novelsclubb.com

ہم یہاں آپ کے لیے بیٹھے ہیں؟ ہمیں اور کوئی کام نہیں۔ یہ سارے پردے آپ کو" "؟ایگزیمز میں یاد کیوں آتے ہیں

میم! اگر آپ کا ایکسپیریئنس ایک نقاب پوش لڑکی کے ساتھ صحیح نہیں رہا، اگر اس نے" چیٹنگ کے لیے پردے کا سہارا لیا تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ آپ سب کو ایک جیسا سمجھیں۔ پردہ میری عزت ہے، آپ اسے اتارنے کا کہہ رہی ہیں وہ بھی نامحرم کے سامنے۔" اس کا اشارہ میل سٹاف کی طرف تھا۔ پورا ہال اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ بے شک یہاں صرف میرے لیے نہیں ہیں لیکن آپ کو چیکنگ کا رائیٹ ہے۔" سوری ٹو سے آپ صرف اپنا وقت بچانا چاہتی ہیں، میرا پردہ خراب کر کے۔ میم! یہ جو دوپٹہ آپ نے اوڑھ رکھا ہے یہ آپ کی عزت ہے، اگر کوئی اسے اتارنے کا کہہ دے تو کیا آپ اسے اتار دیں گی؟ نہیں نا۔ تو پھر آپ مجھے کیسے یہ پردہ جو میری عزت ہے اسے اتارنے کا کہہ سکتی ہیں۔ آپ میری تلاشی لے لیں اگر کچھ نکل آیا تو میں اسے خود اتار دوں

گی۔ مجھے پردے کی آڑ میں چیٹنگ کرنے کے ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی میں منہ میں پرچیاں رکھ کر بیٹھی ہوں، آپ چاہیں تو دیکھ سکتی ہیں"۔

وہ پراعتماد نظر آتی تھی۔ اس کی جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی تو شاید پیپر چھوٹ جانے کے ڈر سے پردے کے لیے آواز نہ اٹھاتی لیکن اس نے اس بات کی پرواہ نہیں کی وہ اللہ کے حکم کے لیے بول رہی تھی۔ اسے ڈر نہیں تھا۔ وہ حق کے لیے بول رہی تھی اللہ اس کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونے دے گا، اسے اندھا یقین تھا اور ایسا ہی ہوا۔ ہال میں بیٹھی طالبات ڈیسک بجانے لگیں، پھر ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ جیسے سرکاری سینٹر میں بیٹھے پردے کے لیے لڑتے ہوئے اس کی ہمت کی داد دی گئی ہو۔

سینئر ٹیچر چل کر اس کے قریب آئیں۔

"آج تک کسی نے پردے کے لیے یہاں بیٹھے آواز نہیں اٹھائی۔ تم نے بالکل صحیح کہا ہے پانچوں انگلیاں کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتیں۔ تم پردے کو عزت دیتی ہو، عزت سمجھتی ہو، اس کے لیے فائنل پیپر کو نظر انداز کر کے لڑتی ہو، تو میں کون ہوتی ہوں اسے اتروانے

والی۔میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ تم نے واقعی اسے اللہ کی محبت میں تھاما ہے اور تمہیں چیٹنگ کرنے کے لیے پردے کی ضرورت نہیں ہے۔تم پردے کو بدنام نہیں کرو گی۔

"

۔وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتیں جانے لگیں۔ان کا غصہ اب ٹھنڈا ہو چکا تھا

۔گیٹ کے قریب جا کر وہ مڑیں جیسے انہیں کچھ یاد آیا ہو

گرلز کی چیکنگ کرتے وقت میل سٹاف یہاں نظر نہ آئے اور جو وقت میری وجہ سے"
" ۔ضائع ہوا ہے۔انہیں مزید پندرہ منٹ دیئے جائیں گے

۔سٹاف نے اوکے کہہ کر سر ہلا دیا

www.novelsclubb.com

وہ اپنی جگہ بیٹھ چکی تھی۔آنسر شیٹس پاس ہونے لگیں۔پیپر آنے میں دو منٹ باقی تھے۔ آنکھیں اشکبار ہوئیں۔اس نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے اسے ہمت دی تھی، عزت دی تھی۔ہال میں بیٹھے سب لوگوں کی نظروں میں اسے بلند کر دیا تھا۔

****

"ہاں بھئی کوئی لفٹ ہی نہیں۔۔پیپرز کیسے ہوئے؟میرا سینٹر تو کمال تھا۔مزہ ہی آ گیا" پیپرز کا۔"آخری پیپر تھا جب تحریم نے اسے میسج کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میں نے تمہیں کچھ بتانا تھا حماد کے بارے میں اور پیپرز کچھ خاص نہیں ہوئے۔اللہ خیر کرے گا۔"وہ بھی گھر آ چکی تھی۔

"؟اچھا پھر بتاؤ نا کیا بات ہوئی تھی اس سے تمہاری۔ تم نے اسے بتا دیا"

" ۔ہاں میں نے اسے بتا دیا تھا"

"؟ اوہ مائی گاڈ۔اس نے کیا کہا پھر، یقین کر لیا اس نے"

"۔ ہمم لگتا تو یہی ہے۔ میں نے اسے پِک بھیجی تھی"

پِک تو کوئی بھی بھیج سکتا ہے، اس میں کونسی بڑی بڑی بات ہے۔ تمہیں اسے کال کرنی"
"۔چاہیئے تھی

میں رات کے وقت اسے کال کرتی؟اس نے میرا یقین کر لیا ہے تبھی تو ہماری اس دن"
"۔سے بات ہی نہیں ہوئی۔مجھے نہیں سمجھ آ رہا اب میں کیا کروں
۔وہ الجھن کا شکار ہوئی

"۔تم پہلے مجھے سب سچ سچ بتاؤ"
تحریم نے اصرار کیا تو اس نے اسے کال ملا دی۔تقریباً آدھا گھنٹہ وہ اس سے بات کرتی
:رہی۔پھر تحریم بولی

سن کر یقین نہیں آتا۔اتنی بڑی غلط فہمی کا زمہ دار تمہارا سگا بھائی ہے۔دو خاندانوں کو"
www.novelsclubb.com
۔توڑا ہے اس نے
تمہارے دکھوں میں ایک اور دکھ کا اضافہ ہو گیا۔اب تو تم کبھی کسی پر اعتبار نہیں کر سکو
"۔گی۔اپنے دھوکہ دیں تو انسان کس پر اعتبار کرے۔بہت حیرت ہوتی ہے مجھے

ہر غم اور دکھ کا علاج مصروفیت ہے۔ غم کو جب تک سینے سے لگا کے رکھتے ہیں وہ تکلیف" دیتا ہے۔ ہم کوشش ہی نہ کریں تو اس سے کبھی باہر نہیں نکل سکتے۔ میں ایک مضبوط لڑکی ہوں مجھے چوٹ کھا کر گرنا اور اپنی مدد آپ کے تحت دوبارہ کھڑا ہونا آتا ہے۔ میں ہر ٹھوکر سے سبق سیکھتی ہوں اور آگے بڑھ جاتی ہوں۔ ماضی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ مجھے اپنے حال سے غرض ہے یا پھر مستقبل سے۔ یہ سب چیزیں تو زندگی کا حصہ ہیں۔ بھروسہ کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔ لوگوں کے پیچھے اللہ کی دی ہوئی زندگی جیسی نعمت کی ناشکری نہیں کر سکتی۔ مجھے زندگی کو بھرپور طریقے سے جینا ہے اور اب تو میرے پاس خوشی سے جینے کی وجہ بھی ہے" ۔

۔منت کہہ رہی تھی اور وہ سن رہی تھی

www.novelsclubb.com

لیکن میں اس سے ایسے ہی ساری زندگی بات نہیں کر سکتی نہ کرنا چاہتی ہوں۔ یہ غلط" ہے"۔

" ۔ تمہیں کوئی سٹینڈ لینا ہو گا"

اتنے سالوں بعد وہ میری زندگی میں واپس آیا ہے۔۔ میں اس کے لیے ہر مشکل کا مقابلہ " کرنے کے لیے تیار ہوں۔ مجھے بس اس کا ساتھ چاہیے۔ مجھے یقین ہے جتنی وہ مجھ سے "۔ محبت کرتا ہے میرا ساتھ بھی ضرور دیگا

****

:دو ماہ بعد

www.novelsclubb.com

۔آج اس کا خواب پورا ہونا تھا وہ شہر کے نامور لاء کالج میں داخلہ لینے کے لئے آئی تھی

شاندار استقبال کے ساتھ اس نے اونچی عمارت میں قدم رکھا تو اسے یقین نہ آیا جس کالج کا خواب اس نے آج تک دیکھا تھا وہ اس عمارت میں قدم رکھ چکی تھی۔ فارم جمع کروایا۔ کالج کا دورہ کیا۔ شاندار فرنیچر سے لبریز کلاس رومز، مختلف شہروں سے آئے طلبہ و طالبا ۔بات۔ آخر سلیم احمد نے فیس بھی لاکھوں میں دی تھی

۔چاچو غلام محمد کے گھر جانا ہے؟ حیدر نے گاڑی میں بیٹھتے ہی کہا تو وہ حیران ہوئی"

"؟ابھی؟ کیوں؟ اس وقت۔۔ خیریت ہے نا"

www.novelsclubb.com

ہاں، سب ٹھیک ہے۔ مجھے حماد سے کچھ کام ہے۔ تم بھی نازیہ اور مسرت آنٹی اور حُما" ۔سے مل لینا۔" حیدر نے کہا تو اس نے "ہوں" کہہ کر سر ہلا دیا

۔گیٹ پر پہنچ کر حیدر نے دستک دی تو حُما نے دروازہ کھولا

منت حُما کے ہمراہ لاؤنج میں آ بیٹھی جہاں تائی مسرت سلائی کرنے میں مصروف تھیں۔ اسے آتا دیکھا تو مشین سے ہاتھ روک لیا۔ سلام دعا ہوئی جبکہ حیدر سلام کرتا ہوا حماد کے پاس اس کے کمرے میں جا بیٹھا۔

۔منت نے پھولدار فراک اور ٹراؤزر کے ساتھ نقاب لے رکھا تھا

تم یہیں بیٹھو میں امی کو کھانا دے کر آتی ہوں۔" حُما نے کہا اور چھت پر نازیہ کے پاس" چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

*****

۔وہ رات کا کھانا کھا چکا تو لاونج میں چہل قدمی کرنے لگا

"۔منت کو دیکھا تھا آج۔؟ ماشااللہ اس نے پردہ شروع کر دیا ہے "

۔مسرت نے بھی اس میں واضح تبدیلی محسوس کی تھی

"۔ہم۔دیکھا تھا۔کافی خوشی ہوئی مجھے"

۔حماد کو واقعی خوشی ہوئی تھی۔منت کو حجاب میں دیکھنے کی خواہش پوری ہو چکی تھی

وہ دونوں ابھی باتوں میں مصروف تھے کے حُما بھاگتے ہوئے نیچے آئی۔سانس پھولا ہوا

۔ہوا،وہ کچھ گھبرائی ہوئی تھی۔اسے یوں دیکھ کر مسرت اور حماد پریشان ہوئے تھے

" ؟کیا ہوا ہے۔خیر ہے"

www.novelsclubb.com

"۔امی..وہ امی کو سانس نہیں آرہا"

اس نے مسرت کا ہاتھ پکڑا اور سیڑھیوں سے ہوتی ہوئی اوپر کی طرف بھاگی۔ حماد بھی پیچھے ہو لیا۔

نازیہ بے جان سی چارپائی پر لیٹی ہوئی تھیں۔ غلام احمد انھیں ہوش میں لانے کی بے کار کوشش کر رہے تھے مگر ان کا وقت پورا ہو چکا تھا۔

!ان للہ وانا الیہ راجعون

******

www.novelsclubb.com

حماد رات بھر سویا نہیں تھا۔ بڑی امی کی موت نے اسے شدید صدمے پہنچایا تھا۔ بھلا سوتیلی ماں اور بیٹے میں بھی اتنا پیار ہو سکتا ہے؟ جو ان میں تھا۔

اسے نازیہ کی ایک ایک بات یاد آنے لگی تھی۔کوئی انہیں کچھ لا کر دے یا نہ دے انہیں یقین ہوتا کہ حماد ضرور لا کر دے گا۔انہوں نے حماد کو سگی اولاد سے بھی بڑھ کر چاہا تھا اور حماد نے بھی انہیں بیٹا بن کر دکھایا۔منیب کی مصروفیات بڑھ گئیں تھیں لیکن وقت کی کمی ۔بھی حماد نے پوری کی تھی

۔گھر میں صف ماتم بچھ گیا۔ہر طرف عورتوں کی رونے کی آوازیں

وہ مکمل پردے میں گھر کے پچھلے دروازے سے داخل ہوئی تو حماد پر نظر پڑی۔دادی کی ۔موت کے بعد حماد کو دوسری باریوں اداس دیکھا تھا

www.novelsclubb.com

پلاٹ میں دریاں بچھی ہوئی تھیں۔ایک جگہ مرد تو دوسری طرف عورتیں بیٹھے افسوس کا اظہار کر رہے تھے۔وہ بھی جا کر ایک کونے میں بیٹھ گئی۔حماں کی میت سے لپٹی آنسو بہا ۔رہی تھی۔آس پاس کی عورتیں اسے چپ کروانے میں ناکام نظر آتی تھیں

"۔ غم تازہ ہو تو کوئی تسلی یا دلاسا کہاں کام آتا ہے"

منت نے بھی ان کے ساتھ وقت گزارا تھا اور بہت کم گزارا تھا۔ آج وہ بھی ان کو یاد کرنے سے خود کو نہ روک پائی، آنسوؤں کا ذخیرہ اس کے حلق میں اٹک گیا تھا۔

******

اگلی صبح کلاس میں وہ جلدی پہنچ چکی تھی۔ بڑی بڑی صوفے نما کرسیاں نیچے سے اوپر کی جانب نہایت نفاست سے لگی تھیں۔ دو عدد اے۔ سی جو کلاس کو برفانی علاقہ بنا چکے تھے۔ اسے اب سردی لگنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

نشستوں کے سامنے بڑی سکرین جس کو پروجیکٹر کی مدد سے چلایا جاتا تھا۔وہ پہلی نشست پر بیٹھی تھی۔ایک لڑکی اس کے برابر آ کر کی:

"؟ میں یہاں بیٹھ سکتی ہوں"

"جی۔جی شیور "منت نے کہا۔

چند ہفتے گزرنے کے باوجود منت نے کسی سے دوستی نہیں کی تھی۔اسے دوست بنانا نہیں آتے تھے۔وہ خود بن جاتے تھے۔

www.novelsclubb.com

بیل بج رہی تھی۔کالا کوٹ اور پینٹ پہنے ایک وکیل پروفیسر کلاس میں داخل ہوئے تو سب ادب میں کھڑے ہو گئے۔

آپ کو اطلاع مل چکی ہو گی۔ پروفیسر نبیل یہ کالج چھوڑ چکے ہیں۔ آج سے میں آپ کی" کلاس لوں گا۔ تو جلدی سے مجھے سب اپنا تعارف کرا دیں۔ یس پلیز۔" پروفیسر نے منت ۔کی طرف اشارہ کیا جو پہلی نشست پر بیٹھی تھی

"۔میرا نام منت ہے۔ میں بہاولپور سے بیلونگ کرتی ہوں"

:اس نے کہا تو پیچھے بیٹھے لڑکوں میں سے ایک گنگنایا

"۔۔میری منت تو۔۔۔ تجھ کو ہے تجھ سے مانگا۔ میری منت توں"

:پروفیسر سمیت سب کا قہقہہ بلند ہوا۔ وہ ایک دم لال پیلی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"۔اونہہ گدھا"

"؟جی نیکسٹ"

۔پروفیسر نے اس کے برابر بیٹھی لڑکی کی طرف اشارہ کیا

مائی نیم از مایا اینڈ آئی ایم فرام۔۔"وہ ابھی کہہ ہی رہی تھی کہ دوبارہ لڑکا گنگنانے لگا،"

"۔"مایا۔۔مایا، مور مایا رے

پروفیسر نے اس بار بھی انھیں نہیں ٹوکا تھا۔وہ خود بھی ہنس رہے تھے۔شاید یہ وہاں کا

۔رواج ہو گا مگر منت کو یہ رواج بالکل پسند نہیں آیا تھا

بھلا کوئی پرفیسر بھی ایسے کرتا ہے کیا؟ حد ہے۔پروفیسر نبیل کی کلاس میں تو کسی لڑکے "

www.novelsclubb.com

:نے اتنی ہمت نہیں کی تھی۔"منت نے کیفے ٹیریا جاتے ہوئے کہا تو مایا بولی

یہ سب تو ضروری ہوتا ہے ناسٹوڈنٹس کو اٹریکٹ کرنے کے لیے۔اسے ان کی زبان میں "

" ۔ماحول کہتے ہیں۔اب تم اس کی عادت ڈال لو

"۔اور پرفیسرز کو بھی ان کاموں کی اچھی فیس ملتی ہو گی"

۔منت نے جل کر کہا۔یونیورسٹی کے ایسے رواجوں سے تو اللہ کی پناہ

****

چھٹی کے بعد وہ بک سٹور آ گئی تھی۔جہاں سے کچھ کتابیں لیں اور حیدر کے ساتھ گاڑی ۔میں آ بیٹھی۔اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔حیدر قریبی ڈرنک کارنر سے جوس لینے گیا چلا گیا

www.novelsclubb.com

اے۔سی بھی کام نہیں کر رہا تھا۔اس نے ایک طرف کو منہ کر کے نقاب نیچے کیا اور پاور بٹن دبا کر ونڈ سکرین نیچے کرنے لگی۔سانس لیے ایک منٹ بھی نہیں گزرا تھا کہ ایک

خواجہ سرا اس کے قریب آ کھڑا ہوا اور ایک ہاتھ کھلی ونڈ سکرین پر رکھ دیا تاکہ وہ اسے دوبارہ اوپر نہ کر سکے۔ منت نے نقاب فوراً اوپر کیا اور اسے جانے کا کہا۔

"باجی۔ انج نا کرو۔ کچھ دے دیو۔"

"کچھ نہیں ہے میرے پاس۔ جاؤ۔ تنگ نہیں کرو۔" اس کی حالت مزید بگڑنے لگی تھی۔

"باجی۔ اس پرس وچ دیکھو نا۔" اس نے منت کے ہاتھ میں پکڑے پرس کی طرف اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"خالی ہے یہ۔۔ کچھ نہیں ہے اس میں۔ جاؤ یہاں سے۔" اس نے ونڈ سکرین اوپر کرنا چاہی مگر بے سود۔

بھائی آرہا ہے میرا۔ وہ دیکھو سامنے۔ تمہیں اب وہی بتائے گا۔" حیدر کی طرف اشارہ کر"
۔کے منت نے اسے دھمکی دی۔ اسے لگا وہ پرس چھین کر لے جائے گا

"؟ کیا کر رہا ہے تو بھئی ؟ ہیں ؟ اچھا بھلا لڑکا ہے کیوں خواجہ سرا بنا پھر رہا ہے"

۔حیدر نے آتے ہی کہا تو وہ الٹے قدموں واپس ہوا

"؟ کیوں نیچے کیا اسے ؟ وہ کچھ کر دیتا تو"
www.novelsclubb.com
۔اورنج جوس کا ایک ڈسپوزیبل گلاس اس نے منت کی طرف بڑھایا

۔ متلی ہو رہی تھی۔ شکر ہے تم وقت پر آ گئے۔" منت نے جوس کا ایک گھونٹ بھرا"

"اچھا چھوڑو یہ بتاؤ۔کالج کیسا جا رہا ہے؟"حیدر نے کپ ہولڈر میں اپنا گلاس رکھا اور ۔گاڑی سٹارٹ کر دی

"کچھ خاص نہیں۔ صحیح جا رہا ہے سب۔"منت نے سٹرا گلاس میں گھماتے ہوئے کہا ۔

"ہم۔گڈ"اس نے کہتے ساتھ ہی چابی گھما دی۔گاڑی سڑک پر اب تیز دوڑ رہی تھی ۔

****

www.novelsclubb.com

نازیہ کے انتقال کو کچھ وقت ہفتہ گزر چکا تھا۔غمگساروں کا غم کچھ ہلکا ہوا۔آخر وقت ۔گزرنے کے ساتھ ہر غم کی شدت میں کمی آ ہی جاتی ہے

سوگ سے ہوش سنبھلا تو منت میں تبدیلی دیکھ کر چاہ مگوئیاں شروع ہو گئیں۔ برائے نام ۔دوپٹہ لینے والی سیاہ ریشمی برقعے کے ساتھ ں قاب اوڑھے پھر رہی تھی

اسے ہم سے بھی پردہ ہے اب۔" چغلیاں کرتی خواتین میں سے ایک نے اونچی آواز میں " :کہا تو وہ بولے بنا نہ رہ سکی

یااللہ! کون سمجھائے انہیں کہ میں نے پردہ ان سے نہیں ان کے آوارہ بیٹوں سے کیا ہے " ۔جو یہاں دندناتے پھر رہے ہیں "

www.novelsclubb.com

۔اس کے جواب پر وہ خاموش ہو گئی تھیں لیکن منہ بنائے اسے گھور رہی تھیں

اچھا تو تم فنکشن میں کیسے جاتی ہو گی۔ تمہیں تو مشکل ہوتی ہو گی نہ؟"اس کے قریب" کھڑی ایک کزن ازرہ نے اپنی سوچ ظاہر کی تو وہ بولی :

پردہ کسی بھی چیز میں رکاوٹ نہیں ہے اور یہ کہاں لکھا ہے کہ شادیوں میں صرف بال" "؟کھول کر ہی جا سکتے ہیں

"؟ازرہ:"تو کیا تم..تم واقعی شادی میں بھی نقاب کرتی ہو

۔بالکل"منت نے اس کی پریشانی کو مزید بڑھایا"

www.novelsclubb.com

"؟ازرہ:"عجیب نہیں لگتا

"عجیب؟ وہ کھل کر ہنسی۔ عجیب کیوں لگے گا۔۔ نقاب لڑکیاں ہی کرتی ہیں آخر۔ عجیب تو لگتا جب میں لڑکا ہو کر نقاب کرتی"۔

"؟ ازرہ: "لیکن لوگ باتیں تو کرتے ہوں گے نا

"بالکل کرتے ہیں۔ جیسے کہ ابھی آپ کر رہی ہیں اور وہاں بیٹھی عورتیں لیکن اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ لوگ بھی کبھی کسی سے راضی ہوئے ہیں بھلا"؟

۔اس نے ان عورتوں کی طرف اشارہ کیا اور ہولے سے ہنسی

www.novelsclubb.com

۔ازرہ کو شدید تپ چڑھی تھی کیونکہ اب سب سوال ختم ہو چکے تھے

******

آپ ایسا کریں چاچو سے رشتے کی بات کریں۔ایسے بات کرنا مناسب نہیں ہے۔"منت"
۔نے گھر آتے ہی پیغام لکھا

۔وہ تھک ہار کر بستر پر آلیٹا تھا۔سکرین پر حریم نام کا نوٹیفکیشن دیکھ کر اس کی آنکھیں چمکیں

وہ جانتا تھا اور صحیح وقت کے انتظار میں تھا۔نازیہ کا انتقال نہ ہوتا تو پہلے ہی بات کر چکا
۔ہوتا

"۔میں بھی یہی سوچ رہا تھا۔آج ہی امی سے بات کروں گا "
۔اس نے جواب لکھا اور بھیج دیا

www.novelsclubb.com

******

حماد کے ایگزیمز شروع ہو چکے تھے۔آخری سمسٹر تھا۔وردہ بہاولپور کے اگزیم سینٹر میں گھوم رہی تھی جیسے کسی کو تلاش کر رہی ہو۔حماد کا پتہ تو اس نے کسی طرح لگا ہی لیا تھا اور اب اسی کی یونیورسٹی میں ایڈمیشن لے لیا تھا تاکہ پیپرز میں ہی آتے جاتے اس پر نظر رکھ سکے۔وہ پیپرز دینے خاص حماد کے لیے بہاولپور آئی تھی ورنہ وہ لاہور کو بھی سینٹر منتخب کر سکتی تھی۔تھک ہار کر بینچ پر آ بیٹھی تھی۔کچھ سیکنڈ گزرے تھے نظر دور حماد پر جا پڑی جو پیپر دیتا ہال سے باہر نکل رہا تھا۔

اس سے پہلے کہ وہ حماد کے قریب آتی۔حماد پھرتی سے باہر جاتا ہوا بائیک پر جا بیٹھا اور بائیک دوڑاتے سینٹر کے گیٹ سے باہر نکل گیا۔یقیناً وہ بھی وردہ کو دیکھ چکا تھا۔مگر اس کے منہ نہیں لگنا چاہتا تھا۔وہ لڑکی باز نہیں آئی تھی۔اس نے یہاں تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وردہ نے بیگ سے فون نکالا اور ڈرائیور کو کال ملا دی۔حماد جا چکا تھا اب اس کا وہاں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔

*****

ازرہ شادی شدہ تھی اور آج اس کے گھر محفلِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھی۔ حماد سینٹر سے گھر آیا تھا۔ تیار ہو کر مسرت اور حُما کے ہمراہ وہ بھی وہیں پہنچ گیا۔

میلاد ختم ہوا تو منت ایک کمرے میں چلی ازرہ کی بہنیں بھی وہاں موجود تھیں جن میں سے ایک کا دو سالہ بچہ اس نے اپنی گود میں لیا ہوا تھا اور اسے پیار کر رہی تھی۔

منت ہو اور بچوں سے پیار نہ کرے ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔

ابھی اس نے گود میں بچہ لیا ہی تھا کہ ازرہ کمرے میں آئی اور اس کی طرف دیکھ کر بولی:

"ابھی کر لو اس کو پیار۔ اس کے بڑے ہونے پر اس سے بھی پردہ کرنا ہے تم نے"۔

www.novelsclubb.com

کمرے میں موجود تمام عورتوں ہنسنے لگیں سوائے حُما کے۔وہ اب تک صبر سے کام لئے ہوئی تھی۔ہنس ہنس کر جواب دیتی تھی۔آخر اللہ کا حکم ماننے کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ کسی کی بری بات کا جواب ہی نہ دیا جائے۔

سنہری آنکھوں میں آنسوں ابھرنے لگے۔شاید آج وہ اس سے بغاوت کرنا چاہ رہے تھے۔ اس نے سر جھکا لیا۔ایک آنسو ٹوٹ کر گرا تو اس نے بغیر کسی کو ظاہر کئے اسے پونچھ ڈالا اور گردن اٹھائی۔کوئی اس کی طرف متوجہ نہیں تھا۔

لوگوں کیلئے بہت آسان ہوتا ہے کسی کو جج کرنا، باتیں بنانا لیکن جس پر بیت رہی ہوتی ہے" "۔یہ صرف وہی جانتا ہے یا اس کا خدا

www.novelsclubb.com

۔ازرہ نے بدلے کی آڑ میں اس کے پردے کا مزاق اڑایا تھا

مہینوں کا صبر چند سیکنڈ میں ٹوٹا تھا۔ وہ وہاں مزید رکنا نہیں چاہتی تھی۔ بچہ ازرہ کو دیا، کمرے سے باہر نکل آئی۔ حیدر کو کال ملادی۔

"مجھے گھر جانا ہے مجھے گھر چھوڑ دو"۔

"ابھی؟ امی بھی تو بیٹھی ہیں نا۔ تھوڑی دیر رک جاؤ کھانا کھالیں پھر ساتھ چلتے ہیں"۔

میری طبیعت خراب ہو رہی ہے۔ تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہی مجھے گھر جانا ہے۔ یہاں میرا دم گھٹ رہا ہے۔" اس کا لہجہ سخت تھا۔ حیدر فوراً تیار ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے۔ باہر آجاؤ میں گیٹ پر ہوں حماد کے ساتھ"۔

اس نے بیگ سنبھالا۔ نقاب درست کیا اور باہر گیٹ سے ہوتی بائیک پر آ بیٹھی۔ حیدر نے بائیک چلادی۔ حماد اسے دور جاتا دیکھتا رہا۔ نجانے کیوں وہ اسے اداس لگی تھی۔ وہ اس کی آنکھوں کے ہر تاثر کو پہچانتا تھا۔ نفرت، محبت، اداسی وہ اس کی آنکھیں پڑھ سکتا تھا۔ یہ اس کے لیے کوئی مشکل نہیں تھا۔

پندرہ منٹ بعد وہ گھر تھی۔ مغرب کی اذان ہو رہی تھی۔ گھر میں سلیم احمد تھے جو مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ اسے خاتون سپیکر کی بات یاد آئی۔ اسے دیے سے دیا جلانا تھا۔ اسے ابھی ہارنا نہیں ہے۔ وہ ہارنے والوں میں سے نہیں تھی۔ اسے گر کر اٹھنا آتا تھا۔ اسے کسی کی ضرورت نہیں تھی اسے صرف اللہ کی ضرورت تھی۔ اس نے ہاتھ اٹھا لیے اور رندھی ہوئی آواز کے ساتھ حجاب میں استقامت کی دعا مانگنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"میرا پردہ میری پہچان بنا دے۔ مجھے مثال بننا ہے۔ مجھے ان لوگوں کے لیے مثال بنا دے۔ آخر کوئی کیسے کسی کا حوصلہ توڑ سکتا ہے؟" وہ ہچکیوں سمیت آنسو بہا رہی تھی۔

۔گلے میں جیسے پھندہ لگ گیا۔اس نے چہرہ ہتھیلیوں میں گرالیا تھا

****

وہ مغرب پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔پہلے سمسٹر کے امتحانات قریب تھے۔سٹوڈنٹس میں نوٹس کا تبادلہ شروع ہو گیا تھا۔اس نے جیسے ہی یونی گروپ کھولا تو سامنے ایک فہرست پر نظر ٹک گئی۔

جس پر شروع میں موٹا کر کے لکھا گیا تھا کہ یہ طلبہ وطالبات امتحان نہیں دے سکیں گے۔ سپلی کے اگزیم تک کا انتظام کریں۔اس نے لسٹ میں نیچے دیئے گئے نام پڑھنے شروع کئے۔

www.novelsclubb.com

علیزہ

آمنہ

۔۔بلال

اسے یقین تھا اس فہرست میں اس کا نام ہر گز نہیں آ سکتا۔اس کا اس لسٹ سے کسی طرح بھی تعلق نہیں بنتا تھا۔

شارک

سفیان

مدیحہ

وہ پڑھتی جا رہی تھی گئی اور پھر اچانک رکی۔

""منت

www.novelsclubb.com

اسے اپنی آواز خلا سے آتی محسوس ہوئی تھی۔ لب کانپنے لگے۔ چہرے کی رنگت اڑ گئی جیسے کوئی آسیب دیکھ لیا ہو۔ ہتھیلوں پر پسینہ آ گیا۔ سانس لینا تو وہ بھول گئی۔ کوئی یہ سلیم احمد کا ؟ خواب تھا جو اب اس کا بھی خواب بن چکا تھا۔۔ کوئی کیسے یہ چھین سکتا تھا۔ آخر کیسے

آخر کس بنیاد پر اسے سالانہ امتحان دینے سے روک دیا گیا تھا۔ آخر کیوں اس کے خواب چھین لئے گئے تھے۔ کیا وہ اب کبھی وکیل نہیں بن پائے گی۔ قانون پڑھانے والے اداروں نے کس قانون کے تحت یہ ناانصافی کی تھی۔

اس نے لاء کالج نمبر ملانا شروع کئے۔ آدھوں نے تو فون بند کر رکھے تھے اور جن سے بات ہوئی انہوں نے بھی بس یہ کہہ کر بات ختم کر دی :

"۔ہو جائیں appear منت بیٹا! اور سیٹس نہیں ہیں ہمارے پاس۔ آپ سپلی میں "

لیکن سر میں کیوں، میرا اکیڈیمک ریکارڈ تو اچھا ہے۔ میں ایک ریگولر سٹوڈنٹ ہوں " " ۔میرا کسی بھی طرح داخلہ نہیں روکا جا سکتا۔ سر پلیز کچھ کریں

۔وہ گڑگڑائی، منت سماجت کی مگر بے حسی کا ثبوت دیتے ہوئے فون رکھ دیا گیا

۔اسے لگا وہ اب کبھی خواب نہیں دیکھ سکے گی

وہ سپلی میں کیسے اپیئر ہو سکتی تھی۔وہ منت تھی۔وہ ناانصافی پر چپ نہیں رہ سکتی تھی۔

۔آنسو روانی سے بہنے لگے

****

وہ بیڈ پر نیم دراز تھی کہ بیل بجی۔حیدر لاؤنج سے ہوتا ہوا دروازے کی جانب دوڑا۔وہ بھی کمرے سے باہر نکل آئی۔مسرت اور غلام احمد آ چکے تھے۔اس نے سلام کیا اور کچن کی طرف چلی آئی۔دل زور سے دھڑکنے لگا۔نا جانے اب کیا ہونا تھا۔مسرت اور غلام احمد،

۔حیدر اور ماہ نور کے ہمراہ سلیم احمد کے کمرے میں جا چکے تھے

www.novelsclubb.com

:سب کھانے سے فارغ ہوئے تقریباً آدھا گھنٹہ گزر چکا تھا۔ غلام احمد نے کہنا شروع کیا

"ہمارے یوں آنے کا مقصد تو سمجھ ہی گیا ہو گا سلیم۔ مجھے لگتا ہے حماد کی منت سے منگنی کو اب پکا کر دینا چاہیے۔ بچی سی رضامندی پوچھ کر تاریخ رکھ دیں"۔

۔ سلیم احمد کے پیروں تلے جیسے زمیں نکل گئی ہو

"غلام بھائی! ابھی منت پڑھ رہی ہے۔ جج بنے گی۔ سات، آٹھ سال دیر ہے اسے۔ جب وقت آئے گا سوچ لیں گے"۔

"۔ سوچنے والی بات تو غیر کرتے ہیں سلیم احمد۔ یہ اماں مرحوم کا فیصلہ ہے شروع سے

www.novelsclubb.com

او میرے بھائی! میں نے بیٹی پر پیسہ لگایا ہے۔ اتنا پڑھا رہا ہوں۔ کچھ سوچا ہو گا نا میں" نے۔۔۔ اور حماد کا کیا مستقبل ہے؟ ہر سال تو وہ سپلی لے رہا ہے۔ جاب بھی کرے گا یا

نہیں۔بغیر ضمانت تو بیٹی کو آپ کے سپرد نہیں کر سکتا۔"سلیم احمد نے رعب قائم کرنے ۔کی پوری کوشش کی تھی

سپلی وہ کیوں لیتا ہے یہ تو نہیں جانتا اور بات کر رہا ہے۔ایک وقت میں دو ڈگریاں کرنا" آسان نہیں ہوتا۔رشتے دل سے جڑتے ہیں، سودے نہیں کیے جاتے ان میں۔۔۔ایسے "۔بات ختم کرنے سے بچوں کا دل دکھے گا

۔غلام احمد نے سمجھانا چاہا

بچوں کا ہی سوچ رہا ہوں بھائی صاحب! اور منت کو اب وہ زبانی کلامی منگنی بھول چکی ہو" "۔گی۔وہ میری بیٹی ہے اس کا کوئی ایسا ارادہ مجھے نظر نہیں آتا

www.novelsclubb.com

تو جلد بازی سے کام لے رہا ہے۔زندگی بچوں نے گزارنی ہے۔بچیاں سامنے کب کہتی"
"۔ہیں۔ایک بار اس سے پوچھ کر دیکھ لینا۔اس نے انکار کیا تو یہ بات دوبارہ نہیں ہو گی

"۔آپ میری بیٹی کے لیے فکر مند نہ ہوں بھائی"

"۔ٹھیک ہے پھر ہم چلتے ہیں۔جواب کا انتظار رہے گا۔چلو مسرت "
۔غلام احمد نے بیگم کو مخاطب کیا تو وہ بھی شائستہ کو سلام کہتیں کمرے سے باہر نکل گئیں

بیٹی چار جماعتیں کیا پڑھ گئی۔۔ان کو تو موقع مل گیا ہے۔رشتہ کریں گے منت سے۔بیٹے"
"۔کی کرتوت ہیں کہ ختم نہیں ہوتیں۔کیا سوچ کر آئے تھے بھائی صاحب
۔سلیم نے شائستہ پر بھڑاس نکالی

"۔میرا کیا قصور ہے اس میں۔آپ بڑے ہیں۔فیصلہ کرنے والے ہیں"

انکار تو میں کروں گا طریقے سے۔تمہیں میں نے منت کا رشتہ دیکھنے کے حوالے سے" بات کی تھی نا۔کوئی رشتہ ڈھونڈ لیا ہوتا تو آج ہم ان کو منہ پر جواب دے دیتے۔میں اب "۔منت کی جلد از جلد منگنی کرنا چاہتا ہوں دھوم دھام سے۔زرا بھائی کو بھی پتا چلے

"۔لیکن ابھی تو آپ نے کہا تھا منت پڑھ رہی ہے"

بات ٹالنے کے لیے کچھ تو کہنا پڑتا ہے نا اور ابھی تو صرف منگنی کر دیں گے تاکہ بات پھیل" "۔جائے

www.novelsclubb.com

مانو جاسوس دروازے سے کان لگائے سب سن رہی تھی۔ منت کے پاس آ کر اس نے ایک ۔ایک بات کہہ ڈالی

یہ کیا کہہ دیا انھوں نے چاچو سے۔۔ مجھ سے تو پوچھ لیتے۔ میں کیا چاہتی ہوں اس کی" "۔انھیں زرا پرواہ نہیں۔ مجھے کوئی منگنی نہیں کرنی کسی اور سے

۔وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی

جانتی ہو۔ میرے نزدیک اگر محبت کو نکاح کی منزل نہ ملے تو محبت کا حق ہی ادا نہیں" ہوتا۔ محبت ادھوری رہ جاتی ہے۔ اس لیے میں حماد سے نکاح کرنا چاہتی ہوں کیوں کہ میں میرے دل میں اس کے لیے احترام پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اور مجھے معلوم ہو چکا ہے کہ مجھے اس دنیا میں حماد سے بڑھ کر کوئی نہیں چاہ سکتا اور نہ مجھے اس سے بہتر کوئی :ہمسفر نصیب ہو سکتا ہے۔" اس نے ہتھیلی سے آنسو پونچھے اور پھر بولی

فرض کرو اگر ایسا ہو بھی جاتا ہے تو پھر بھی میں حماد کو ہی چاہوں گی کیوں کہ پہلی بار کسی نے مجھ سے اتنی محبت کی ہے۔بدلے میں وہ بھی اتنی ہی محبت کا حقدار ہے۔"

ماہ نور چپ چاپ اسے دیکھتی رہی۔وہ بھی سلیم احمد کی باتوں سے خوش نظر نہیں آتی تھی۔ اس نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا جیسے تسلی دے رہی ہو مگر تسلیاں تو محض دل بہلانے کے لیے ہوتی ہیں،وہ بگڑا کام بنا نہیں سکتیں۔

****

www.novelsclubb.com

صبح ہوئی تو اس نے حیدر سے کالج کے حوالے سے کہہ ڈالا۔

"اب کیا کرو گی تم۔۔ابا تو پریشان ہو جائیں گے۔"

منت: "کسی کی اکڑ اللہ کیسے توڑتا ہے آج مجھے سمجھ آگئی ہے۔ کسی کو سپلی کے طعنے دینے والے کی اپنی بیٹی کو آج سپلی میں بغیر وجہ کے ڈال دیا گیا ہے۔اور میں کچھ بھی نہیں کر پا رہی"۔

"۔کیا کہہ رہی ہو تم۔ کس کو طعنہ دیا ہے۔ کس نے دیا ہے"

اکثر باپ اور بھائیوں کے مکافات بیٹیوں اور بہنوں کو جھیلنے پڑتے ہیں۔"وہ رندھی ہوئی آواز میں گویا یوئی۔

www.novelsclubb.com

کونسے مکافات کی بات کر رہی ہو۔ کیا کر دیا ہم نے؟ صاف صاف کہو نا۔"حیدر نے ماتھے پر شکن ڈالی۔

کچھ نہیں بس۔میں اللہ کی رضا میں راضی ہوں۔میں اب کبھی جج تو کیا وکیل بھی نہیں بن پاؤں گی۔یہ میں جان گئی ہوں۔میں یہ کالج چھوڑ رہی ہوں"۔

"۔چھوڑ رہی ہو کالج؟ابا کے خوابوں کا کیا ہو گا"

۔حیدر ہکا بکا رہ گیا

"۔میری قسمت میں نہیں ہے ابو کے خوابوں کو پورا کرنا"

www.novelsclubb.com

۔تو پھر کیا ہے تمہاری قسمت میں؟حیدر نے آبرو اچکا کر سوال کیا"

پتا نہیں۔ لیکن جج یا وکیل بننا میری قسمت میں نہیں ہے۔ میں سر توڑ کوششیں بھی کر" لوں تب بھی مجھے یقین ہو چلا ہے کہ میں یہ سب تو بالکل نہیں بن سکتی۔ دل پر پتھر رکھ کر ۔ میں اسے قبول کرتی ہوں۔ آخر یہ میرا بھی خواب تھا۔" منت نے آہ بھری

"۔ تم کہہ کیا رہی ہو میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا "

بس ایک کام کر دینا میرا۔ ابو کو اس بارے میں تم بتا دینا۔ اور کوئی سفارش کروانے کی " ضرورت بھی نہیں ہے۔ مجھے اس سزا کو بھگتنے دو۔ میری زندگی نے نیا موڑ چن لیا ہے۔ مجھے اب وہیں جانا ہے۔ جو اللہ نے میرے لیے لکھا ہو گا۔" اس کی آنکھوں میں امید ابھی ۔ بھی باقی تھی

www.novelsclubb.com

ضروری تھوڑی تھا کہ وہ اپنے خاندان کی پہلی خاتون جج یا وکیل بنتی۔ ضروری تھوڑی تھا کہ وہ اپنے خاندان کی پہلی خاتون ڈاکٹر یا پائلٹ ہی بنے۔ وہ اپنے خاندان کی پہلی خاتون آفیسر

بھی تو بن سکتی ہے۔ وہ اپنے خاندان کی پہلی رائٹر بھی تو بن سکتی ہے۔ یا پھر وہ خاندان کی پہلی بزنس وومن بھی تو بن سکتی ہے نا۔ یہ سب بھی تو قابلِ احترام پیشے ہیں۔ جن میں وہ اپنی قابلیت دکھا سکتی ہے۔ ہاں وہ ان میں سے کوئی ایک بن سکتی ہے یا پھر شاید یہ سب۔ ۔ہاں وہ اب یہ سب بنے گی۔ اس نے بیٹھے بیٹھے فیصلہ کیا

کبھی کبھار کامیابی کی طرف جانے والا ایک راستہ بند ہو جائے تو مزید راستے کھل جاتے ۔ہیں۔ روشن مستقبل اس کا انتظار کر رہا تھا۔ یقیناً اللہ اسے بہترین سے نوازے گا

******

www.novelsclubb.com

آپ لوگ چپ کیوں ہیں۔ مجھے کچھ بتا کیوں نہیں رہے؟ میں رات سے پوچھ رہا ہوں۔" کیا بات ہوئی تھی کل؟" وہ لاؤنج میں آ بیٹھا۔ غلام احمد ٹی۔ وی میں مشغول تھے جب کہ ۔مسرت پاس بیٹھیں دوپہر کے کھانے کا بندوبست کر رہی تھیں

وہی جو میں سوچ سکتا تھا۔" وہ اسے دیکھے بغیر بولے۔ غلام احمد بظاہر مطمئن نظر آتے"
۔تھے

انھوں نے رات تمہارے ابو سے بہت بری طرح سے بات کی ہے۔۔ وہ کہتے ہیں تمہارا"
"۔کوئی مستقبل نہیں ہے۔ان کی بیٹی کسی امیر زادے کے لائق ہے
۔مسرت نے بھی یوں بیٹھے بیٹھے اسے بتایا

"؟ انھوں نے ایسا کہا ہے"

www.novelsclubb.com

تو تمہیں کیا لگتا ہے انھوں نے مجھے پھولوں کے ہار چڑھا کر مجھے گھر سے رخصت کیا ہو"
۔گا؟؟؟؟"اب کی بار وہ حماد کی طرف مڑے اور کسی آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑے

"؟انھوں نے انکار تو نہیں کیا نا"

۔حماد اب بھی حیرت میں تھا

"سمجھاؤ اسے، انکار کیسے کرتے ہیں۔ مجھے بے عزت کروانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا۔ سپلی لگوا اور ذلیل کر مجھے۔" وہ اٹھے اور ریموٹ سامنے ٹیبل پر پھینک دیا اور لاؤنج سے باہر نکل گئے۔

"منت کا خیال دل سے نکال دے۔ وہ کبھی راضی نہیں ہوں گے۔" مسرت نے اسے سمجھانے کے انداز میں کہا مگر وہ بھی اٹھ کر کمرے میں واپس آ گیا۔

www.novelsclubb.com

******

کل چاچو اور آنٹی کس لیے آئے تھے؟"منت نے کچن میں داخل ہوتے ہی شائستہ سے" ۔پوچھا

رشتے کی بات کرنے آئے تھے۔"شائستہ نے جواب دیا وہ پیاز تلتے ہوئے چمچ ہلا رہی" ۔تھیں۔جس کی خوشبو پورے کچن میں پھیل چکی تھی

"؟کس کے رشتے کی بات "

۔وہ انجان بنی۔سلاد کی پلیٹ میں سے ایک کھیرے کا ٹکڑا اٹھا کر منہ میں رکھا

www.novelsclubb.com

۔تمہارے اور حماد کے۔"وہ مسلسل چمچ چلا رہی تھیں"

"؟تو پھر آپ نے کیا کہا"

۔وہ جانتی تھی مگر ان سے سننا چاہتی تھی

میں نے کیا کہنا ہے۔میری اس گھر میں سنتا کون ہے۔جو کرنا ہے تمہارے ابو نے کرنا"
۔ہے۔ کبھی میری سنی ہے جو کل سنتے۔"شائستہ اپنے دکھ سنانے لگیں

"؟ وہی پوچھ رہی ہوں۔کیا کہا انھوں نے"

"۔کہا ہے، سوچیں گے۔لیکن وہ انکار کرنے کے لیے بیٹھے ہیں "

www.novelsclubb.com

" امی"

۔ہوں" چمچ متواتر چل رہا تھا"

"۔میں حماد کو پسند کرتی ہوں"

۔ہیں؟ کیا کہا؟" چمچ چلاتے ہاتھ یکدم رکے"

امی میں نے کہا میں حماد کو پسند کرتی ہوں شروع سے۔۔سوچ سمجھ کر جواب دیجئے "

"۔گا

"۔دماغ ٹھیک ہے تیرا۔سب بھول گئی ہے؟وہ کہاں ہے اور تو کہاں"

www.novelsclubb.com

کیسی باتیں کر رہی ہیں امی۔مجھے تو لگتا ہے آپ بھی حماد کے لیے راضی نہیں ہیں۔""

۔منت کو دکھ ہوا تھا

ہاں نہیں ہوں میں راضی۔۔میری تو کوئی سنتا نہیں ہے۔اور تیرا باپ بھی تو راضی نہیں" "۔ہے۔پہلے اسے راضی کر لے پھر میں بھی ہو جاؤں گی

اب سمجھ آ رہا ہے مجھے کہ لڑکیاں گھر سے کیوں بھاگ جاتی ہیں۔لیکن آپ فکر نا کریں" میں ایسا کچھ نہیں کروں گی۔اور مجھے پتا ہے آپ ایسا کیوں کہہ رہی ہیں کیونکہ میرا رشتہ آپ کی فیملی میں نہیں ہو سکا تو اب آپ ابو کی فیملی میں بھی نہیں ہونے دینا چاہتیں۔آپ دونوں اپنی لڑائی میں،اپنے مقابلوں میں ہمیشہ اولاد کی خوشی کو فراموش کر دیتے ہیں۔" ۔اس نے جیسے سچ بولا تو شائستہ کا دماغ گھوم گیا

"۔زبان کو لگام دے۔اس لڑکے کے پیچھے ہم سے بدزبانی کر رہی ہے"

۔بدزبانی کیسی امی جی۔"اس نے امی جی پر زور دے کر کہا۔لہجہ روکھا تھا"

سچ بولا ہے میں نے۔ آپ کے کزن کو ابو نے ریجکٹ کیا تھا نا۔ تو آپ اب ان سے بدلے "
میں میرے ساتھ یہ سب کر رہی ہیں۔ چاہیں تو صاف انکار کر دیں۔ میں کہہ رہی ہوں
" ۔آپ سے یا تو حماد یا کوئی نہیں۔ مجھے کسی اور کے لیے مجبور مت کیجئے گا

دھمکیاں مجھے نا دے۔ کروں گی تیرے ابا سے بات۔ بیٹی کو سنبھال لیں مقابلے میں اتر "
آئی ہے۔" شائستہ تو جیسے جل ہی گئی تھیں۔ آخر اس نے سچ بولا تھا اور سچ کسی سے کہاں
۔ برداشت ہوتا ہے۔ وہ کچن سے باہر نکل آئی

www.novelsclubb.com

ہے نا low سمجھتی ہوں میں سب۔ حماد میں کوئی برائی نہیں ہے۔ بس سٹیٹس تھوڑا"
یہی اس کا قصور ہے۔ جھوٹی انا کا خمیازہ تو میں پہلے ہی بھگت چکی ہوں۔" کمرے میں آتے
۔اس نے ماہ نور سے کہا

۔آواز میں نمی تھی اور آنکھوں میں شدید بے بسی نمایاں ہو رہی تھی

پسندیدہ انسان اگر نہیں مل سکتا تو کوئی بات نہیں لیکن یہ تو پھر ظلم ہو گا کہ ناپسندیدہ"
"۔انسان کے ساتھ زندگی گزاری جائے

****

۔منت سے مجھے یہ امید نہیں تھی"

۔شائستہ نے بتایا تو سلیم احمد کے چہرے کے اتار چڑھاؤ کو بخوبی دیکھا جا سکتا تھا "

www.novelsclubb.com

میں تو کہتی تھی منت کو زیادہ لاڈ پیار نا دیا کریں۔اب بغاوت کر رہی ہے نا۔" شائستہ نے "
۔چنگاری پھینکی

۔میرے اولاد کو میرے خلاف کر دیا ہے بھائی نے۔"سلیم کا سر چکرانے لگا تھا"

میں بھی سوچوں بار بار کیوں کہہ رہے تھے کہ منت سے پوچھ لینا۔"شائستہ نے آگ"
۔بھڑکا دی

جھوٹی انا کا بھوت اترے تو لوگ سمجھیں رضامندی کی اجازت اسلام دیتا ہے اور وہ یہ حق منت سے چھین رہے تھے۔کسی کو پسند کرنا گناہ نہیں ہے۔اس محبت کو نکاح کی منزل تک نہ پہچانا گناہ ہے۔حماد کو بطور داماد قبول کرنا وہ اپنی توہین سمجھتے تھے۔یہ سٹیٹس کا فرق ہی تھا
۔جن نے باپ بیٹی کو آمنے سامنے لا کھڑا کیا

www.novelsclubb.com

لوگ کیا کہیں گے سلیم احمد نے اپنی وکیل بنتی بیٹی غریب انسان کو دے دی ہے۔ کیا " چوائس ہے منت کی۔ ابھی وہ چوائس کی بات کر رہے تھے انھیں کیا خبر جس بات پر وہ اترا رہے تھے ان کی بیٹی اس لاء کے پیشے سے دستبردار ہوئی بیٹھی تھی ۔

میری عزت کی اسے ذرا پرواہ نہیں۔" سلیم احمد کو لوگوں کا خوف کھانے لگا تھا ۔

"۔اکثر ماں باپ کو اپنے حقوق تو یاد رہتے ہیں مگر اولاد کے بھول جاتے ہیں"

****

www.novelsclubb.com

تمہیں اب یاد آیا ہے کالج چھوڑنا ہے۔ چھ ماہ ضائع کر کے۔ پیسے برباد کر کے۔" شام کا" وقت تھا جب حیدر، سلیم احمد کو صورتحال سے آگاہ کر چکا تھا اور اب وہ منت پر برس رہے تھے۔

"۔وجہ بتائی تو ہے آپ کو۔ میں جان کر تو نہیں چھوڑ رہی ابو "

۔منت نے دھیمے انداز میں کہا جبکہ آنسو تواتر سے بہہ رہے تھے

یہ سب بڑے بھائی صاحب کی وجہ سے ہوا ہے۔ اس نے تمہاری راہیں کھوٹی کی ہیں۔"

"۔وہ کبھی نہیں چاہتا کہ تم کامیاب ہو

www.novelsclubb.com

۔ سلیم احمد نے سارا الزام غلام احمد کو دے ڈالا

آخر ساری سزائیں منت کو ہی تو بھگتنا تھیں۔ ساری نفرتیں اسی کے حق میں آنی تھیں۔
۔ سلیم نے حماد کی خالص محبت کو جس انا پر ٹھکرایا تھا وہ اس کی بھینٹ چڑھ چکی تھی

****

نئے کالج کا فارم ہاتھ میں پکڑے وہ گاڑی میں بیٹھی تھی۔ پندرہ منٹ بعد وہ ایڈمن آفس
۔ میں تھی۔ نئی زندگی، نیا سفر اس کا انتظار کر رہا تھا

"؟ایڈمیشنز تو کلوز ہو چکے ہیں، آپ نے اتنا لیٹ ایڈمیشن کے لئے اپلائی کیوں کیا ہے"
۔ایڈمیشن آفس میں بیٹھی لڑکی نے پوچھا

www.novelsclubb.com

۔۔کچھ مسلئے چل رہے تھے۔پلیز دیکھیں،اگر بزنس ایڈمنسٹریشن میں کوئی سیٹ ہے تو"
"

وہ اس وقت خود کو نہایت بے بس تصور کر سکتی تھی۔اگر وہاں بھی سیٹ نہ ملی تو ایک اور سال ضائع، جس کا مطلب تھا سلیم احمد کو خود سے نفرت کے لیے مجبور کر دینا۔وہ ایسا نہیں چاہتی تھی۔یہ تو اس کی قسمت میں لکھا تھا۔غلطی اس کی نہیں تھی وہ تو بس مجبوراً اس کھیل کا حصہ بنی ہوئی تھی۔

سیٹ۔۔سیٹ تو ہے ایک۔لڑکی نے کچھ دیر سامنے پڑی ڈیٹا لسٹ کو دیکھنے کے بعد کہا۔" لیکن ہمارا سلیبس تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔رجسٹریشن بھی کل کلوز ہو جائے گی۔آپ ضرور میشن لیں لیکن اپنی ذمہ داری پر۔پیپرز قریب ہی ہیں"۔

مجھے بس ایڈمیشن دے دیں۔میں سلیبس کور کر لوں گی ان شاءاللہ۔اس نے یقین سے" کہا اور فیس سمیت ڈاکومنٹس اس لڑکی کی طرف بڑھا دیئے"۔

۔وہ وہاں سے نکل آئے

"۔قسمت اچھی ہے تمہاری۔بچ گئی مزید سال ضائع ہونے سے"

حیدر گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا۔منت نے قہر آلود نگاہوں سے اسے دیکھا پھر ونڈ سکرین سے باہر دیکھنے لگی۔

۔اس کی آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے

قسمت یہ کیسا کھیل، کھیل رہی تھی آخر رب نے کیا لکھا تھا اس کے مقدر میں۔جو بھی لکھا ہو گا یقینا بہترین لکھا ہو گا اسے پورا یقین تھا۔آخر اتنا پیار کرنے والا رب اسے تنہا کیسے چھوڑ سکتا تھا وہ بھی اس کی بندی تھی۔گنہگار ضرور تھی لیکن منافق نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے یوں بیٹھے بیٹھے کسی خیال کے تحت موبائل کھولا اور سکرول کرنے لگی کہ اس کی نظر ایک آیت پر آ رکی۔

"۔اور تمہارا مستقبل تمہارے ماضی سے بہتر ہو گا"

سکون کی ایک لہر اسکے اندر سرایت کر گئی تھی۔ایسا سکون یاد لاسہ اسے کسی سے نہیں ملا تھا۔

******

"پتہ نہیں کیسی عاشق مزاج بیٹی پیدا کی ہے تم نے"

www.novelsclubb.com

سلیم احمد اور شائستہ ٹی_وی لاؤنج میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔شائستہ انہیں منت کی پسند کو بڑھا چڑھا کر بتا چکی تھیں۔

"؟میں کیا کہہ سکتی ہوں اب۔آپ مجھے کیوں قصوروار ٹھہرا رہے ہیں"

۔شائستہ برامان گئیں

سارا قصور تمہارا ہے۔ تمہیں پتا ہونا چاہیے تھا منت کی سوچ کا۔ کیسی ماں ہو تم؟" وہ اپنی" بھڑاس شائستہ پر نکال رہے تھے جب منت اور حیدر گھر میں داخل ہوئے۔وہ دونوں یکدم خاموش ہو گئے۔البتہ منت نے سلیم احمد کی نظروں میں خود کے لیے جو تاثرات دیکھے تھے وہ اسے مزید ذہنی اذیت دینے کے لیے کافی تھے۔وہ انھیں سلام کرتی اپنے کمرے میں ۔چلی آئی۔ماہ نور موبائل پر گیم کھیلنے میں مصروف تھی

www.novelsclubb.com

سمجھاؤ اسے، بات کرو۔ عقل کہاں بیچ کھائی ہے اس نے۔غلام بھائی ایک مقصد میں تو" "۔کامیاب ہو گیا اب دوسرے میں تو نہ ہونے دے اسے

۔شائستہ اٹھیں اور اس کے کمرے میں چلی آئیں جبکہ حیدر وہیں ان کے قریب بیٹھ گیا

کیا بنا ہے اس کا، کوئی سیٹ ملی بھی یا اب گھر بیٹھے گی یہ۔ میرے دشمنوں کو خوش کرے گی۔" ان کا لہجہ سخت اور نفرت آمیز تھا۔ آج سے پہلے انھوں نے کبھی منت کے لیے ایسے لہجے اور الفاظ کا چناؤ نہیں کیا تھا۔

ہو گیا ہے ایڈمیشن ابو جی۔ کل سے جائے گی۔" حیدر نے نارمل موڈ میں کہا۔"

سن رہی ہے اپنے ابو کی باتیں۔۔ ہر چیز کا قصوروار وہ مجھے ہی تو ٹھہراتے ہیں۔ وہ راضی" نہیں ہیں اس رشتے سے اور کبھی نہیں ہوں گے۔ تو ضد چھوڑ دے۔ اچھی بھلی وکیل بن رہی تھی، دیکھ کیا کیا ان لوگوں نے تیرے ساتھ۔" شائستہ اس کے قریب بیڈ پر آ بیٹھی تھیں اور اب پیار اور غصے کے ملے جلے انداز میں اسے سمجھا رہی تھیں۔ وہ خاموش تھی۔

اس کی آنکھیں ایک بار پھر نم ہوئیں۔ چہرے پر تو پہلے سے ہی افسردگی چھائی تھی۔ پچھلے تین دن میں اسے اچانک جو جھٹکے لگے تھے وہ اس کی ہنسی چھیننے کے لیے کافی تھے۔ وہ مزید دکھ اور تکلیف نہیں اٹھا سکتی تھی مگر اسے اٹھانی تھی حماد کی پاک محبت کی خاطر۔

"کیوں اپنے باپ کو ان کے نیچے لگانا چاہتی ہے؟ کس بات کی سزا دے رہی ہے انہیں۔ کیا نہیں دیا انھوں نے تجھے۔ باپ سے بڑھ کر ہے وہ لڑکا؟"

انھوں نے اسے خاموش آنسو بہاتے دیکھا تو دل زرا نرم ہوا۔

"امی! وہ محبت الگ ہے، یہ محبت الگ ہے۔ حماد کبھی باپ اور شوہر میں بڑا فرق ہوتا ہے امی! وہ کبھی ابو کی جگہ نہیں لے سکتا اور نہ ہی ابو کبھی حماد کی جگہ لے سکتے ہیں۔ میرے لیے کوئی کسی سے بڑھ کر نہیں ہے۔ سب کی اپنی جگہ ہے جو اللہ نے طے کر رکھی ہے۔" وہ دبے دبے غصے میں چلائی تھی۔ سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔ ایک کے بعد ایک ٹیس اٹھ رہی تھی مگر کسے پرواہ تھی۔

اور پیچھے لگانے کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔ابو اور آپ نے بھی تو ساری زندگی یہی کیا ہے نا۔آپ نے بھی تو اپنی اولاد کو سب کے پیچھے لگائے رکھا۔ان کی عزتِ نفس کی،ان کی خودداری کی، کسی چیز کی پرواہ نہیں کی۔ہمیشہ ہمیں اپنے پسندیدہ لوگوں کے سامنے جھکایا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آج کوئی ہمیں وہ ویلیو نہیں دیتا جو ہم نے اسے دی۔ہمیں اپنے کسی معاملے میں انوالو کرنا یا مشورہ کرنا ضروری نہیں سمجھتا۔ہمیشہ آپ دونوں نے مجھے جھکایا ہے۔"

آنسوؤں کی رفتار میں مزید تیزی آگئی۔وہ اب معمول سے اونچا بول رہی تھی۔کمرے کا دروازہ آدھا کھلا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہماری غلطی نہ ہوتے ہوئے بھی ہمیں دوسروں سے معافی مانگنے پر مجبور کیا ہے اور لوگوں کو یہ محسوس کروایا ہے کہ وہ جب چاہیں ہمیں ذلیل کر سکتے ہیں کیونکہ ہمارے والدین ہمارے ہوتے ہوئے بھی ہمارے نہیں بن سکے۔"سلیم احمد کے دل پر اس کے

الفاظ پتھر کی طرح کے رہے تھے۔دونوں طرف دل زخمی تھا۔ان دلوں میں مزید زخم سہنے کی ہمت نہیں تھی۔

وہ روتی جارہی تھی، کہتی جارہی تھی۔اتنے سالوں سے جو دکھ اپنے دل میں احتراماً چھپائے ہوئے تھی آج وہ ایک ایک کر کے نکل رہے تھے۔دل سے بوجھ ہٹتا جارہا تھا مگر آنسو روانی سے بہہ رہے تھے۔اس کا چہرہ مکمل بھیگ چکا تھا۔

"آپ دونوں نے ہمیشہ۔۔۔ہمیشہ بڑے پن کا مظاہرہ کرنے کا حکم دے کر ہم سے زبردستی معافیاں منگوائی ہیں، ہماری عزتِ نفس کو مجروح کیا ہے لیکن کوئی بات نہیں آپ تو کر سکتے ہیں کیوں کہ آپ لوگ ماں، باپ ہیں۔آپ کے حقوق ہیں جن کا آپ ناجائز فائدہ اٹھائیں تو بھی ہم چوں تک نہ کریں۔میں تو اللہ سے شکوہ بھی نہیں کر سکتی، آخر یہ

حقوق دے کر اس نے والدین کو یہ حق دیا ہے کہ وہ جب چاہیں اولاد کو بلیک میل کر کے "۔ان سے ناجائز بات تک منوالیں

شائستہ اس کا منہ دیکھ کر رہ گئیں۔ سلیم احمد اور حیدر بھی اس کی آواز کے اتار چڑھاؤ کو بخوبی سن سکتے تھے۔ وہ بد تمیزی نہیں کر رہی تھی۔ وہ تو بس ان کے سامنے آئینہ رکھ رہی تھی جس میں وہ اپنا چہرہ دیکھ کر بخوبی بتا سکتے تھے کہ وہ اب تک منافقت سے کام لیتے آئے تھے۔ تکلیف سے بولتے بولتے اس کی ہچکی بندھ گئی۔ نظر دھندلا گئی۔ جس تپش سے آنسو ابل رہے تھے شاید اسے بخار تھا۔ ماہ نور نے بھی گیم چھوڑ دی تھی۔ وہ بھی اسے دیکھ رہی تھی۔ آخر منت ترس کھانے کے قابل تھی ۔

اور یہ سب آپ دونوں نے کن کے لیے کیا؟ صرف ان کے لیے جن کے معیار دنیا کی " نظروں میں اونچے ہیں۔۔۔ جن کے پاس مال و دولت ہے۔ مگر ایک لو سٹینڈرڈ رکھنے والے کے لیے آپ لوگوں کو کبھی بڑا پن یاد نہیں آیا۔ وہاں آپ کو اپنی عزتِ نفس یاد آ گئی۔ وہاں آپ خود کو جھکتا محسوس کرنے لگے۔ معذرت کے ساتھ لیکن آپ کا بڑا پن

صرف امیروں کے لیے ہے لیکن۔۔۔ایک بات یاد رکھیں۔عزتِ نفس غریب کی بھی اتنی ہی ہوتی ہے جتنی امیر کی بلکہ میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ غریب زیادہ خوددار ہوتا ہے "۔کیونکہ وہ ظاہری چمک دھمک دیکھ کر اپنی عزتِ نفس کا سودا نہیں کرتا

جو ساری تمہید اس نے باندھی تھی اس کو آخری جملے میں اس نے بیان کر دیا تھا۔جس پر گزرتی ہے وہی جانتا ہے کون کیسا ہے،وہ اس کا منہ بولتا ثبوت تھی ۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین کا مقام بہت اونچا ہے مگر ہر انسان کے ماں باپ اتنے اچھے نہیں ہوتے کہ ان کی لمبی زندگی کی دعائیں مانگی جائیں۔ان کے لیے تو دل سے یہی دعا نکلتی ہے کہ جلد رخصت ہوں تاکہ زندگی کی کچھ تلخیاں کم ہوں۔لیکن احترام۔۔احترام ہر بار ان دعاؤں پر غالب آجاتا ہے۔

آخر اللہ نے ماں باپ کا مقام اتنا اونچا جو رکھا ہے۔۔اس لیے کچھ والدین اولاد کو غلام سمجھتے ہیں ان کے خواب اپنے پیروں سے کچل ڈالتے ہیں۔ان کی ترقی کی راہ میں پہلی رکاوٹ وہ

خود بنتے ہیں۔ان کے پر کاٹ کر ہمیشہ کے لیے انھیں قید کر دیتے ہیں۔ایسے والدین اولاد پر بڑا ظلم کرتے ہیں۔دنیا کی نظر میں وہ چاہے کتنے ہی اچھے کیوں نہ ہوں لیکن اپنی اولاد کے لیے وہ کسی ٹورچر سیل سے کم نہیں ہوتے۔

سلیم احمد لاؤنج میں سُن بیٹھے سب سن چکے تھے۔ان کے ماتھے کی شکنوں میں ذرا کمی آئی تھی۔وہ واقعی ایسا ہی تو کرتے آئے تھے جو منت نے کہا تھا۔ان کی سرخ آنکھیں بھی نم ہوئیں۔پاس بیٹھا حیدر بھی ٹھٹھک کر رہ گیا تھا۔کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو والدین اولاد سے سیکھتے ہیں اور آج منت نے انھیں سکھا دیا تھا کہ انسان غریب ہو یا امیر، عزت کا حقدار ہوتا ہے۔عزت دینے کے لیے کسی کے معیار اور سٹینڈرڈز کو نہیں ماپا جاتا۔بھلے اس کا لہجہ غصے میں سخت ہو جاتا تھا مگر جو بات وہ کرتی تھی وہ غلط بھی تو نہیں ہوتی تھی۔وہ ان سب سے انوکھی تھی کیوں، کیسے؟ یہ تو بس خدا جانتا تھا۔

شائستہ کمرے سے باہر نکل گئیں۔وہ اب مزید کچھ نہیں کہہ سکتی تھیں۔وہ جواب کی منتظر تھیں۔

ٹھیک ہے پھر اب منت کی مرضی یہی ہے تو میں بھائی سے بات کرتا ہوں۔یہ رشتہ ہو گا" لیکن میری کچھ شرائط ہیں"۔

سلیم احمد کے لیے یہ ہار تھی مگر حقیقت میں بڑا پن یہی تھا۔

"کیسی شرائط"۔

شائستہ کا تجسس ابھی باقی تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو مل کے بیٹھیں گے تو سامنے بات ہو گی۔حیدر سے کہتا ہوں کل کھانے پر بلا لے" انھیں"۔

۔وہ حیدر کی طرف متوجہ ہوئے

وہ سن سکتی تھی۔اس نے سن لیا تھا۔آخر وہ انھیں راضی کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔ اس نے آنکھیں زور سے بند کر کے کھولیں۔جس میں سرخی کے ڈورے تھے۔آنسوؤں کی رفتار مزید تیز سے تیز تر ہو گئی۔اس نے اپنا چہرہ ہتھیلیوں میں گرا لیا۔وہ اب ہلکی آواز کے ساتھ رو رہی تھی۔یہ اس کا شکر کرنے کا انداز تھا۔آخر اللہ نے اسے اس مشکل سے بھی نکال دیا تھا۔ سلیم احمد حیدر کے ہمراہ عصر کی نماز کے لیے مسجد کی طرف چل دیئے ۔

****

حیدر نے رات سونے سے پہلے حماد کو آگاہ کر دیا تھا۔ مگر غلام احمد دوبارہ ذلیل ہونے کے لیے تیار نہیں تھے۔آخر حماد بھی تھا تو ان کا بیٹا،اس نے انھیں ایک اور بار راضی کر لیا تھا۔ سچی محبت ہو تو انسان کسی بھی مشکل کا مقابلہ باآسانی کر سکتا ہے مگر شرط ہے کہ محبت واقعی سچی ہو اور نیت خالص ۔

****

اگلی صبح بزنس کلاس شروع ہونے میں کچھ وقت تھا۔کلاس مکمل طور پر خالی تھی لیکن وہ بہت پہلے آچکی تھی۔لاء کالج کے مقابلے میں یہ پرانی طرز کا بنا ہوا تھا۔صوفہ سیٹ کی بجائے ایک ہاتھ والی لکڑی کی کرسیاں۔نہ پروجیکٹر تھا نہ ساؤنڈ سسٹم۔اسے وہاں ایڈجسٹ ہونے میں وقت لگے گا یہ سوچ کر آنکھیں نم ہو گئیں۔تقدیر نے اسے کہاں سے کہاں لا پٹخا تھا۔مگر سب پہلے جیسا ہو رہا تھا یہ اس کے لیے کافی تھا۔

آنکھ کا کنارہ انگلی کی پور سے صاف کرتی وہ لائبریری کی طرف بڑھ گئی۔وہاں اسے کچھ وقت کتابوں کے ساتھ گزارنا تھا۔

www.novelsclubb.com

******

ٹھکرائے جانے کے باوجود غلام احمد، شام سات بجے حماد کے لیے وہاں دوبارہ پہنچ چکے تھے۔

"منت کی تعلیم مکمل ہونے سے پہلے شادی کی بات نہیں ہونی چاہیے"۔

"ایک گھر الگ بنا کر دینا ہوگا"۔

"مہمان ہماری مرضی کے ہوں گے"۔

"باقاعدہ منگنی دو" سال تک کریں گے۔

www.novelsclubb.com

سلیم احمد نے شرائط رکھیں تو غلام احمد کو وقتی غصہ آیا تھا مگر وہ خاموش رہے۔ یہ سب تو وہ ان کے کہے بغیر ہی کر دیتے مگر خیر بیٹیوں کے معاملے میں والدین کچھ زیادہ ہی نازک ہوتے ہیں۔ حماد کی خوشی کی خاطر انھوں نے وہ شرائط قبول کر لیں۔

"؟ یہ رشتہ کیا ہے یا سودا"

مانو جاسوس نے کسی رپورٹر کی طرح اسے خبر دی تو وہ غصے سے پھٹ پڑی۔ مگر جو بھی تھا اس کی بات مانی جا رہی تھی تو کچھ سلیم احمد نے اپنی بھی منوانی تھی۔

"۔آہستہ بولو آپی۔ مجھے مروانا ہے کیا"

www.novelsclubb.com

مانو جاسوس کمرے سے نکل گئی تاکہ مزید خبر لا سکے۔

****

سفید ڈوری دھیرے دھیرے سیاہ ڈوری کو کاٹ رہی تھی۔ موسم خوش گوار تھا اور اس کا موڈ بھی۔ پرندے درختوں پر بیٹھے چہک رہے تھے جو لان کی بیرونی سمت دیوار کے ساتھ لگے تھے۔ وہ زیادہ گھنے نہیں تھے۔ وہ فجر پڑھنے کے بعد وہاں واک کے لئے آئی جیسے اکثر آجاتی تھی۔ اس جگہ کو چھوڑ کر باقی گھر خاموشی میں ڈوبا تھا۔ وہ آج نماز کے بعد سوئی نہیں تھی۔ اس لمحے اس نے محسوس کیا پرندے بھی محویت سے جیسے اسے تک رہے ہوں اور اس کا چہکنا انھیں اسے دیکھنے پر مجبور کر رہا ہو۔ وہ خاموش ہو گئے جبکہ وہ بول رہی تھی دھیرے دھیرے، اس کے تاثرات پل بھر میں بدل جاتے جس میں حیرت تھی، شکر تھا، خوف تھا۔ خوف؟ یہ کیسا خوف تھا جو اسے ذہنی دباؤ دیے ہوئے تھا۔ شاید اسے اب تک اپنی قسمت پر یقین نہیں آیا تھا۔ وہ کہہ چکی تو سپیکر کے پیچھے نسوانی آواز میں اسے غور سے سننے کے بعد کوئی بولا تھا:

کیاااا؟ مجھے یقین نہیں آرہا تم سچ کہہ رہی ہو نا؟؟ تمہارا رشتہ طے ہو گیا۔ وہ بھی حماد"
"؟ سے

۔ تحریم شاکڈ تھی

ہاں۔۔ بالکل۔۔۔ سچ۔ اس نے ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہا۔ وہ تحریم کی حیرت پر"
"۔ محظوظ ہو رہی تھی۔ یہ تو چاچو کی مہربانی ہے کہ ابو کی ہر بات کو مان لیا

مجھے پورا یقین ہے اگر کوئی اور ہوتا تو ایک بار کی بے عزتی پر کبھی دوبارہ تمہارے گھر کا"
۔رخ نہ کرتا۔" تحریم نے کہا وہ بھی سب سمجھتی تھی

www.novelsclubb.com

یہی تو بات ہے، یہی تو محبت ہے۔ وہ کوئی اور نہیں تھا وہ حماد تھا جس نے بے عزتی کی زرا"
" ۔پرواہ نہیں کی۔ میں اب کہہ سکتی ہوں کہ حماد سے زیادہ کوئی مجھے چاہ ہی نہیں سکتا

منت بولی تو آنسوؤں کا ذخیرہ اس کے حلق میں اٹک گیا۔اس کی آنکھوں میں چمک تھی جسے سورج کی نکلتی کرنوں نے مزید چمکا دیا۔وہ کانچ سی آنکھیں نہایت خوبصورتی سے روشن ہو گئیں۔

میلوں دور بیٹھی تحریم نے بھی اس تشکر کو محسوس کیا تھا جو اس کے ہر تاثر سے جھلک رہا تھا۔

****

"آج تو دادا کی برسی ہے، صرف آج جانے دیں"۔

www.novelsclubb.com

دوپہر کا وقت تھا جب وہ تیار ہوئے سلیم احمد سے غلام احمد کے گھر جانے کی ضد کر رہی تھی۔ برسی انھیں کی گھر ہوا کرتی تھی۔وہ ہمیشہ وہاں وقت سے پہلے موجود ہوتی

لیکن اس بار سلیم احمد نے منت کو غلام احمد کے گھر آنے جانے سے روک دیا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ منگنی کے بعد لڑکی کو ہونے والے شوہر کے گھر کم ہی آنا جانا چاہیے لیکن وہ بھی منت تھی۔ تیار ہو کر گاڑی میں آ بیٹھی تھی۔ نقاب چہرے پر جما تھا۔اس نے ہلکے آسمانی رنگ کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنا تھا۔ سلیم احمد نے اسے ایک نظر گھورا اور جانے کی اجازت دے دی۔

کچھ دیر بعد گاڑی سڑک پر دوڑ رہی تھی۔اس دوران کوئی بات نہ ہوئی۔ شائستہ منہ پھیر کر بیٹھی تھیں۔ حیدر اگلی نشست پر بیٹھا سلیم احمد کے چہرے کا بغور مطالعہ کر رہا تھا جس پر ایک رنگ آ رہا تھا تو دوسرا جا رہا تھا مگر وہ پر سکون سی بیٹھی بہن سے اشاروں میں باتیں کر رہی تھی۔ دونوں کبھی مسکراتیں تو کبھی ہنسی چھپاتیں۔

www.novelsclubb.com

آدھے گھنٹے بعد وہ وہاں موجود تھی۔

"واہ رے۔ تیس مار خاں نکلی ہو۔ رشتہ ہو گیا اور ہمیں خبر ہی نہیں لگنے دی۔"

ازرہ بھی وہاں موجود تھی۔اسے اپنے قریب آتے دیکھا تو بولے بنا نہ رہ سکی۔وہ کسی حد تک جیلس ہوئی تھی یہ اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔مسرت تو ماہ نور کے ہمراہ سیدھا کمرے میں چلی گئیں تھیں۔

"منت نے بھی اینٹ کا جواب پتھر سے دیا تو اس کے لب جیسے سل ہی گئے۔وہ مذید کچھ بولنے کے قابل نہ رہی۔زبردستی کی مسکراہٹ اس کے چہرے پر دیکھی جا سکتی تھی۔ "کیوں بھئی! آپ نے رنگ میں بھنگ ڈالنا تھا کیا؟"

"آمنہ بھابھی آگے بڑھیں اور اسے گلے لگایا۔وہ دل سے مسکرائی۔ "بہت مبارک ہو منت، آخر میری دیورانی سلیکٹ ہو ہی گئی۔

وہ ابھی اندر ٹی۔وی لاؤنج میں داخل ہو رہا تھا کہ اس کی نظر منت پر پڑی اور وہیں تھم گئی۔ جو اسے پیٹھ کیے آمنہ کو شکریہ کہہ رہی تھی مگر حماد کی موجودگی کو محسوس کر چکی تھی۔وہ

وہاں کسی کام سے آیا تھا مگر اب سب بھول چکا تھا۔ وہ پلٹی تو دیکھا حماد دس انچ کے فاصلے پر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ صرف اس کی آنکھیں دیکھ سکتا تھا جو اسے کسی سحر میں مبتلا کر دیتی تھیں۔ منت نے محسوس کیا وہ کس قدر بے خوف اور بے باک آنکھیں تھیں۔۔ جن میں نہ کوئی خوف تھا اور نہ پکڑے جانے کا ڈر۔ مگر وہ نگاہیں صرف منت کے لیے اٹھتی تھیں ۔اور سامنے اسے نہ پا کر خود بخود جُھک جاتی تھیں

ہونہہ ابھی تو صرف بات طے ہوئی ہے۔ لوگوں کا ہی لحاظ کر لیں۔ کیسے گھورے جا رہے ہیں"۔

۔وہ کنفیوز ہوئی

www.novelsclubb.com

"۔یہیں کھڑی رہو گی؟ اندر جا کر بیٹھو۔۔ میں آتی ہوں"

حُما ہاتھ میں ٹرے پکڑے کچن سے نکلی تھی۔ منت اسے سلام کرتی کمرے میں چلی گئی ۔جہاں تائی مسرت بیٹھی تھیں

۔اس نے انھیں سلام کیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آتے ہوئے نقاب نیچے کر دیا

****

:دو سال بعد

سفید ڈوری نے سیاہ ڈوری کو کاٹا تو آسمان روشن ہوا، صبح کی تازگی سورج نکلنے کے ساتھ ساتھ ماننڈ پڑنے لگی۔ دو سال کیسے گزرے پتہ ہی نہیں چلا اور سلیم احمد نے منت کی شادی ۔کا فیصلہ سنا دیا۔ وہ بھی منت تھی لڑ جھگڑ کر صرف نکاح پر ہی اکتفا کیا

www.novelsclubb.com

اب وکیل نہیں بن رہی تو کیا مطلب میری شادی کرادیں گے۔مجھے پڑھنا ہے۔ابھی"
میرے بہت پلینز ہیں مجھے انھیں پورا کرنا ہے۔"وہ آئینے کے سامنے کھڑی نقاب کر رہی
تھی۔

"؟تو پھر نکاح بھی نہ کرو۔کیا جلدی ہے تمہیں "

۔حیدر چہرے سے الگ زاویے بناتا ہاتھ میں پکڑی چابی گھما رہا تھا

"۔یہ تم نہیں سمجھو گے "

۔اور وہ سمجھ بھی نہیں سکتا تھا

www.novelsclubb.com

زندگی کا پتہ نہیں ہے۔میں چاہتی ہوں جتنا جلدی ہو سکے میرا نام ان کے ساتھ جڑ " جائے۔مجھے آخرت میں بھی ان کے ساتھ رہنا ہے۔"منت نے آخری پن نقاب میں ۔اڑسی

جنت۔۔ہوں۔اس نے جل کر اس کی نقل اتاری۔ تمہیں پتا بھی ہے وہ کیسا انسان ہے۔" "۔ایک نمبر کا فلرٹ ہے وہ

ایک راز چھپانے کے لیے انسان کتنا گر سکتا ہے۔ جھوٹ پر جھوٹ،دھوکے پر دھوکہ۔وہ اب بھی یہی کر رہا تھا۔حماد کے خلاف اس کے دل میں نفرت بھر رہا تھا۔جیسا وہ ہمیشہ کرتا آیا تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ اب اس دل میں حماد کی محبت کے سوا کچھ سمونے کی گنجائش باقی نہیں رہی تھی۔اس نے حماد کو خود جانا تھا، پہچانا تھا۔یہ وہ حماد نہیں تھا جس کا امیج حیدر ۔نے اس کی نظروں میں بنایا تھا۔اب وہ آنکھیں بند کر کے اس پر یقین کر سکتی تھی

۔ہم چلو اچھا ہے۔"اس نے مسکرا کر بس اتنا کہا اور الماری کھولے جو گرز نکالنے لگی"

۔کیا چھاا۔وہ اچھا ہے ؟کالا ناگ ہے وہ۔بہت پچھتاؤ گی تم۔"وہ تپ گیا"

ضروری نہیں کالے ناگ ہی نقصان پہنچائیں۔کچھ ناگ انسانوں کے روپ میں بھی وار" کرتے ہیں۔ہمارے سامنے ہوتے ہیں مگر جانتے ہو؟وہ اس کی طرف گھومی اور آنکھوں ۔میں دیکھ کر کہا: ہمیں ان سے زرا خوف نہیں آتا

حیدر نے نظریں چرا لیں۔کچھ تھا اس کی آنکھوں میں جس نے اسے ایسا کرنے پر مجبور کیا ۔تھا۔وہ تنقیدی نگاہیں لیے اسے دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

ہاں تو۔۔میں بھی۔یہی تو کہہ رہا ہوں۔"الفاظ ٹوٹ سے گئے۔وہ واپس الماری کی" ۔طرف گھوم گئی اور جو گرز نکال لیے

۔لگتا ہے تمہیں بڑا بھروسہ ہے حماد پر۔"اس نے پھر سے طنز کیا"

جب پھر وسہ اپنے توڑیں تو غیروں پر کرنا پڑتا ہے۔"وہ اب زرا جُھکی تسمے باندھ رہی تھی"
۔

"۔اللہ کرے یہ شادی کامیاب ہو بس"

میں منت سلمان ہوں جس نے بچپن میں کی گئی منگنی توڑنے نہیں دی۔۔ تمہیں نہیں"
"؟لگتا مجھ سے بہتر شادی کوئی نبھا ہی نہیں سکتا

"۔یہ تو وقت بتائے گا منت۔اتنی خوش فہمی اچھی نہیں"

میں بھی اسی وقت کے انتظار میں ہوں جب سب خود بخود ثابت ہو جائے گا۔" وہ تسمے بند
: کر چکی تو حیدر نے کہا

چلو پھر۔۔۔ شاپنگ بھی تو کرنی ہے، ٹائم کم ہے۔۔ گاڑی سٹارٹ کر رہا ہوں بیل دوں"
"۔ گا۔ فوراً آ جانا

۔ ٹھیک ہے تم جاؤ میں آتی ہوں امی کو لے کر۔" یہ کہتی منت کمرے سے نکل گئی"

www.novelsclubb.com

******

وردہ بیڈ پر نیم دراز موبائل سکرین کو دیکھ رہی تھی۔پردے گرے تھے۔کمرے میں گُھپ اندھیرا،خاموشی،انگلیاں سکرین پر آئی تصویر پر چل رہی تھیں۔

"حماد! تمہارے دل سے تو منت کو میں نکال نہیں سکتی لیکن۔۔۔منت کو تو خرید سکتی ہوں نا۔"ایک شیطانی مسکراہٹ اس کے لبوں پر آ ٹھہری۔اس کی دماغی حالت اس عرصے میں شدید جنونیت کی شکل اختیار کر چکی تھی۔

"اب جو میں کرنے والی ہوں۔۔اس کے بعد وہ خود تمہیں میرے حوالے کرے گی۔""
مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اور ایک دم کمرہ خوفناک قہقہوں سے گونج اٹھا۔

کمرے کے باہر کھڑی ملازمہ خوف سے کانپی تھی۔یہ وہ وردہ نہیں تھی یہ نفسیاتی مریضہ تھی۔اس نے اپنی یہ حالت خود کی تھی۔

www.novelsclubb.com

وردہ بی بی کے کمرے سے پھر آوازیں آ رہی ہیں۔۔مجھے لگتا ہے ان کی طبیعت ٹھیک" نہیں ہے۔" ملازمہ نے ڈر اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات لیے وہ سیدھا نیچے ہاشم سیال کی طرف دوڑی تو وہ بیٹی کے لیے مزید پریشان ہو گئے۔

مجھے تو سمجھ نہیں آتی وہ ایسا کیوں کرتی ہے۔ کبھی خود کو کمرے میں بند کر لیتی ہے، کبھی" ہنستی ہے۔۔جب سے بہاولپور سے آئی ہے اس کے پاگل پن میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔" ہاشم نے جیب سے لائٹر نکالا اور ہاتھ میں پکڑی سگریٹ سلگانے لگا۔ماتھے پر پڑے بل اس کی پریشانی کو واضح کر رہے تھے۔

صاحب اگر۔۔برا نا نیں تو۔۔ایک۔۔ایک مشورہ دوں۔" ملازمہ نے ڈرتے ڈرتے" پوچھا۔

ہاں کہو جو کہنا ہے۔۔ شاید تمہارا مشورہ ہمارے کسی کام آجائے۔" ہاشم سیال نے" ۔ سگریٹ کا ایک کش لگایا تو دھویں کے دائرے بنتے ہوئے ہوا کے ساتھ غائب ہو گئے

میرے خیال میں۔۔ وردہ کو نفسیاتی ڈاکٹر کو دکھا دینا چاہیے۔۔ وہ۔۔۔ میرے شوہر ان" کے کلینک میں ملازم ہیں۔۔" ملازمہ نے ہاتھ کا اشارہ کیا: "آپ کہیں تو میں ان سے بات "؟ کر کے ڈاکٹر صاحب کا نمبر نکلوا دوں

ہمم۔ ٹھیک ہے۔۔ اگر وہ ڈاکٹر ہمارے کسی کام آسکتا ہے تو ضرور بلوالو۔۔ لیکن میں" وردہ کو خود وہاں لے کر نہیں جاؤں گا۔۔ لوگ طرح طرح کی باتیں کریں گے۔۔" ہاشم :نے تھوڑی کور گڑا، پھر سے ایک کش لگایا اور ملازمہ کو تنبیہہ کی

"۔ دھیان رہے یہ بات صرف تمہارے اور میرے درمیان ہی رہنی چاہیے"

۔آپ فکر نہ کریں صاب۔۔ایسا ہی ہو گا۔" ملازمہ نے اثبات میں سر ہلا دیا"

****

وہ شاپنگ سے واپس آ چکی تھی عصر کا وقت تھا جب شور کی آواز سن کر منت کمرے میں داخل ہوئی تو ماہ نور کو دیکھ کر دنگ رہ گئی۔ڈریسنگ ٹیبل پر پڑا موبائل جس پر فُل والیم کے ساتھ گانا چل رہا تھا۔

تجھ کو لے جاؤں گا میں کھینچ کے"

www.novelsclubb.com

گواوالے بیچ پہ

رانی آنکھیں میچ کے

ٹھنڈی ٹھنڈی بیئر پیئیں گے

"دونوں فوٹو کھینچ کے

۔ساتھ ہی ماہ نور جھومتے ہوئے ہاتھوں اور گردن کو کسی ماہر انگریز کی طرح ہلا رہی تھی

"۔توبہ توبہ۔۔استغفار اللہ۔یہ کیا بے ہودہ گانا لگا رکھا ہے۔بند کرواسے"

کیوں آپی۔اتنے مزے کا سونگ تو ہے۔آپ کی شادی میں بھی یہی لگاؤں گی۔"مانو نے"

۔جھومتے جھومتے اسے چھیڑا

۔اس کی گردن ابھی بھی ہل رہی تھی جیسے سپرنگ لگا ہو

www.novelsclubb.com

لاحولا والا قوۃ۔۔بالکل بھی نہیں۔۔"منت نے کانوں کو ہاتھ لگایا۔"کچھ تو شرم کرو،ابو"

"۔اچانک آ گئے تو لگ پتا جائے گا

"۔آنے دو انھیں بھی۔کچھ نہیں کہتے پاپا"

۔ماہ نور نے دوپٹہ اچھالا اور دونوں ایڑھیوں پر گھومی

"۔بد تمیز ہو گئی ہو تم کتنی"

منت کو ہنسی آئی اس نے ماہ نور کا بازو پکڑ کر اسے روکا اور موبائل اٹھا کر گانا بند کیا تو اس کی گردن بھی رک گئی ۔

۔اسے تو میں کر رہی ہوں ڈیلیٹ۔"اور یہ گانا ڈیلیٹ ہو گیا"

www.novelsclubb.com

"۔اوہو آپی۔یہ کیا کیا"

"۔بالکل صحیح کیا ہے۔اذان ہونے والی ہے نماز کی تیاری کرو

"۔اوفو۔ایک تو آپ بالکل ملوانی بن گئی ہو"

۔ماہ نور نے منہ بنایا

"۔الحمدللہ۔۔فری کا لقب مل گیا مجھے"

۔منت کھل کر ہنسی اور باہر نکل گئی جبکہ ماہ نور منہ بسورتی وضو کرنے واش روم گھس گئی

******

www.novelsclubb.com

اگلی شام رنگ برنگی روشنیوں کے سائے میں ننھی منی لڑکیاں نک سک سے تیار ہوئی پھر رہی تھیں،یوں لگتا تھا گویا آسمان سے پریاں اتر آئی ہوں۔ہر طرف خوشیوں کے

شادیانے بجائے جانے لگے اس کی بے حیائی سے پردے تک کا سفر حماد نے دیکھا تھا اور اس کی شدید حسرت آج حقیقت میں بدل چکی تھی اس کی واحد محبوبہ دلہن کے روپ میں ڈھکی چھپی، نفاست سے چہرے کے گرد نقاب لپیٹے مکمل اعتماد سے سٹیج پر اس کے پہلو میں بیٹھی تھی۔ سفید رنگ زیب تن کیے سر پر سرخ چادر لیے شہزادی نے خود کو چھپا رکھا تھا۔

حماد نے گلا کھنکار کر اس کی توجہ اپنی جانب دلائی۔

"کتنا خوش قسمت ہوں میں، الحمدللہ"۔

"وہ کیسے؟" نظریں سامنے لوگوں پر جمائے منت نے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ایسے۔۔۔ کہ اس محفل میں سب سے انمول موتی میری زندگی میں شامل ہونے جا رہا ہے"۔"

۔اس کی آنکھیں بھی مسکرائی تھی۔اس نے سر مزید جھکالیا

بابا آدم اور اماں حوا کے زمانے میں جو جوڑی خدا نے عرش پر بنادی تھی آج اسے ہر حال میں زمین پر ایک ہونا تھا۔ فرشتے ان کی محبت کی سلامتی کے لیے دعائیں کرنے لگے ۔

۔ قاضی آیا عدالت لگ گئی محبت کی سزا سنائی جانے لگی

منت سلیم بنت سلیم احمد آپ کا نکاح محمد حماد ولد غلام احمد سے بعوض پچاس ہزار روپے "
"؟سکہ رائج الوقت کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کو قبول ہے

www.novelsclubb.com

۔۔مجھے تمہاری محبت کی قید قبول ہے، قبول ہے مجھے یہ نکاحِ عشق "
"۔ قبول ہے

۔اس نے آنکھوں میں نمی تر آئی

۔نکاح خواں حماد کی طرف متوجہ ہوا

اس منت کو پانے کے لیے اس نے کتنی دعائیں کی تھیں، کتنے سجدے کیے تھے، کتنی راتیں
۔وہ سویا نہیں تھا آخر تہجد میں کی گئی دعائیں سن لی گئیں تھیں

حماد ولد غلام احمد آپ کو منت سلیم بنت سلیم احمد سے محبت کے جرم میں عمر قید کی سزا"
"؟سنائی جاتی ہے۔کیا آپ کو قبول ہے

قاضی نے کچھ اور کہا تھا مگر اس نے تخیل میں بس یہی سنا تھا۔وہ اس کے ساتھ عمر قید
۔کاٹنے کو بے تاب تھا

تم میری واحد محبت ہو۔۔قبول ہے مجھے یہ قید"

۔قبول ہے

"۔قبول ہے مجھے نکاحِ عشق۔قبول ہے

۔پیار کے پنچھی خوبصورت بندھن میں بندھ چکے تھے۔خدا انھیں کبھی جدا نہ کرے

******

نکاح ہو چکا تھا۔کچھ فوٹو شوٹ کے بعد ہال سے وہ سیدھا گھر آئی تھی۔کپڑے تبدیل کئے،
۔وضو کیا اور عشاء کی نماز سے فارغ ہوتے ہی وہ لان میں آ گئی

www.novelsclubb.com

منت آپی!"مانو نے سیاہ کھلے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس کے نیچے اب وہ"
۔دونوں بیٹھی تھیں

ہوں" وہ بھی بادلوں میں چھپے چاند کو دیکھ رہی تھی جو منت کی طرف دیکھ کر مسکراتا"
۔محبت میں کامیابی پر اسے مبارکباد پیش کر رہا تھا

رات کافی گہری ہو چکی تھی اور ان کے جھولا جھولنے کی آواز دور تک سنی جا سکتی تھی کیونکہ
۔وہ غذا نہ ملنے پر شور مچا رہا تھا

آپ حجاب میں کتنی پیاری لگ رہی تھیں نا۔۔میں بھی آپ کی طرح ایک دن ایسے"
نقاب لوں گی۔" ماہ نور نے آنکھیں موند لیں یوں جیسے خود کو مستقبل میں نقاب لیے
۔خوبصورت دلہن کے روپ دیکھ رہی ہو

www.novelsclubb.com

انشاءاللہ۔۔تم پردہ کرنا چاہتی ہو تو ضرور کرنا لیکن صرف اس رب کے لیے "منت نے"
۔آسمان سے نظریں ہٹائے بنا ہلکی سی مسکراہٹ لیے کہا

اور اپنے تحفظ کے لیے۔۔۔مجھے دیکھ کر یا کسی سے انسپائر ہو کر کبھی کوئی کام نہ کرنا"
کیونکہ جو کام دوسروں کی دیکھا دیکھی محض شوق میں کیا جاتا ہے نا وہ وقت کے ساتھ
ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔اس میں پہلے جیسا چارم نہیں رہتا۔جوش اور جنوں سب ماند پڑ جاتا
ہے۔اس لیے زندگی میں جو بھی کرنے کا ارادہ کرو اسے اللہ کی رضا حاصل کرنے اور خود
"۔کے لیے کرنا۔تاکہ تم اس پر قائم رہ سکو

:اس کی گفتگو میں لمحے بھر کا سکوت آیا اور پھر وہ دوبارہ بولی

کا سامنا تو کرنا challenges تم چاہے صرف حجاب لو یا پھر مکمل نقاب۔تمہیں "
پڑے گا۔ہر ایسی بات کے لئے خود کو ذہنی طور پر پہلے سے تیار رکھنا جس سے کبھی بھی کسی
بھی وقت تمہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے یا پردے سے اکتاہٹ ہونے لگے، لیکن جب بھی تم
ایسا کچھ محسوس کرنا تو بس آسمان کی طرف نم آنکھوں سے دیکھنا اور مسکرا دینا۔کہ تم نے وہ
کام اس کے لیے کیا وہ تمہیں اس کا اجر ضرور دے گا۔۔تم دیکھنا۔بس اس کی آزمائش سمجھ

کر اُس مشکل کو، طنزیہ لہجوں کو سہہ جانا۔ وہ تمہیں ایسا مقام عطا کرے گا کہ تم حیران رہ جاؤ گی۔ وہ ہر ایک کے دل میں تمہارے لیے محبت بھر دے گا۔ تم دیکھنا۔" وہ پورے یقین سے کہہ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں میں گہری چمک تھی۔

مانو نے مسکرا کر سر ہلا دیا، وہ دیکھ سکتی تھی، منت کی آنکھیں کانچ کی طرح چمک رہی تھیں جن میں جھلکتا شکر اس بات کا ثبوت تھا کہ منت کو وہ مقام عطا کر دیا گیا تھا۔

چاندنی رات میں خنکی بڑھنے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے چاند بادلوں میں مکمل طور پر غائب ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

*****

وہ تیکھی مسکراہٹ لئے تیز تیز ٹائپ کر رہا تھا۔ کمرے میں پھیلی ہیبت ناک خاموشی منظر کو مزید پراسرار بنا رہی تھی۔

" تم یہ سب مجھ پر چھوڑ دو۔ تم بس اپنا کام کرو۔ آگے کی فکر مت کرو۔ منت سے میں نے جھوٹ بولا تھا، جس کا مجھے افسوس ہے کیونکہ تب میں اس سے جان چھڑانا چاہتا تھا۔ میں نہیں جانتا تھا وہ ایسے ری ایکٹ کرے گی۔ میں نے اس سے رابطہ کرنے کی بہت کوشش کی مگر اس نے ہر بار مجھے اگنور کیا اور اب جب تم نے مجھے اس کے بارے میں بتایا ہے تو میں یہ موقع کیسے

جانے دے سکتا ہوں۔ تم اس لڑکے کیا۔۔ کیا نام ہے اس کا؟ حماد دد۔" وہ لکھتا جا رہا تھا۔ "اسے حماد کی نظروں سے دور کر دو کہ کبھی حماد اسے دیکھ بھی نہ سکے۔ بس چیک اسے پکڑا کر مجھے لوکیشن بھیج دینا۔ میں وہاں پہنچ جاؤں گا۔" پیغام بھیج دیا گیا ساتھ ہی جنید کی مسکراہٹ کسی فتح یاب جنگجو کی طرح گہری ہوتی چلی گئی۔

جنید کی وردہ سے پہلی ملاقات اس وقت ہوئی جب وہ آخری بار بہاولپور پیپرز دینے آئی تھی۔ڈرائیور کو کال کرنے کے بعد وہ سیدھا مال گئی تھی۔واپسی پر وہ جنید سے ٹکراتی بچی جو ۔فون پر مسلسل بیل دیئے جارہا تھا اور ساتھ ہی بدحواس سامنت کا نام لے رہا تھا

" !فون اٹھاؤ منت"

۔وہ یکدم سنبھلی اور حیرت بھری نگاہوں سے جنید کی طرف دیکھا

"۔دیکھ کر چلیں۔۔کافی جلد باز نظر آتی ہیں "

جلد باز تو مجھے آپ بھی نظر آتے ہیں۔۔بائے داوے۔وہ فون نہیں اٹھائے گی۔۔ہو"
۔سکتا ہے اس نے نمبر بدل لیا ہو؟" وہ جانے لگا تو وردہ نے اسے روکنا چاہا

۔اکسکیوزمی!" وہ نہ سمجھی سے اس کی طرف مڑا"

"۔ہم انجان ہیں۔آپ میرے معاملے میں نہ بولیں "

"۔لیکن ہم دوست بن سکتے ہیں اگر تم چاہو"

میرے پاس دوستوں کی کمی نہیں ہے مگرررر۔۔ایک اور سہی۔۔آپ کافی خوبصورت"
۔ہیں۔"اس نے اپنی عادت سے مجبور وردہ کی طرف مسکرا کر دیکھا

میرے خیال سے میں اس منت کو جانتی ہوں۔۔جس کا تم ابھی نام لے رہے تھے۔""
۔وردہ نے اسے دیکھے بغیر بٹوے سے ایک کارڈ نکالا اور اس کی جانب بڑھا دیا

www.novelsclubb.com

۔کیاااا۔مطلب۔"اس نے کارڈ لے کر الٹ پلٹ کیا"

اس منت تک پہنچنے میں شاید۔۔میں تمہاری کچھ مدد کر سکوں۔۔ضرورت محسوس ہو تو "
"۔اس نمبر پر رابطہ کر لینا

۔اس اتفاقی ملاقات پر وہ شاکڈ تو تھے مگر دشمن کا دشمن دوست ہوتا ہے

۔دونوں میں مسکراہٹ کا تبادلہ ہوا اور وہ اپنی اپنی راہ چل دیئے تھے

ان دو سالوں میں جنید اس سے کوئی رابطہ نہ کر سکا۔شاید وہ وردہ پر یقین نہیں کرنا چاہتا تھا یا شاید اس کی مدد نہیں لینا چاہ رہا تھا۔جبکہ وہ بدلے اور جلن کی آگ میں گھلتی خود کو نیم پاگل کر چکی تھی۔ایک واحد ذریعہ اس کے پاس جنید تھا آخر کار اس نے اس سے لمبی مدت کے بعد رابطہ کر ہی لیا تھا کیونکہ وہ بھی منت تک کوئی دوسری راہ نکالنے میں ناکام رہا تھا۔مگر وہ جانتے نہیں تھے کہ اب چاہ کر بھی وہ ان دونوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے تھے۔وردہ نے اسے پلین سے آگاہ کیا تھا۔بس منت سے رابطہ بحال ہونے کی دیر تھی اسے اپنی ہار جیت میں بدلتی محسوس ہونے لگی

*****

دوپہر کا وقت تھا جب بیل بجی۔کچھ سیکنڈ گزرے تھے کہ ماہ نور اس کے پاس بھاگتی ہوئی آئی:

"۔وہ۔۔وہ آئے ہیں "

www.novelsclubb.com

۔وہ کون؟"منت نے اسے گھبرایا ہوا دیکھ کر سوال کیا"

وہ۔۔جو۔جن سے حال ہی میں آپ کا نکاح ہوا ہے۔۔حماد بھائی۔۔وہ آئے ہیں۔"مانو"
۔نے کہا تو منت ہنس پڑی

"۔تو یوں کہو نا۔۔ایسے گھبرا رہی ہو جیسے کوئی جن دیکھ لیا ہو"

۔اندر آسکتا ہوں۔"اچانک دروازے پر دستک ہوئی"

جی جی۔ضرور آئیں۔۔آپ کا ہی گھر ہے۔آپ کی ہی بیگم ہیں۔"ماہ نور یہ کہتی رفو چکر ہو"
۔گئی۔وہ دونوں ہاتھ پیچھے کیے کمرے میں داخل ہو چکا تھا

www.novelsclubb.com

"؟السلام علیکم! کیسے آنا ہوا"

۔وہ اسے دیکھتے ہی بیڈ سے اٹھی

وعلیکم السلام! اور یہ کیسے آنا ہوا کا کیا مطلب؟ پوچھ کر آنا تھا۔۔آئندہ پوچھ کر آؤں گا"
۔معذرت۔" وہ بہت جلد خفا ہو جاتا تھا اور کس قدر قابلِ ترس لگتا تھا

اس کے خوش شکل چہرے پر خفگی واضح تھی جو اسے مزید پر وقار بنا رہی تھی۔منت کو ہنسی
۔آئی

نہیں۔ نہیں۔۔میرا ہرگز وہ مطلب نہیں تھا۔یوں اچانک آئے بتائے بغیر تو بس اسی"
"۔لئے پوچھا

www.novelsclubb.com

"۔سرپرائز دینا تھا سو چلا آیا۔امی بھی آئی ہیں آنٹی کے پاس بیٹھی ہیں"

۔کیا؟آنٹی بھی آئی ہیں۔۔؟" وہ جانے لگی مگر حماد نے اسے روک لیا"

رکو! میں ابھی بات کر رہا ہوں نا۔۔ میں نے امی سے کہہ دیا ہے، پہلے منت سے میں ملوں"
"۔گا۔۔اپنا تحفہ لے لو پھر چلی جانا

"تحفہ"

۔وہ کچھ حیران ہوئی

"۔جب میں بات کر رہا ہوں تو تم صرف مجھے سنا کرو"

۔حماد نے ہاتھ سامنے کیے۔اس کے ہاتھ میں نیلے رنگ کا منی بیگ تھا

۔اس نے اسے کھولا، دو عدد گجرے نکال کر اس کے ہاتھوں کی جانب کئے

"؟پہنا دوں"

۔اس نے اجازت مانگی

"۔جی جی۔ضرور"

۔منت نے ہاتھ آگے بڑھا دیے۔دونوں کلائیاں گجروں سے سج گئیں تو دونوں مسکرا اٹھے

محبت کرتی ہو مجھ سے؟"کھانے سے فارغ ہو کر وہ لان میں چہل قدمی کر رہے تھے"

:جب حماد نے یونہی پوچھ لیا

www.novelsclubb.com

خود کو آپ پر سے وار کر پھینک دوں؟تب یقین کریں گے کہ محبت ہے؟"اس نے بھی "

۔جواباً سوال کر دیا

"؟کہاں سے سیکھتی ہو ایسی باتیں"

اس نے تعجب بھری نگاہوں سے اسے دیکھا اور پھر سر جھٹک کر ہنس دیا۔ وہ حیران ہوا تھا۔ وہ ہنستے ہوئے اچھا لگتا تھا۔ درمیان سے مانگ نکال کر پیچھے کئے گئے سیاہ سلکی بال ہوا کے ساتھ ساتھ لہرا رہے تھے۔ منت نے دیکھا وہ بے حد خوبصورت مرد تھا۔ کم از کم اسے یہی لگا تھا۔

: وہ کچھ دیر اسے دیکھتی رہی پھر بولی

آپ کی آنکھوں سے۔ آپ کو پتا ہے۔۔۔ مجھے آپ کی آنکھیں بے حد پسند ہیں۔""" سمندر جیسی گہری اور شفاف آنکھیں جو کسی کی بھی پسند ہو سکتی تھیں مگر اب وہ صرف منت کی تھیں۔ وہ انھیں دیکھتے ہوئے اس سے کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور مجھے تمہاری آنکھیں۔۔ بہت پسند ہیں۔" ان گہری آنکھوں سے وہ اسے دیکھنے لگا جن میں کوئی بھی بغیر مزاحمت کئے آرام سے ڈوب جاتا۔ اس نے بے اختیار اپنی نظریں حماد

کے چہرے سے ہٹالیں۔وہ بے حد گہری تھیں وہ اب ان میں مزید دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتی تھی۔پرندے محبت کے گیت گاتے،اپنے محبوب گلاب کی ٹہنی پر آبیٹھے۔جن کی ایک قطار دیوار کے ساتھ لگی تھی۔لان گلاب کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔

*****

رات کے نو بج رہے تھے جب منت انسٹا گرام کھولے بیٹھی تھی کہ پھر سے اسے ایک ریکوئسٹ موصول ہوئی۔کمرے میں اندھیرا تھا مگر کھڑکی آدھی کھلی تھی۔پردے ہٹا رکھے تھے۔بادلوں کے گرجنے کی مدھم آوازیں سنی جاسکتی تھیں۔موسم بھی آنے والے وقت سے کسی حد تک باخبر معلوم ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے پیغام پڑھنا شروع کیا:

منت ! مجھے بلاک مت کرنا۔۔ صرف ایک بار میری بات سن لو، آرام سے فیصلہ کر کے" مجھے جواب دینا۔ میں انتظار کر رہی ہوں۔" پتا نہیں وہ ہر بار اس تک کیسے پہنچ جاتی تھی۔ اس کا دل چاہا وہ اسے بلاک ہی کر دے مگر نگاہ مزید پیغامات پر پڑی۔ وہ کراہت بھری نگاہوں سے سکرین پر نیچے سے اوپر انگلیاں چلاتے انھیں پڑھنے لگی۔ موسم خوفناک حد تک بگڑ چکا تھا۔ بجلی چمک رہی تھی۔

مجھے تم سے ایک ڈیل کرنی ہے۔ تم مجھے حماد دو گی اور میں بدلے میں تمہیں ایک کروڑ" بلکہ نہیں، پورے تین کروڑ دوں گی۔۔ بولو منظور ہے؟ مجھے یقین ہے پیسے کا لالچ انسان سے کچھ بھی کروا سکتا ہے یہ تو پھر وہ حماد ہے جس سے تم محبت ہی نہیں کرتی۔۔۔ اگر تمہیں حماد سے محبت ہوتی تب بھی تم میری ڈیل کو قبول کر لیتی جانتی ہو کیوں؟ کیونکہ اتنے پیسے تو تم نے زندگی میں کبھی دیکھے بھی نہیں ہوں گے اور تمہارے لیے تین کروڑ یقیناً حماد سے بڑھ کر ہیں۔۔۔ اس کا خون کھول اٹھا۔ اسے لگا اس کے وجود میں کراہٹ

بھر دی گئی ہو۔وہ شکن زدہ ماتھا لیے پڑھتی گئی۔اب جب کہ تم حماد کو ناپسند کرتی ہو تو مجھے امید ہے تم ضرور مجھ سے ملنے آؤ گی اور ہاں پیسوں کی فکر مت کرنا،وہ میں تمہیں کیش میں دوں گی۔۔اب تمہارا بینک اکاؤنٹ تو ہو گا نہیں ہے نا۔اس کے ساتھ ہی لگاتار ہنسے والے ایموجیز۔اسے وہ سب زہر لگ رہا تھا مگر وہ چپ چاپ اس زہر کو پی رہی تھی۔حماد تمہارا ایک خواب بھی پورا نہیں کر سکتا منت مگر تم خود کر سکتی ہو۔تم خود سمجھدار ہو،سوچ کر جواب دینا"۔

فریحہ اس بات سے بے خبر کہ حماد اور منت کا نکاح ہو چکا تھا وہ پیغامات لکھ چکی تھی مگر۔۔ رشتے ٹوٹ بھی تو جاتے ہیں۔نکاح ختم بھی تو کیے جاتے ہیں۔اس کے ذہن میں کہیں دور جھماکا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

دنیا گھومنے کا خواب،اپنا بزنس شروع کرنے کا خواب،اپنا ذاتی گھر،گاڑی،بینک بیلنس رکھنے کا خواب،کیا تھا جس کا خواب اس نے نہیں دیکھا تھا۔وہ جاگتی آنکھوں سے خواب دیکھتی تھی کہ شاید کبھی خدا اس کی سن لے اور وہ ایک خود مختار لڑکی کے طور پر جانی جا

سکے۔ہاں اتنی بڑی رقم سے وہ اپنا ہر خواب پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔ایک زوردار بجلی کی کڑک زمین پر آ گری۔ بارش شروع ہو گئی تھی۔

"اس نے زہر کے گھونٹ حلق سے اتارے۔ بھیگتی آنکھوں سے مختصر سوال لکھ کر بھیج دیا۔وردہ جیسے انتظار میں بیٹھی تھی۔لمحے بھر کی تاخیر کیے اس نے پیغام لکھا:

"کل شام 4 بجے۔میں تم سے ڈیفینس میں ملوں گی۔وقت پر پہنچ جانا۔مجھے انتظار کی عادت نہیں ہے ڈیئر منت! امید کرتی ہوں تم حماد کو اس ڈیل کے بارے میں کبھی نہیں بتاو گی۔۔۔ تمہیں اسے میرے ساتھ لاہور جانے اور نکاح کے لیے راضی کرنا ہو گا۔یہ تمہارا کام ہے۔وہ تمہاری بات مان لے گا"۔

کمرے میں چاروں طرف پھیلا اندھیرا۔ سائیڈ ٹیبل لیمپ میں اس کی فتحیاب مسکراہٹ حماد کی محبت پر تمانچہ تھا۔ اس نے فون رکھ دیا۔ دوسری طرف منت سوچ کی وادیوں میں غوطے کھانے لگی۔ حماد کی بے پنا محبت، اس کی وفا، یہ رشتہ جو اس سے اتنی مشکلات کے بعد جڑا تھا۔ جسے ابھی چند روز نہیں گزرے تھے وہ اسے محض چند نوٹوں کی خاطر کھو دینے پر تیار ہو سکتی تھی؟ حماد کی محبت کے برعکس وہ رقم چند نوٹ ہی تو تھے۔ وہ حماد کی قیمت کبھی ہو ہی نہیں سکتی تھی۔ بھلا محبت کی بھی کوئی قیمت ہوتی ہے؟ نہیں، محبت کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔ یہ بے لوث، بے غرض ہوتی ہے۔ یہ نفع و نقصان کچھ نہیں دیکھتی۔ یہ دو طرفہ ہو تو بے وفائی برداشت نہیں کر پاتی۔

******

www.novelsclubb.com

سوچوں میں اسے آدھا گھنٹہ گزر گیا۔

بارش اب کافی حد تک تھم چکی تھی۔وہ لان میں اس طرح ٹہلنے لگی جیسے حماد کے ساتھ ٹہل رہی ہو۔وہ اس وقت اس سے دور تھا مگر موبائل کے ذریعے ایک کنیکشن برقرار تھا۔اس دوران حماد کی پانچ مس کالز آچکی تھیں۔

"؟فون کیوں نہیں اٹھا رہی، کہاں مصروف ہو"

۔اس نے انباکس کھولا تو وہاں بھی میسجز کی قطار لگی تھی

"۔جادو سیکھ رہی ہوں"

www.novelsclubb.com

۔جادو؟لیکن کیوں؟"بے یقینی سے حماد کی آنکھیں پھیل گئیں "

"۔ایک جن قابو میں کرنا ہے"

"۔جن؟نہ کرو منت گلے پڑ جائے گا"

"۔پہلے ہی سے پڑا ہوا ہے"

۔وہ ہنسی تھی

۔آسانی سے جان نہیں چھوڑتے۔"حماد اس کے مذاق میں برابر کا شریک ہوا "

میں بھی تو یہی چاہتی ہوں کہ نہ چھوڑے۔"منت نے آنکھ دبائی جیسے وہ اسے ہی دیکھ رہا"

۔ہو

۔لیکن کیوں؟"وہ نہ سمجھی سے بولا اور لکھا"

۔دماغ پر زیادہ زور مت دیں۔"وہ بھانپ کر لکھنے لگی جیسے وہ اسے دیکھ سکتی تھی"

۔اب حماد کو کون بتائے کہ وہ جن تو وہ خود تھا

"۔موقع بھی ہے اور وقت بھی"

۔اس کے ذہن میں کسی نے سرگوشی کی

۔وردہ کی آواز جیسے اس کی سماعت سے ٹکرائی ہو

"پورے تین کروڑ "

www.novelsclubb.com

۔اس نے اپنے ارد گرد دیکھا وہاں کوئی نہیں تھا

۔حماد"اچانک تاثرات بدلے۔وہ بے چین نظر آئی"

"۔ہاں بولو"

"۔حماد تمہاری بات من لے گا"

" تین کروڑ"

"حماد کی محبت کا سودا"

".دنیا گھومنے کا خواب"

"۔بینک بیلنس، گاڑی، گھر"

اس کے ذہن میں مختلف آوازیں بیک وقت گردش کرنے لگیں۔ بجلی پھر سے چمکی۔ آسمان روشن ہوا تھا۔ایک زوردار آواز کے ساتھ۔ بارش شروع ہو گئی۔ وہ اندر کی طرف ۔۔۔۔بھاگی۔ کمرے میں آ گئی۔اس نے لکھنا شروع کیا

******

انسان کا کسی چیز پر بس نہیں چلتا، وہ کسی کو کچھ نہیں دے سکتا۔۔ یہ سب جانتے ہوئے" بھی کہ ہر چیز کا اختیار تو اللہ کے پاس ہے وہ مجھ سے ایک پورا وجود مانگ رہی ہے۔ وہ چاہتی ہے میں حماد اسے دے دوں مگر۔۔۔ وہ یہ نہیں جانتی یہ میرے بس میں کہاں۔۔ میں خالقِ حقیقی کی غلام۔۔ ایک عام انسان کسی کو کچھ نہیں دے سکتی۔ تو بھلا میں۔۔۔ حماد کو اسے کیسے دے سکتی ہوں؟؟؟ یہ میرے بس میں نہیں ہے اور اگر ہوتا۔۔ تو شاید تب بھی نہ دیتی۔"

www.novelsclubb.com

فجر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ پریشانی کے عالم میں لان میں ٹہل رہی تھی۔ آنکھیں سرخ، ماتھے پر شکنیں سجائے وہ مسلسل بول رہی تھی۔ رات بیٹری ختم ہو جانے کی وجہ سے وہ حماد سے بات نہیں کر پائی تھی۔ اب تحریم کو حالات کی سنگینی سے آگاہ کر رہی تھی۔ حماد

گھنٹے دو گھنٹے بعد اسے میسج یا کال کرتا تھا۔ مگر وہ اسے نظر انداز کر دیتی۔ وہ رات سے تجسس میں تھا اور اب اس کے یوں نظر انداز کیے جانے پر بے چین۔ خالی الذہنی کے عالم میں اسے کچھ یاد تھا تو بس تحریم سے بات کرنا۔ وہ اسے ہر مشکل میں حل نکال کر دیتی تھی۔ مگر اس بار شاید تحریم خود بھی سکتے میں آ گئی تھی۔

کوئی کسی انسان کے بدلے اتنی رقم دینے کے لیے تیار کیسے ہو سکتا ہے؟ یہ محبت نہیں تھی نہ اسے عشق کہا جا سکتا تھا۔ یہ محض ہوس تھی یا ضد مگر یہ محبت کسی صورت نہیں ہو سکتی تھی۔ بھلا محبت بھی خریدی جاتی ہے؟ یہ بات وردہ کو کون سمجھائے۔

وہ چاہے تو آخری حد تک حماد کی قیمت لگائے۔ دو کروڑ، تین کروڑ، پانچ کروڑ یا آٹھ کروڑ۔ وہ چاہے تو مجھے پوری دنیا خرید دے مگر میں جانتی ہوں وہ سب حماد کی اس محبت کی قیمت کبھی بھی نہیں ہو گا جو وہ مجھ سے کرتا ہے۔ وہ کم عقل لڑکی کیوں نہیں سمجھتی کہ حماد

کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی۔ وہ بیش بہا انمول ہے۔ میں حماد کی محبت کی ناقدری اور اس سے بے وفائی ہر گز نہیں کروں گی۔ میں اس کی آٹھ کروڑ کی ڈیل کو بھی رد کرتی ہوں۔"

"تو پھر اب تم کیا کرو گی؟ کیا تم نے اس بارے میں حماد سے بات کی ہے؟

"نہیں۔ میں نے ابھی تک اس سے بات نہیں کی۔ مگر میں جانتی ہوں مجھے اب کیا کرنا ہے۔ میں وردہ کے ساتھ ایک کھیل کھیلوں گی۔ ایسا کھیل جو شاید کبھی اس نے کھیلا ہو گا۔" تحریم نے محسوس کیا منت عجیب میں مسکرائی تھی۔

www.novelsclubb.com

"کھیل؟ کیسا کھیل؟" وہ پوچھے بنا نہ رہ سکی۔

"وہ تمہیں کل ہی پتا چل جائے گا۔" منت نے کہا۔

۔منت! وہ ایک پاگل اور خطرناک لڑکی ہے۔دیکھ کر ہمم؟"وہ اس کے لیے پریشان تھی"

آج تک اس نے اتنی بار مجھے برے القابات سے پکارا ہے۔میرے رد کرنے کے باوجود" ایک کے بعد ایک ڈیل کے لیے مجھے مجبور کیا ہے۔وہ آٹھ کروڑ پر آر کی ہے تو ٹھیک ہے۔ میں اس سے ملنے ضرور جاؤں گی۔آج کا دن اس کے لیے یادگار ثابت ہونے والا ہے۔"وہ ہنسی اور ہنستی چلی گئی۔

۔دوسری طرف تحریم کچھ سمجھ نہ پائی۔منت نے فون رکھ دیا تھا

www.novelsclubb.com

*****

چار بجنے میں پانچ منٹ باقی تھے وہ سیاہ عبایا میں ملبوس آنکھوں پر چشمہ لگائے پارک سے قدرے دور ٹیکسی سے نیچے اتری تھی۔

سیاہ بلاک ہیلز کے ساتھ دھیرے دھیرے چلتے وہ پارک کی طرف بڑھ رہی تھی۔ کاندھے پر بیگ جھول رہا تھا۔ پارک رنگ برنگے پھولوں سے مہک رہا تھا۔ اس نے ہاتھ میں پکڑے کاغذات کی فائل کو دیکھا اور عجیب انداز میں مسکراتے ہوئے پارک میں داخل ہو گئی۔ اس کی آنکھوں میں نمی تھی۔

وہ پارک کے قریب پہنچی تو ایک لڑکی اسے چند قدموں کے فاصلے پر سامنے بینچ پر بیٹھی دکھائی دی۔۔ گلے میں نیلے رنگ کا سکارف باندھے، شارٹ فراک کے ساتھ جینز پہنے اس کی گردن موبائل پر جھکی تھی۔ بال تقریباً آدھے کھلے ہوئے، پاؤں میں سفید سنیکرز۔ وہ بار بار دائیں ہاتھ میں پہنی رسٹ واچ کو دیکھ رہی تھی جیسے کسی کی منتظر ہو۔ انتظار کرنا اس کے لیے محال ہوا جا رہا تھا کہ منت اس کے سر پر آن پہنچی۔

اوہ تو تم آ گئی۔۔اس نے گردن اٹھائی۔مجھے یقین تھا تم ضرور آؤ گی۔۔آخر پیسے کی محبت" سب محبتوں پر حاوی ہوتی ہے نا۔"وردہ نے طنز کا ایک اور تیر چلایا لیکن وہ خاموش رہی۔ ۔آج یہ سب برداشت کرنے کا آخری دن تھا

اچھا تو تم.. کوئی ثبوت تو لائی ہو نا۔۔کیا پتا پیسے لیتے ہی فرار ہو جاؤ۔"اب کی بار وہ بینچ " ۔سے اُٹھی تو دونوں آمنے سامنے نظر آئیں

لائی ہوں۔یہ دیکھ رہی ہو۔منت نے فائل اس کے سامنے لہرائی۔حماد کے دستخط بھی" "؟ ہیں اس پر اور کیا چاہیے تمہیں۔کیا یہ ثبوت تمہارے لیے کافی نہیں ہو گا

اس نے چشمہ ایک جھٹکے سے سر کے اوپر ٹکا دیا۔کانچ کی آنکھوں میں سرخ لکیریں دیکھی ۔جا سکتی تھیں

۔زبردست تو وہ مان ہی گیا آخر۔"وردہ نے بے اختیار قہقہہ مارا"

چیک؟"منت نے ہتھیلی اس کے سامنے پھیلا دی۔بے تاثر،سپاٹ لہجہ جسے نقاب نے" ۔چھپا رکھا تھا۔وہ صرف اس کی سرخ پڑتی آنکھیں دیکھ سکتی تھی

منت!منت!اتنی بھی کیا جلدی ہے؟"وردہ بینچ کی طرف جھکی اور بیگ سے چیک نکال" ۔کر اس کے سامنے لہرایا

یہ رہا تمہارا چیک۔پورے آٹھ کروڑ ہیں۔اچھی طرح دیکھ لو۔"اس نے تقریباً " سرگوشی کی۔انا اور غرور اس کے انگ انگ سے جھلک رہا تھا۔منت کو اس کا چہرہ زہر لگنے ۔لگا

www.novelsclubb.com

تھینک یو۔"منت نے کہہ کر چیک وصول کیا۔ایک نظر اس پر درج رقم دیکھی اور ایک" ۔نظر وردہ کو یقیناً وہ اصلی تھا۔وہ سر جھٹک کر ہلکا سا مسکرا دی

سمجھ سکتی ہوں تمہارے خواب پورے جو ہونے جا رہے ہیں۔آخر ایسے ہنسنا اور مسکرانا تو" بنتا ہے۔اب لاؤ یہ فائل میرے حوالے کر دو۔"وردہ نے اس کے ہاتھ میں موجود سرخ ۔فائنل کی طرف اشارہ کیا جو رسیوں سے خوبصورت انداز میں بندھی تھی

منت نے اسے مکمل نظر انداز کرتے ہوئے فائل سمیت دوسرا ہاتھ بڑھا کر چیک کو تھاما۔ اس کی نظروں کے عین سامنے لا کر اسے دو ٹکڑوں میں پھاڑ ڈالا۔۔دو ٹکڑے مزید چار ہوئے، پھر چھ اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ کئی ننھے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گئے۔وردہ ہکا بکا اس کی اس حرکت کو دیکھتی رہ گئی۔اس نے یہ سب کرنے میں اتنا بھی وقت نہیں لگایا تھا کہ وہ اسے روک سکتی۔ ٹکڑے اس کی مُٹھی میں تھے کچھ نیچے گر چکے تھے۔اس نے نہایت غصے ۔سے انھیں وردہ کے منہ پر اُچھال دیا۔وہ یکدم پیچھے ہٹیں تو بینچ سے ٹکرائی

۔وہ پھٹی پھٹی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

"۔یہ کیا کیا تم نے جاہل لڑکی۔چیک پھاڑ ڈالا؟"اسے کچھ سمجھ نہ آیا

اس سے پہلے کہ وہ کوئی ردِ عمل ظاہر کرتی منت نے سرخ رنگ کی فائل اس کی طرف

۔بڑھادی

"دیکھو اسے اور پڑھو۔منت نے بھنویں چڑھائیں۔اس کے ماتھے پر بل پڑے تھے۔اس

۔کی آنکھوں کی رگیں واضح ہو گئی تھیں

www.novelsclubb.com

وردہ نے جھپٹ کر وہ فائل کھینچی۔رسیوں کو بے دردی سے الگ کیا۔اندر موجود کاغذات جو کہ حماد اور منت کے نکاح کی ایک کاپی تھی، صفحے پلٹ پلٹ کر اسے پڑھتی گئی۔ ۔اس کی حیرت اور غصے میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔وہ صدمے سے پاگل ہونے کو تھی

اس کاغذ پر حماد اور میرے نام کی مہر لگ چکی ہے۔جسے چاہ کر بھی کوئی نہیں مٹا سکتا۔" سمجھی تم۔"منت غرائی تھی ۔

وردہ نے کسی وحشی درندے کی طرح ان کاغذات کو پھاڑ ڈالا۔ٹکڑوں کے ساتھ فائل نیچے ۔جا گری

www.novelsclubb.com

نہیں۔یہ نہیں ہو سکتا۔میں اس نکاح کو نہیں مانتی۔تم جھوٹ بول رہی ہو۔بتاؤ جھوٹ" ہے نا یہ؟؟! بولو چپ کیوں ہو۔"وہ ان ٹکڑوں کو ہتھیلوں میں لیے بے یقینی اور صدمے ۔کی کیفیت میں بول رہی تھی

اس کے چہرے کا رنگ سفید پڑنے لگا۔ارد گرد سے آتا شور یکدم غائب ہو گیا تھا۔اس نے بے بسی اور حقارت سے منت کی طرف دیکھا جن میں آنسوؤں کا سیلاب امڈ آیا تھا۔اس کی انا کی شکست ہوئی تھی۔دوسری طرف کال پر موجود حماد سب سن سکتا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ منت کو نقصان پہنچاتی وہ ٹیکسی سے نکلا پارک کی طرف بھاگا۔

"حماد!اس نے اسے آتا دیکھ کر گالوں سے آنسو صاف کئے۔حماد! یہ کیا کہہ رہی ہے۔تم ایسا کیسے کر سکتے ہو۔اسے طلاق دو۔۔ابھی طلاق دو۔فوراً" وہ چلائی تو آس پاس کے لوگ ان کے گرد جمع ہونے لگے۔

"میں نے کہا طلاق دو اسے۔۔ابھی۔"اس نے آگے بڑھ کر پوری قوت کے ساتھ منت کی گردن دبوچ لی۔

آئی ہیٹ یو منت! میں تمہاری جان لے لوں گی۔" وہ خونخوار آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"۔ چھوڑو اسے۔ کیا کر رہی ہو"

حماد نے آگے بڑھ کر منت کو اس کی گرفت سے آزاد کرایا اور ایک زناٹے دار تھپڑ اسے رسید کر دیا جس کی تاب نا لاتے ہوئے وہ بینچ پر جا گری۔

خبر دار! تمہاری ہمت کیسے ہوئی منت پر ہاتھ اٹھانے کی۔" وہ قہر آلود نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔ وہ شدید غصے میں لگتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کہ میں تمہارا حشر کروں۔۔دفع ہو جاؤ یہاں سے۔آئندہ شکل مت " دکھانا۔"وہ پوری قوت سے چلایا تھا۔منت خوفزدہ کھڑی اسے دیکھ رہی تھی۔اس کا نقاب ڈھیلا ہو چکا تھا۔

حماد! حماد ایسا مت کرو۔"وہ اٹھی لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ حماد کی جانب بڑھنے لگی" کہ ایک اور تھپڑ اس کے گال پر پڑا۔اب کی بار وہ گرتے گرتے سنبھلی تھی۔

خون کی چند بوندیں اس کے منہ میں ٹھہر گیئں۔اس کے ہونٹوں سے خون رسنے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں تم دونوں کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔یاد رکھنا۔"اس نے ہتھیلوں سے رگڑ کر " آنسو صاف کیے۔

ہمیں تمہاری معافی کی ضرورت بھی نہیں۔دفع ہو جاؤ۔آئندہ نظر آئی تو جان سے مار"
"۔ڈالوں گا

اس نے بیگ اٹھایا اور منت کو نفرت سے دیکھتے لوگوں کو دھکا دیتے وہاں سے بھاگتی چلی
۔گئی

جب کہ منت ابھی تک سہمی ایک کونے میں کھڑی تھی۔حماد اس کی جانب مڑا اس کے
۔ہاتھوں کو تھام لیا۔وہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے فکر دیکھ سکتی تھی

www.novelsclubb.com

"۔پریشان مت ہو۔وہ اب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتی"

اور آپ لوگ کیا دیکھ رہے ہیں۔۔جائیں یہاں سے اپنا کام کریں۔"وہ ہجوم سے مخاطب" ۔ہوا تو لوگ کچھ نا سمجھی سے کندھے اُچکاتے واپس پلٹ گئے

******

بیس منٹ بعد وہ روتے ہوئے، گرتے پڑتے اپنے فلیٹ میں پہنچی تھی۔کی۔رنگ سے گاڑی کی چابی اتاری, تیزی سے گھر سے باہر نکلی گاڑی میں آ بیٹھی۔چابی گُھما کر گاڑی ۔اسٹارٹ کر دی

www.novelsclubb.com

وردہ بی بی! کہاں جا رہی ہیں؟رکیں۔۔وردہ بی بی۔"گارڈ نے اسے یوں جاتے دیکھ کر" روکنا چاہا لیکن گاڑی اب منظر سے غائب ہو چکی تھی۔اس نے جیب سے فون نکال کر کال ۔ملا دی

"۔ہاشم صاب! وہ۔۔وہ وردہ۔۔وردہ بی بی"

کیا وردہ بی بی۔۔جلدی بکو۔۔ہوا کیا ہے وردہ کو۔"گارڈ کی کال پر ہاشم سیال کا سر چکرانے لگا تھا۔"

"۔وہ بہت غصے میں گئی ہیں۔گاڑی بھی خود ڈرائیو کر رہی ہیں "

بے وقوف انسان۔دیکھ کیا رہے ہو۔۔ڈرائیور کو کہو اس کا پیچھا کرے۔وہ نفسیاتی " مریض ہے۔۔آگر اسے کچھ ہوا تو تم لوگوں کو نوکری سے فارغ کرنے میں مجھے دیر نہیں لگے گی۔سمجھے تم؟؟؟"

"۔۔جج۔جی۔۔صاحب وہ ڈرائیور نکل چکا ہے۔۔آپ پریشان نہ ہوں"

گارڈ نے کہا تو ہاشم سیال نے غصے سے فون ہوا میں اچھال دیا۔وہ واپس زمین پر آ گرا۔ سکرین میں دراڑیں پڑ گئیں۔

"۔دماغ خراب کر رکھا ہے اس لڑکی نے"

وہ مسلسل بڑبڑا رہا تھا،اس کے جھریوں بھرے چہرے پر پریشانی کے آثار واضح تھے۔

گاڑی تیز رفتاری سے بھاگ رہی تھی۔منت اور حماد کا نکاح نامہ اس کی آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا۔وہ غائب دماغی سے سڑک پر گاڑی چلا رہی تھی۔اس نے خود کو نفرت سے بھری آگ کی بھٹی میں جلتا محسوس کیا،آخر شکست انسان کی برداشت سے باہر ہے۔

اس کا پلان فیل ہو چکا تھا۔منت اور حماد ایک ہو چکے تھے۔وہ اپنے ہوش و حواس کھو چکی تھی۔

اس نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔۔اس دو کوڑی کی لڑکی کے لئے۔اس نے مجھے ذلیل کیا۔۔۔" حماد نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا۔" وہ بڑبڑاتے ہوئے سٹیرنگ دائیں بائیں گھما رہی تھی۔آنسو ابل ابل کر لگاتار بہہ رہے تھے۔سامنے کا منظر دھندلا گیا۔بگڑی نواب زادی نے کار کی رفتار مزید بڑھا دی۔

شام ہونے کے قریب تھی مگر گاڑی کی رفتار میں کمی نہیں آئی تھی۔وہ کہاں تھی،وہ کہاں جا رہی تھی۔۔اسے کچھ معلوم نہیں تھا۔گاڑی ایک سنسان علاقے میں داخل ہو چکی تھی۔وہ کچھ سنبھلی۔جگہ پہنچاننے کی کوشش کی مگر اندھیرا چھا رہا تھا۔وہ سمجھ نہ سکی وہ کہاں ہے۔اس نے واپس پلٹنا چاہا مگر گاڑی اپنا کنٹرول کھو چکی تھی۔دیکھتے ہی دیکھتے ایک تیز رفتار ٹرک عین سامنے سے آتا ہوا دھماکے دار آواز کے ساتھ گاڑی کے انجن میں جا گھسا۔شیشے کی کرچیاں ارد گرد بکھر گئیں۔ایک دردناک چیخ اس کے حلق میں ٹھہر گئی۔خون

رس رہا تھا۔ وہ بے سدھ پڑی تھی۔ جسم میں جان بالکل باقی نہ تھی۔ وہ کسی زخمی کی طرح پھڑ پھڑائی۔

روح نے جسم کا ساتھ چھوڑا اور خالقِ حقیقی کی جانب پرواز کر گئی۔ اب اسے وہاں اپنے برے اعمال اور بدنیتی کا حساب دینا ہو گا۔

******

"شکریہ منت "

کھلے آسمان تلے چہل قدمی کرتے حماد نے منت سے کہا تو وہ حیران ہوئی تھی۔ رات ہو چکی تھی۔ کئی لوگ واک کے لیے وہاں نکل آئے تھے۔ وہ ابھی تک گھر نہیں گئے تھے۔ آج کا دن واقعی یادگار تھا۔

www.novelsclubb.com

۔شکریہ؟؟؟لیکن کس کیے؟"وہ ہنسی"

مجھ پر یقین کرنے کے لیے۔اگر تم مجھے سب نہ بتاتی اور فون کو بیگ میں کال پر نہ رکھتی تو"
"۔میں وقت پر پہنچ کر تمہاری حفاظت نہ کر پاتا

۔حماد نے منت کی آنکھوں میں دیکھا۔وہ شام جیسی حسین تھیں اور چمک رہی تھیں

آپ پر یقین نہ کرتی تو پھر کس پر کرتی؟اپنوں پر؟جنھوں نے کوئی چانس ہی نہیں چھوڑا "
"۔کہ ان پر ایک بار پھر سے یقین کر سکوں

۔اس نے آنکھیں بند کر کے کھولیں،وہاں سکون کے سوا اور کچھ نہ تھا

www.novelsclubb.com

حماد نے گہرا سانس لیا بالآخر ایک مصیبت ٹل گئی تھی مگر اس دنیا سے ہی ٹل گئی تھی یہ وہ
۔نہیں جانتے تھے۔وہ نم آنکھوں سے مسکرایا تھا،جواباً وہ بھی مسکرا دی

رات گہری ہو رہی تھی۔ وہ واپس جانے کے لیے ٹیکسی کی طرف آ گئے۔ ڈرائیوان کے انتظار میں سو چکا تھا۔ اسے جگایا اور دونوں پچھلی نشستوں پر آ بیٹھے۔ منت نے حماد کے کندھے پر سر رکھ دیا۔ حماد نے اسے اپنے بازو کے حصار میں لے لیا۔ وہ اسے ہلکا ہلکا تھپک رہا تھا۔ ٹیکسی سڑک پر دوڑنے لگی، اپنی منزل کی طرف۔

خدا انھیں کبھی جدا نہ کرے۔

اگر تم منت سے پوچھو گے کہ اسے حماد میں سب سے زیادہ کیا پسند ہے تو وہ کہے گی:

"مجھے حماد کا نظریں جُھکا کر چلنا بے حد پسند ہے۔"

www.novelsclubb.com

اور اگر تم حماد سے پوچھو کہ اس نے منت سے کیا سیکھا ہے تو وہ کہے گا:

"میں نے منت سے نظریں جُھکا کر چلنا سیکھا ہے۔"

۔ختم شُد

****

www.novelsclubb.com